اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

ستمبر 2014

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر MC-1264

مائیکروسافٹ ونڈوز کا بھولا ہوا پاس ورڈ کریک کیجیے

کمپیوٹنگ ٹپس
آسان اور آزمودہ نسخے

ای میل مارکیٹنگ ٹولز
صارف کے ان باکس تک پہنچیں

سیف موڈ میں سافٹ ویئر اِنسٹال اور اَن انسٹال کیجیے

طلبہ کے لئے 15 مددگار ایپلی کیشنز

فہرست

8 صفحات پر مشتمل خصوصی مفت ڈاؤن لوڈز

صفحہ نمبر: 40

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ
گوہر رحمن

چیف ایڈیٹر
امانت علی گوہر

ایڈیٹر
علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر
رانا محمد امین اکبر

مشاورت
شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت شمارہ: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان
800 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک
500 روپے + پوسٹیج کے اخراجات

خط و کتابت کا پتا
پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبرز
021-36990987
0342-2507857
0313-6090662

ویب سائٹ
www.computingpk.com

ای میل ایڈریس
editors@computingpk.com
crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

کچھ عرصہ پہلے ہمارے ایک عزیز کے ساتھ کچھ عجیب واقعہ پیش آیا۔آپ یقیناً جانتے ہونگے کہ پاکستان میں نئے خریدے گئے لیپ ٹاپس کی دوطرح کی وارنٹی دی جاتی ہے۔ ایک انٹرنیشنل وارنٹی جس میں لیپ ٹاپ کی وارنٹی بیرونِ ملک کلیم کی جاتی ہے اور لیپ ٹاپ بیرون ملک بھیجنے کے اخراجات صارف سے وصول کئے جاتے ہیں۔ دوسری وارنٹی لوکل وارنٹی کہلاتی ہے جس میں لیپ ٹاپ بیچنے والی کمپنی خود وارنٹی کی ذمے داری لیتی ہے۔لوکل وارنٹی والے لیپ ٹاپ کی قیمت انٹرنیشنل وارنٹی والے لیپ ٹاپ سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ فرق دو ہزار روپے سے پندرہ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے۔ کچھ مقامی کمپنیاں چین سے لیپ ٹاپ اور کمپیوٹرز درآمد کر کے انہیں اپنے برانڈ نیم سے فروخت کرتی ہیں۔ ایسے لیپ ٹاپس کی وارنٹی بھی یہ کمپنیاں خود ہی دیتی ہیں۔جن عزیز کا ہم نے شروع میں ذکر کیا، انہوں نے ایک معروف پاکستانی کمپنی سے اضافی رقم دے کر لوکل وارنٹی والا لیپ ٹاپ خریدا۔ یہ لیپ ٹاپ کچھ عرصے بعد خراب ہوگیا۔خرابی شاید ہارڈ ڈسک کی تھی۔ جب کمپنی میں اس لیپ ٹاپ کی وارنٹی کلیم کی گئی تو چند دن لیپ ٹاپ اپنے پاس رکھنے کے بعد انہوں نے بتایا کہ اس کا مدر بورڈ جل گیا ہے اور جلنے کی کوئی وارنٹی نہیں ہوتی! عزیز کے لئے یہ بات کسی صدمے سے کم نہیں تھی۔ وہ خرابی جسے وہ معمولی نوعیت کی سمجھ رہے تھے، ان کی توقع سے بھی زیادہ بڑی نکلی۔ خیر، مدر بورڈ کے جلنے والی بات انہیں ہضم نہ ہوئی۔انہوں نے کمپنی میں جان پہچان نکالنے اور اصل بات معلوم کرنے کی تگ ودو شروع کی۔قصہ مختصر، راز یہ کھلا کہ کمپنی لوکل وارنٹی میں بیچے گئے لیپ ٹاپ کی مرمت پر صرف ایک، دو ہزار روپے تک آنے والا خرچہ برداشت کرتی ہے۔ جب خرچہ اس سے زیادہ ہو تو لیپ ٹاپ کا مدر بورڈ کا سرکٹ شارٹ کردیا جاتا ہے کہ یہ تو جلا ہوا ہے اور اس کی کوئی ورانٹی نہیں!

ہم جب کرپشن اور لوٹ مار کے لئے اپنے حکمرانوں، بیوروکریٹس اور سیاستدانوں کو کوستے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ ہم میں سے اکثر اپنی اوقات برابر کرپشن ضرور کررہے ہیں۔ جسے ہزار روپے لوٹنے کا موقع ملتا ہے، وہ ہزار روپے لوٹتا ہے اور جسے کروڑ روپے کا چونا لگانے کا موقع ملے، وہ کروڑ کا ہی ٹیکہ لگاتا ہے۔ کرپشن اور دھوکے بازی اوپر سے لیکر نیچے تک ہمارے تمام طبقات میں زہر کی طرح سرایت کرگئی ہے۔ اس معاشرے کے پیدا کئے ہوئے بچوں سے توقع رکھنا کہ کرپشن پر وہ اپنا حق نہیں جتائیں گے، خام خیالی ہی ہے۔ مجھے اس وقت بہت حیرت ہوتی ہے جب اصلی نام استعمال کر کے جعلی ٹی وی بنانے والا کہتا ہے کہ فلاں سیاستدان اس قوم کے کروڑوں روپے کھا گیا، جا جب کوئی دودھ والا پانی ملا دودھ بیچ کر اپنے گاہکوں سے چارہ مہنگا ہونے کی شکایت کرتا ہے، یا جب بجلی چوری کرنے والا کہتا ہے کہ دودھ مہنگا ہوگیا ہے یا جب پانی چوری کرنے والا کہتا ہے کہ بجلی مہنگی ہوگئی ہے یا جب جعلی ڈگری والا کہتا ہے کہ نوکریاں سفارشیوں کو ملتی ہیں۔

بس، حیرت ہی ہوتی ہے!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

LTE پروٹوکول میں نیا اضافہ، اسمارٹ فونز کو سیلولر ٹاورز کی ضرورت نہیں رہے گی
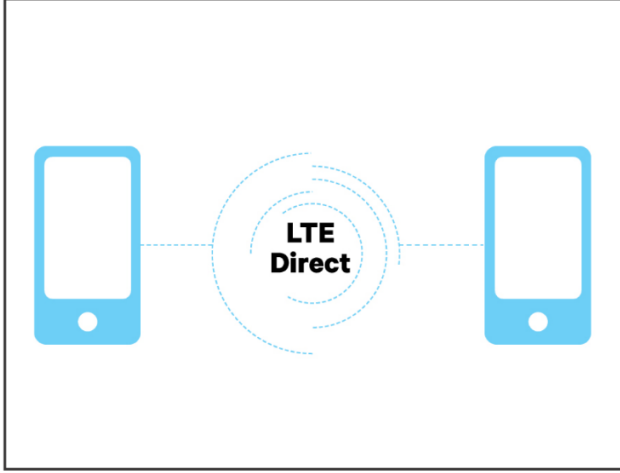
LTE پروٹوکول جس کے ذریعے اسمارٹ فونز سیلولر ٹاورز سے ڈیٹا کا تبادلہ کرتے ہیں، میں ایک نئے فیچر کا اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس نئے فیچر کی بدولت اسمارٹ فونز ان سیلولر ٹاورز کے بغیر بھی ایک دوسرے سے براہ راست رابطہ کرسکیں گے۔

LTE ڈائریکٹ کہلانے والے اس فیچر یا وائرلیس ٹیکنالوجی کی رینج 500 میٹر تک ہے۔ یہ رینج وائی فائی، بلیوٹوتھ کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ LTE ڈائریکٹ کو LTE پروٹوکول کا حصہ بنانے کے لئے تمام ضروری کاروائی مکمل کی جاچکی ہے اور اس سال کے آخر میں اسے منظوری کے لئے پیش کردیا جائے گا۔ منظوری کے بعد توقع ہے کہ LTE ڈائریکٹ ٹیکنالوجی استعمال کرنے والے اسمارٹ فونز سال 2015ء میں ہی دستیاب ہونا شروع ہوجائیں گے۔

LTE ڈائریکٹ ٹیکنالوجی کے پیچھے کوالکوم (Qualcomm) کا ہاتھ ہے جس نے اسے استعمال کے لئے پختہ بنانے میں سات سال کام کیا ہے۔ کوالکوم نے سان فرانسسکو امریکہ میں منعقدہ Uplinq کانفرنس کے دوران بتایا ہے کہ وہ دیگر کمپنیوں جن میں فیس بک اور یاہو! بھی شامل ہیں، کے ساتھ مل کر LTE ڈائریکٹ پر تجربات کررہی ہے۔ فی الحال محققین کی توجہ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے قریب موجود دیگر لوگوں کو شناخت کرنے، قریبی ریسٹورنٹ اور اہم مقامات کی معلومات حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔ تاہم اس ٹیکنالوجی کے ممکنہ استعمال لاتعداد ہیں۔ کچھ کمپنیاں اس ٹیکنالوجی کو پروموشنز اور ایڈورٹائزنگ کے ایک نئے ذریعے کے طور پر دیکھ رہی ہیں۔ LTE ڈائریکٹ کی زبردست رینج ہونے کے باوجود یہ ٹیکنالوجی بہت کم بجلی خرچ کرتی ہے۔ اس لئے LTE ڈائریکٹ سے مزین کوئی اسمارٹ فون بیٹری کی زیادہ طاقت استعمال کئے بغیر، مستقل اپنے اردگرد موجود دیگر اسمارٹ فونز کی تلاش جاری رکھ سکتا ہے۔ کوالکوم کے ٹیکنیکل مارکیٹنگ ڈائریکٹر مہیش ماکھیجانی کہتے ہیں کہ آپ LTE ڈائریکٹ کو اپنی چھٹی حس سمجھ سکتے ہیں جو آپ کے اردگرد موجود ماحول سے ہمیشہ باخبر رہتی ہے۔ ہمارے اردگرد موجود دنیا ایسی معلومات سے پُر ہے جس کے ذریعے فون آپ کی روزمرہ کی زندگی میں مدد دے سکتا ہے۔

LTE ڈائریکٹ سے مزین اسمارٹ فون صرف دوسرے اسمارٹ فونز ہی سے نہیں بلکہ beacon کہلانے والے خاص ڈیوائسز سے بھی بات چیت کرسکیں گے۔ بیکن ایک چھوٹی سے ڈیوائس ہوتی ہے جسے عوامی مقامات، شاپنگ سینٹرز اور دفاتر میں لگایا جاتا ہے اور یہ اپنے مستقل گاہکوں کو اپنی رینج میں آتے ہی شناخت کرسکتی ہے۔ LTE ڈائریکٹ استعمال کرنے والی بیکن ڈیوائسز ضروری و اہم معلومات کے علاوہ پروموشن اور اشتہارات بھی نشر کرسکیں گی۔ مثلاً ایئرپورٹ پر لگا بیکن آپ کے ایئرپورٹ پہنچنے سے آدھا کلومیٹر پہلے ہی آپ کے اسمارٹ فون کو جہاز کے روانگی میں تاخیر سے آگاہ کرسکتا ہے۔ تکنیکی اعتبار سے ایسی ایپلی کیشنز تیار کی جاسکتی ہیں جو کہ LTE ڈائریکٹ کے ذریعے ایک ڈیوائس سے ڈیٹا دوسری ڈیوائس تک منتقل کرسکیں۔ تاہم LTE ڈائریکٹ کی وجہ سے موبائل آپریٹر کا کردار ختم نہیں ہوجاتا کیونکہ کونسی ڈیوائس LTE ڈائریکٹ استعمال کرسکتی ہے اور کونسی نہیں، اس کا اختیار ٹیلی کام آپریٹر کے پاس ہی رہے گا۔

گوگل اکاؤنٹ کے ساتھ گوگل پلس کا اکاؤنٹ اب ضروری نہیں رہا
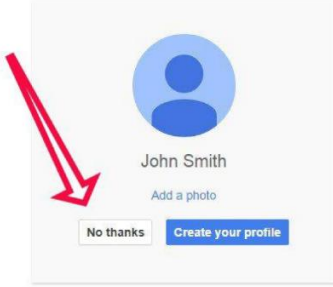
گوگل نے نیا گوگل یوزر اکاؤنٹ بنانے کے لئے گوگل پلس کا اکاؤنٹ بنانے کی پابندی ختم کردی ہے۔ صارفین اب جی میل، گوگل ڈرائیو یا کسی دوسری گوگل سروس پر اکاؤنٹ بناتے ہوئے No Thanks کے بٹن پر کلک کر کے گوگل کے سوشل نیٹ ورک سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے گوگل کا اکاؤنٹ بناتے دوران گوگل پلس کا اکاؤنٹ بنانا بھی ضروری تھا۔ گوگل نے اپنا سوشل نیٹ ورک گوگل پلس کو اپنے کروڑوں صارفین پر زبردستی تھوپا تھا۔ تاہم اس سال کے ابتداء سے ہی گوگل، گوگل پلس کو اپنی دیگر سروسز کے ساتھ زبردستی نتھی کرنے بجائے الگ کر رہا ہے۔ اس سال اپریل میں گوگل نے Sign in with Google+ بٹن کا خاتمہ کیا اور پھر جولائی میں گوگل نے یہ پابندی بھی ختم کردی تھی کہ گوگل پلس کے صارفین لازمی طور پر اپنا اصلی نام استعمال کریں۔ ماہ اگست میں بلومبرگ نے اطلاع دی تھی کہ گوگل، گوگل پلس فوٹوز کو الگ کر رہا ہے تاکہ وہ الگ سروس کے طور پر استعمال کی جاسکے۔ گوگل کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ گوگل پلس کے لئے اس کی دلچسپی ختم ہوتی جارہی ہے۔ ان تبدیلیوں کے بارے میں گوگل نے باقاعدہ کوئی پریس ریلیز بھی جاری نہیں کی۔ ان تبدیلیوں کے بعد گوگل پلس پر نئے صارفین کی رجسٹریشن میں زبردست کمی واقع ہونے کا امکان ہے۔

اوریکل کے لیری ایلی سن چیف ایگزیکٹو آفیسر کے عہدے سے مستعفی

ستر سالہ لیری ایلی سن اوریکل کی ابتداء ہی اس کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رہے ہیں۔ تاہم اب انہوں نے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اوریکل میں اب وہ بطور ایگزیکٹو چیئر مین اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر کے خدمات انجام دیں گے۔ یہ اوریکل کی مینجمنٹ میں ہونے والی اب تک کی سب سے بڑی تبدیلی ہے۔ ان کی جگہ Safra Catz اور Mark Hurd کو مشترکہ طور پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کی ذمے داریاں دی گئی ہیں۔ یہ دونوں صاحبان کمپنی کے شریک صدر بھی ہیں۔ ایلی سن کے مطابق مارک ہرڈ اور سافرا کاٹز اب ان کے بجائے براہ راست اوریکل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو رپورٹ کریں گے جبکہ باقی رپورٹنگ اسکیم ویسی ہی رہے گی۔ مارک ہرڈ لیری، ایلی سن کے قریبی دوست ہیں اور اوریکل سے پہلے ایچ پی سے بطور سی ای او وابستہ تھے جہاں سے انہیں 2010ء میں نوکری سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ ایلی سن کے مطابق وہ تینوں گزشتہ کئی سالوں سے ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی وہ ایسا ہی چاہتے ہیں۔ نیز اس ٹیم کو اپنے ساتھ رکھنا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

تقریباً 49.7 ارب امریکی ڈالر کی دولت کے ساتھ دنیا کے امیر ترین افراد میں لیری ایلی سن کا نمبر پانچواں ہے۔ دیگر کئی ارب پتی اشخاص کی طرح انہوں نے بھی یونی ورسٹی میں اپنی تعلیم کو ادھورا چھوڑ کر اوریکل کی بنیاد رکھی تھی۔ ایلی سن کا تعلق ایک متوسط گھرانے سے تھا لیکن انہوں نے اپنی محنت سے زبردست کامیابی سمیٹی۔ ان کی کمپنی کا تیار کردہ ڈیٹا بیس اوریکل دنیا کے بہترین ڈیٹا بیس سسٹمز میں شمار ہوتا ہے اور دنیا بھر میں اس کے لاکھوں صارفین ہیں۔

ریلیز کے پہلے ہی تین دنوں میں آئی فون 6 اور 6 پلس کے ایک کروڑ یونٹ فروخت

ایپل آئی فون 6 اور آئی فون 6 پلس اپنی ریلیز کے پہلے ہی تین دنوں میں ایک کروڑ کی تعداد میں فروخت ہوکر ایک نیا ریکارڈ قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔گزشتہ سال ریلیز کئے گئے آئی فون 5C اور 5S کے مشترکہ طور پر ابتدائی تین دنوں میں 90 لاکھ یونٹس فروخت ہوئے تھے۔اس طرح نیا ورژن دس لاکھ یونٹس زیادہ فروخت ہوا ہے۔حالانکہ نیا ورژن ابتدائی تین دنوں میں چین میں فروخت کے لئے پیش نہیں کیا گیا تھا۔ایپل نے یہ تو نہیں بتایا کہ آئی فون 6 اور 6 پلس میں سے زیادہ کون سا فون فروخت ہوا ہے تاہم فروخت کے زبردست رجحان کو دیکھتے ہوئے انہوں نے بتایا ہے کہ اعلان کے صرف 24 گھنٹوں کے بعد تک 40 لاکھ یونٹس کے pre-order موصول ہوچکے تھے۔اس حوالے سے ایپل کے سی ای او ٹم کک کا کہنا ہے کہ آئی فون 6 اور 6 پلس کے فروخت ہماری توقعات سے بھی زیادہ رہی ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ان کی ٹیم نے آئی فون کی تیاری میں درپیش مسائل سے بہت بہتر انداز میں نمٹا ہے لیکن آئی فون 6 کی سپلائی کو بہتر بنا کر اس کی فروخت میں مزید اضافہ کیا جاسکتا تھا۔

اخباری اطلاعات کے مطابق آئی فون 6 اب مارکیٹوں سے ناپید ہوگیا ہے اور لوگوں کو اسے خریدنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔خاص طور پر بڑی اسکرین والے آئی فون 6 پلس کی طلب اور رسد میں بہت فرق ہے۔جبکہ وہ لوگ جنہوں نے پری آرڈرز دے رکھیں ہیں، انہیں بھی آئی فون دیر سے پہنچ رہے ہیں۔

گوگل نیکسس 9 ایچ ٹی سی تیار کررہا ہے

اسمارٹ فونز کے لئے معروف کمپنی ایچ ٹی سی نے سال 2011ء کے بعد سے اب تک کوئی ٹیبلٹ نہیں بنایا ہے۔جبکہ آخری نیکسس ڈیوائس بھی سال 2010ء میں بنائی تھی۔ اب افواہیں گرم ہیں کہ ایچ ٹی سی جلد ہی گوگل نیکسس 9 لانچ کرنے والا ہے۔اس خبر کی تصدیق وال اسٹریٹ جنرل نے بھی کی ہے اور کہا ہے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران ایچ ٹی سی کے انجینئرز تواتر سے گوگل کے ہیڈکوارٹر ماؤنٹین ویو کا دورہ کرتے رہے ہیں۔

چند ہفتے پہلے ہی این ویڈیا نے کوالکوم اور سام سنگ کے خلاف ایک قانونی مقدمہ دائر کرتے ہوئے اس میں لکھا تھا کہ ایچ ٹی سی نیکسس 9 جو کہ 2014ء کی تیسری سہ ماہی میں متوقع ہے، میں این ویڈیا کا تیار کردہ پروسیسر Tegra K1 استعمال کیا گیا ہے۔اس ڈاکیومنٹ کو بعد میں این ویڈیا نے تبدیل کردیا تھا تاہم اس وقت تک یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل چکی تھی۔ایسے ہی کئی دیگر ثبوت موجود ہیں جو کہ نیکسس 9 کی موجودگی کی اطلاع دیتے ہیں۔

این ویڈیا کے Tegra K1 کے استعمال کی اطلاعات سے پتا چلتا ہے کہ نیکسس 9 ایک زبردست ہارڈویئر والا ٹیبلٹ ہوگا اور اس کا مقابلہ سام سنگ نیکسس 10 سے کیا جاسکے گا۔ K1 پروسیسر گرافکس کے حوالے سے زبردست شہرت رکھتا ہے۔توقع کی جارہی ہے کہ گوگل نیکسس 9 کی ریلیز کے ساتھ ہی گوگل اینڈرائیڈ کا نیا ورژن بھی جاری کردے گا اور نیا ٹیبلٹ بھی اسی پر مبنی ہوگا۔

پہلا خلائی تھری ڈی پرنٹر

حال ہی میں ناسا نے SpaceX CRS-4 خلائی مشن کے ذریعے ضروری ساز و سامان بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) تک پہنچایا ہے۔ اس مشن کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں دیگر ضروری سامان کے ساتھ ساتھ ایک تھری ڈی پرنٹر بھی آئی ایس ایس کے لئے بھیجا گیا ہے۔ یہ دنیا کا پہلا تھری ڈی پرنٹر ہے جو زمین سے باہر زیرو گریویٹی میں استعمال کیا جائے گا۔ یہ خلاء میں ضرورت کی اشیاء بنانے کی جانب انسانوں کا پہلا قدم ہے۔

اس مشن میں روانہ کئے گئے تھری ڈی پرنٹر کو Made in Space نامی ایک کمپنی نے تیار کیا ہے۔ اس کمپنی کے بارے میں زیادہ معلومات موجود نہیں۔ یہ بظاہر حال ہی میں قائم ہونے والی کوئی کمپنی معلوم ہوتی ہے جس کا مقصد ہی خلاء میں چلنے والے تھری ڈی پرنٹر بنانا ہے۔

عام تھری ڈی پرنٹر کے مقابلے میں اس خاص پرنٹر کو کام کرنے کے لئے کشش ثقل کے سہارے کی ضرورت نہیں۔ ساتھ ہی اسے سخت جان بنایا گیا ہے تاکہ یہ خلائی سفر کی مشکلات کو بھی جھیل سکے۔ یقیناً اسے بنانے میں اسپیس اسٹیشن پر موجود خلاء بازوں کی حفاظت کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ یہ ابتدائی پرنٹر ABS پلاسٹک کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء پرنٹ کرتا ہے۔ اس طریقہ کار میں پگھلے ہوئے پلاسٹک کی تہہ در تہہ لگا کر چیز بنائی جاتی ہے۔

تھری ڈی پرنٹنگ کا عمل تیزی سے مقبول ہو رہا ہے اور تھری ڈی پرنٹرز کے ذریعے نت نئی چیزیں بنائی جا رہی ہیں۔ اس ٹیکنالوجی نے اس قدر ترقی کر لی ہے کہ اب تھری ڈی پرنٹرز صرف پلاسٹک ہی نہیں بلکہ دھاتی اشیاء بھی پرنٹ کر سکتے ہیں۔

ناسا گزشتہ کئی سالوں سے خلاء میں تھری ڈی پرنٹنگ پر کام کر رہا ہے۔ زمین سے خلاء میں ضرورت کے پرزہ جات بھیجنا ایک مہنگا، مشکل اور خطرناک طریقہ ہے۔ اگر ناسا اور دیگر خلائی ادارے انہیں اسپیس اسٹیشن پر ہی پرنٹ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ ایک ایسی کامیابی ہوگی جس سے انسانوں کو چاند اور مریخ پر بسانے کی جانب راہیں ہموار ہونگی۔

کوالکوم اسنیپ ڈریگن 810 چپ سیٹ

سان فرانسسکو، امریکہ میں منعقدہ Uplinq کانفرنس کے دوران معروف کمپنی کوالکوم (Qualcomm) نے گرافکس کے حوالے سے زبردست صلاحیت رکھنے والی اپنی نئی چپ اسنیپ ڈریگن (Snapdragon) 810 کا تفصیلی مظاہرہ پیش کیا ہے۔ یہ چپ سیٹ جس کے بارے میں اطلاعات ہیں کہ یہ اگلے سال کی ابتداء میں مارکیٹ میں دستیاب ہوگی، کی ہائی ڈیفی نیشن گرافکس کو ریئل ٹائم میں رینڈر کرنے کی قابلیت شاندار ہے۔ کانفرنس میں اس چپ کے عملی مظاہرے کے دوران ایک اینڈرائیڈ ٹیبلٹ کو computer-aided design سافٹ ویئر کے ذریعے تھری ڈی اسپورٹس کار کی تصویر کو render کرتے ہوئے دکھایا گیا۔

یاد رہے کہ اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس میں کوالکوم کے اسنیپ ڈریگن پروسیسر بڑے پیمانے پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسنیپ ڈریگن 810 پروسیسر 8 اے آر ایم سی پی یو کورز (Cores) پر مبنی 64 بٹ پروسیسر ہے۔ کمپنی کی جاری کردہ تفصیلات کے مطابق یہ پروسیسر 4K الٹرا ہائی ڈیفی نیشن ویڈیوز اور آن لائن تھری ڈی گیمنگ کو اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس پر ممکن بنائے گا۔ ساتھ ہی یہ LTE نیٹ ورکس پر 300 میگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار پر ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

کوالکوم کے ہیڈ آف پراڈکٹ منیجمنٹ راج تالوری نے کانفرنس کے دوران بتایا کہ کوالکوم کیلئے پروسیسر تیار کرنے والی کمپنی نے اس پروسیسر کے نمونے فراہم کردیئے ہیں اور اگلے سال کی پہلی ششماہی میں اس پروسیسر پر مبنی پراڈکٹس دستیاب ہونگی۔ معروف ویڈیو گیم کال آف ڈیوٹی بنانے والی کمپنی ایکٹی ویژن جو Skylanders نامی گیم اس پروسیسر کے لئے تیار کر رہی ہے، کا کہنا ہے کہ اس پروسیسر نے کنسول گیمنگ اور ٹیبلٹ گیمنگ کے درمیان فرق کو بہت دھندلا کر دیا ہے۔

سونی اسمارٹ آئی گلاس اگلے سال مارچ میں فروخت کے لئے پیش کی جائے گی
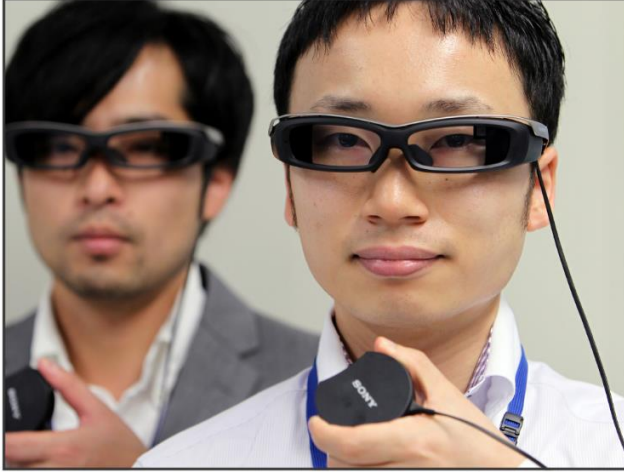
ویئر ایبل کمپیوٹرز میں لوگوں کے دلچسپی روز بروز بڑھتی ہی جارہی ہے۔ خاص طور پر گوگل گلاس کی آمد کے بعد اس دلچسپی میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس دلچسپی نے دیگر کمپنیوں کو بھی اس جانب راغب کیا ہے لیکن اب تو کوئی بھی قابل ذکر ویئر ایبل کمپیوٹنگ ڈیوائس سامنے نہیں آسکی۔ گوگل گلاس کے بارے میں بھی حتمی طور پر نہیں معلوم کے وہ کب عام عوام کے لئے دستیاب ہوگی۔ سونی البتہ اس معاملے میں بازی لے جانے والا ہے۔ اس سال جنوری میں لاس ویگس امریکہ میں منعقدہ کنزیومر الیکٹرانک شو 2014 کے دوران سونی نے گوگل گلاس جیسے اسمارٹ آئی گلاس کا پروٹو ٹائپ پیش کیا تھا۔ اسمارٹ آئی گلاس میں گوگل گلاس جیسی یا اس سے بہتر خصوصیات موجود ہیں۔ لیکن شکل وصورت کے معاملے میں یہ خاصی بھدی ہے۔ اس میں کئی سینسر لگے ہوئے ہیں۔ ان میں ایسیلرومیٹر، جائرواسکوپ، الیکٹرانک کمپاس، لائٹ سینسر اور 3 میگا پکسلز کا کیمرا شامل ہیں۔ اس کی بیٹری گلاس میں نصب نہیں ہوتی بلکہ بیٹری گلاس سے بذریعہ ایک تار جوڑی جاتی ہے۔ سونی نے اسمارٹ آئی گلاس کی سافٹ ویئر کٹ جاری کردی ہے جس کی مدد سے ڈیولپر اس ڈیوائس کے لئے سافٹ ویئر لکھ سکیں گے۔ جبکہ سونی نے وعدہ کیا ہے کہ اگلے سال مارچ تک اس کی ہارڈ ویئر کٹ بھی فروخت کے لئے دستیاب ہوگی۔

اسمارٹ آئی گلاس صرف بیٹری کے معاملے میں ہی گوگل گلاس سے مختلف نہیں بلکہ اس کے ڈسپلے بھی سبز رنگ کی مونوکروم ڈسپلے ہے۔ یہ چشمہ اینڈرائیڈ اسمارٹ فونز کے ساتھ کنکٹ ہوکر چشمہ پہننے شخص کو اہم نوٹی فکیشنز اور ہدایات سے آگاہ کرے گا۔

کیا آپ کو شادی کرلینی چاہئے؟ پوچھیں ویب سائٹ سے

ہر روز لاکھوں، کروڑوں لوگ انٹرنیٹ پر دستیاب معلومات کی روشنی میں کئی اہم فیصلے کرتے ہیں۔ مثلاً گوگل پر دستیاب موسم کی صورت حال دیکھتے ہوئے سفر کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ، کسی فلم کو دیکھنے یا نہ دیکھنے کا فیصلہ، کسی خاص ہوٹل میں کھانا کھانے یا نہ کھانے کا فیصلہ وغیرہ۔ لیکن Cloverpop نامی کمپنی ایک قدم مزید آگے بڑھتے ہوئے آپ کو زندگی کے اہم فیصلے جیسے شادی کرنے، بچے کی پیدائش، گھر کی خریداری، اسکول، کالج، نوکری وغیرہ کرنے کے لئے مدد کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ کلور پاپ نے اپنی ویب سائٹ پر پبلک بی ٹا ٹیسٹنگ شروع کردی ہے اور اسے کوئی بھی مکمل طور پر خفیہ رہتے ہوئے استعمال کرسکتا ہے۔ اس سے پہلے یہ ویب سائٹ پرائیوٹ بی ٹا پر چلتی رہی ہے جس کے تحت صرف منتخب شدہ لوگوں کو ہی اس پر رسائی حاصل تھی۔ کمپنی کے مطابق پرائیوٹ بی ٹا کے دوران اس پر صارفین کی تعداد ڈھائی ہزار تھی جنھوں نے گیارہ سو منفرد سوالات پوچھے۔ ان میں سے بیشتر سوالات نوکری، اسکول اور نجی تعلقات کے حوالے سے تھے۔ اس ویب سائٹ سے مدد حاصل کرنے کے لئے صرف دس منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے اور یہ ویب سائٹ وزیٹر سے اس کے سوال کے مطابق چند سوالات کرتی ہے اور اس کے جوابات کے مطابق اصل سوال کا ہاں یا نہ میں دیتی ہے۔

گوگل آف لائن براؤزنگ میں بہتری کا خواہشمند

گوگل ایک ایسی ٹیکنالوجی پر کام کر رہا ہے جس کے ذریعے صارفین اپنی پسندیدہ ویب سائٹس کو آف لائن رہتے ہوئے بھی استعمال کر سکیں گے۔ یہ ٹیکنالوجی دراصل ایک نیا ویب براؤزر اسٹینڈرڈ ہے جسے سروس ورکرز (Service Workers) کا نام دیا گیا ہے۔ گوگل کے انجینئر ایلکس رسل نے ایک کانفرنس کے دوران کہا کہ ہم سروس ورکرز کے ذریعے اس بات کی یقین دہانی کرواسکتے ہیں کہ جب آپ اپنی پسندیدہ ویب سائٹ پر جائیں گے تو وہ ہمیشہ آپ کو چلتی ہوئی اور ردعمل دیتی ہوئی محسوس ہوگی، چاہے وہ اپ ڈیٹ ہو یا نہ ہو۔ انہوں نے سروس ورکز کے کام کرنے کے میکانزم کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ یہ دراصل براؤزر کے اندر موجود پراکسی (Proxy) ہے جو آپ کو اس بات کا تعین کرنے کی طاقت دیتی ہے کہ جب آپ کسی نیٹ ورک پر جائیں تو کیا ہو اور جب واپس آئیں تو کیا ہو۔ ایلکس رسل ورلڈ وائیڈ ویب کنسورشیم کو سروس ورکرز کے حوالے سے پیش کردہ ڈرافٹ (جس میں بتایا گیا ہے کہ کیسے اسے براؤزرز میں شامل کیا جائے) کے شریک مدیر ہیں۔ سروس ورکرز کو صارف کے ویب براؤزر میں ایک خاص جگہ (ڈسک اسپیس) حاصل ہوگی جس میں ویب سائٹ خود کو درکار اہم ڈاکیومنٹس محفوظ کرے گی۔ اسے کیشے بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ لہٰذا سروس ورکرز کی وجہ سے ویب براؤزر بار بار ویب سائٹ کے سرور تک جانے کی زحمت سے بچ جائے گا۔ سروس ورکرز کے ذریعے ڈیولپرز اپنے ویب پیجز کو کسی ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن کی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

کپڑے پر تیار کردہ سرکٹ بورڈ
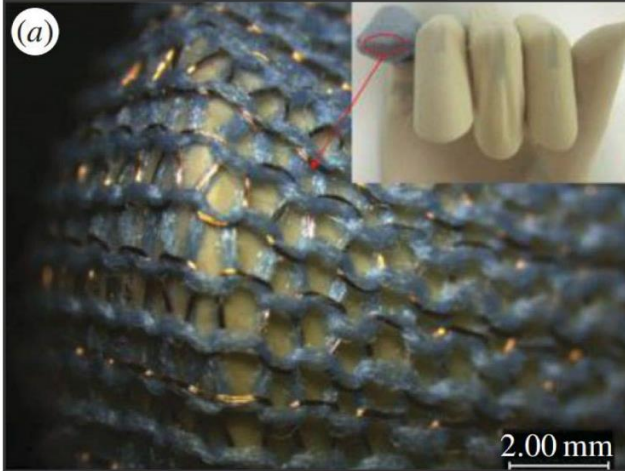
اس وقت ہمارے زیر استعمال ہر الیکٹرانک ڈیوائس میں ایک چیز لازمی موجود ہوتی ہے۔ وہ چیز پرنٹڈ سرکٹ بورڈ یا PCB ہے۔ لیکن یہ پرنٹڈ سرکٹ بورڈز زیادہ لچکدار نہیں ہوتے، یہی وجہ ہے کہ جب کسی پرنٹڈ سرکٹ بورڈ کو موڑا جاتا ہے تو یہ ٹوٹ جاتا ہے۔ ان کی اس خامی کی وجہ سے انہیں ویئرایبل اور خم دار ڈیوائسز میں استعمال کرنا مشکل امر ہے۔

ہانگ کانگ پولی ٹیکنک یونی ورسٹی کے محققین Qiao Li اور Xiao Ming Tao نے غیر لچکدار پرنٹڈ سرکٹ بورڈ کے متبادل کے طور پر فیبرک سرکٹ بورڈ (Fabric Circuit Board) تیار کیا ہے۔ ایف سی بی عام دھاگے اور دھاگوں جیسی لچک رکھنے والے موصل دھاتی مادوں سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ دھاتی تاریں پرنٹڈ سرکٹ بورڈ پر موجود تاروں کی طرح ہی کام کرتی ہے اور انہیں دھاگے سے بنی سطح پر جمایا جاتا ہے۔ دھاگوں سے بنی سطح نہ صرف ان دھاتی تاروں کو اپنی جگہ پر جمائے رکھتی ہے بلکہ ایک سرکٹ کو دوسرے الگ کرنے کے لئے بطور حاجز (Insulator) کام کرتی ہے۔ ایف سی بی پر تھری ڈی سرکٹ بنایا جاسکتا ہے اور یہ موڑنے، کھینچے اور دونوں کے خلاف مزاحمت رکھتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایف سی بی میں چند گولیوں کی مار جھیلنے کی صلاحیت بھی ہے۔ اسے تیار کرنے والے محققین کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی عملی استعمال کے لئے بالکل تیار ہے اور اس کے ذریعے بنائے گئے لباس خاصے آرام دہ ہیں۔

پاکستانی سکیوریٹی ماہر نے اینڈرویڈ میں زبردست خامی کا پتا لگا لیا

پاکستان سے تعلق رکھنے والے سکیوریٹی ماہر رافے بلوچ نے گوگل اینڈرویڈ میں پہلے سے موجود (default) ویب براؤزر میں ایک خامی کا پتا لگایا ہے جس کے ذریعے کوئی ہیکر اپنے تیار کئے ہوئے بدخواہ (malicious) ویب پیج کے ذریعے صارف کے براؤزر میں کھلے دوسرے ویب پیجز کا مواد چرا سکتا ہے۔ یہ خامی اینڈرویڈ ورژن 4.4 سے پرانے تمام ورژنز میں ہے۔

Same-Origin کہلانے والی سکیوریٹی پالیسی کسی ویب سائٹ کے اسکرپٹ کو دوسری ویب سائٹ سے الگ تھلگ رکھنے کی ذمے دار ہے تاکہ ایک ویب سائٹ کا اسکرپٹ کسی دوسری ویب سائٹ میں کسی بھی قسم کی کوئی تبدیلی نہ کر سکے اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی معلومات حاصل کر سکے۔ رافے بلوچ کی دریافت کردہ خامی سے اسی سکیوریٹی پالیسی کو ناکام بنایا جاسکتا ہے۔

رافے کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس نقص کے بارے میں گوگل کو مطلع کر دیا تھا مگر گوگل نے ایسی کسی بھی خامی کی موجودگی سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد رافے نے اس نقص کا proof-of-concept اپنے بلاگ rafayhackingarticles.net پر شائع کر دیا۔

اس نقص کے دریافت کے بارے میں خبر عام نہ ہوتی یا گوگل اس بارے میں زیادہ توجہ نہ دیتا اگر میٹا اسپلوئٹ (metaspolit) ٹیم اس نقص کا فائدہ اٹھانے والا پروگرام تیار نہ کرتے۔ اس ٹیم کا تیار کردہ پروگرام جو کہ github پر ہر خاص و عام کے لئے دستیاب ہے، صارف کے ویب براؤزر میں authentication cookies محفوظ چرا سکتا ہے۔ یہ وہ کوکیز ہیں جو ویب سائٹس آپ کو یاد رکھنے اور بغیر پاس ورڈ لاگ ان کروانے کے لئے آپ کے کمپیوٹر میں محفوظ کرتی ہیں۔

میٹا اسپلوئٹ کے ٹوڈ بیرڈ سلے (Tod Beardsley) اس مسئلے کی سنگینی کے بارے میں کہتے ہیں کہ تصور کیجئے کہ آپ کسی حملہ آور کی ویب سائٹ پر جاتے ہیں جبکہ اسی ویب براؤزر کے دوسرے ٹیب میں آپ نے اپنا ای میل اکاؤنٹ بھی لاگ ان کر رکھا ہے۔ حملہ آور اپنے ویب پیج جو کہ آپ نے کھول رکھا ہے کے ذریعے آپ کی ای میلز پڑھ سکتا ہے، انہیں ڈیلیٹ کر سکتا ہے یا آپ کی طرف سے دوسروں کو ای میل ارسال کر سکتا ہے۔

گوگل کی اینڈرویڈ ٹیم اس بگ کو دور کرنے کے لئے کام کر رہی ہے اور صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ نقص کے دور ہونے تک کوئی دوسرا ویب براؤزر مثلاً گوگل کروم یا موزیلا فائرفاکس استعمال کیا جائے۔

تھری ڈی وژن والے ٹیبلٹس اور لیپ ٹاپس جلد آرہے ہیں، انٹل

انٹل نے کہا ہے کہ جلد ہی ایسے لیپ ٹاپس اور ٹیبلٹس مارکیٹ میں دستیاب ہونگے جن میں عام ویب کیمرے کے بجائے تھری ڈی سینسر لگے ہوئے ہونگے۔ یہ بات انٹل نے سان فرانسسکو، امریکہ میں منعقدہ اپنی ڈیویلپر کانفرنس کے دوران حاضرین کو بتائی۔ انٹل نے تھری ڈی سینسنگ (sensing) ٹیکنالوجی کے بارے میں پہلی بار اس سال جنوری میں ہونے والے کنزیومر الیکٹرانکس شو کے دوران اعلان کیا تھا۔ انٹل نے دو مختلف قسم کے گہرائی سینسر (depth sensor) تیار کئے ہیں۔ ایک سینسر کو ویب کیمرے کی جگہ استعمال کرنے کے لئے بنایا گیا جو اپنے سامنے موجود شخص کی حرکات و اشاروں پر نظر رکھے گا۔ جبکہ دوسرا سینسر بیک کیمرے کی طرح ڈیوائس (مثلاً لیپ ٹاپ) کے پیچھے لگایا جائے گا اور یہ سینسر چار میٹر کے حدود میں موجود اشیاء کو اسکین کرے گا۔

انٹل بڑی سافٹ ویئر کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایسی ایپلی کیشنز بنا رہا ہے جو اس کی تھری ڈی وژن ٹیکنالوجی کو استعمال کر سکیں گی۔ ان کمپنیوں میں مائیکروسافٹ کا اسکائپ یونٹ، ڈریم ورک اسٹوڈیو اور آٹوڈیسک بھی شامل ہیں۔

وکی لیکس کا ایک اور چونکا دینے والا انکشاف
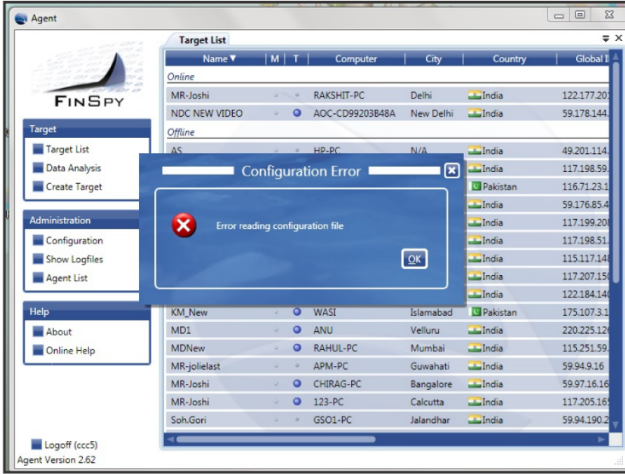
وکی لیکس نے ایک اور دھماکہ خیز اقدام کرتے ہوئے جرمنی میں تیار کردہ سرویلینس سافٹ ویئر کی کاپیز اپنی ویب سائٹ پر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کی ہیں۔ یہ سافٹ ویئر جو بنیادی طور پر ایک وائرس ہے جسے دنیا بھر کی انٹیلی جنس ایجنسیاں اپنے اہداف پر نظر رکھنے کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔ B1EA1F1E فن فشر (FinFisher) نامی کمپنی جس کا تعلق جرمنی سے ہے، ایسے سافٹ ویئر بناتی اور فروخت کرتی ہے جو ونڈوز، میک او ایس، لینکس، اینڈروئیڈ، بلیک بیری، آئی او ایس، سیمبئن اور ونڈوز فون پر چلنے والے ڈیوائسز میں خفیہ طور پر داخل ہوکر ڈیٹا چراتے ہیں۔ اس کمپنی کا نام اس وقت منظر عام پر آیا تھا جب دسمبر 2011ء میں وکی لیکس نے پہلی بار ان کی مصنوعات اور کاروبار کی تفصیل جاری کی تھی۔ وکی لیکس کے انکشاف کے بعد کئی محققین نے اپنی تحقیقاتی رپورٹس میں فن فشر کی مصنوعات کی دنیا بھر میں موجودگی اور اس کے صحافیوں اور سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کے حوالے سے انکشافات کئے ہیں۔

وکی لیکس کی ویب سائٹ کے مطابق پاکستانی ایجنسیاں بھی اس سافٹ ویئر کے خریداروں میں شامل ہیں اور اس کے ذریعے درجنوں ٹارگٹس کو فن فشر کے وائرس سے متاثر کیا گیا ہے۔ ایک سپورٹ ٹکٹ جو کسی پاکستانی ایجنسی کے کارکن نے فن فشر کو ارسال کیا ہے، کے ساتھ ایک اسکرین شاٹ بھی لگایا گیا ہے۔ اس اسکرین شاٹ میں دیکھا جاسکتا ہے کہ درجنوں بھارتی کمپیوٹرز کو متاثر کیا گیا ہے۔ جبکہ کچھ پاکستانی کمپیوٹرز بھی موجود ہیں۔ وکی لیکس کی پریس ریلیز (جس میں ڈاؤن لوڈ ربط بھی دیئے گئے ہیں) اس ربط پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ جبکہ اس سافٹ ویئر کے خریداروں کی فہرست اور ان کے سپورٹ ٹکٹس اس ربط پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

وکی لیکس کا کہنا ہے کہ اس سافٹ ویئر کی ریلیز کے بعد تیکنیکی ماہرین اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ فن فشر کی مصنوعات کے خلاف مدافعاتی سافٹ ویئر بنا سکیں اور اس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو ڈھونڈ نکالیں۔

ویسٹرن ڈیجیٹل کا 10 ٹیرابائٹس کی گنجائش والی ہیلیئم گیس سے بھری ہارڈ ڈرائیو کا اعلان

سی گیٹ کے اپنی 8 ٹیرابائٹس کی ہوا سے بھری (air-filled) ہارڈ ڈرائیو کے اعلان کے صرف چند ہفتے بعد ہی سی گیٹ کی حریف کمپنی ویسٹرن ڈیجیٹل نے 10 ٹیرابائٹس کی گنجائش والی ہارڈ ڈرائیو کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ہارڈ ڈرائیو جسے Ultrastar He10 کا نام دیا گیا ہے، ہیلیئم گیس سے بھری ہوگی۔ یہ دنیا کی پہلی 10 ٹیرابائٹس کی گنجائش رکھنے والی ہارڈ ڈرائیو ہوگی۔ اس کی قیمت کیا ہوگی، اس بارے میں فی الحال کچھ معلوم نہیں۔ البتہ ویسٹرن ڈیجیٹل کا کہنا ہے کہ یہ ہارڈ ڈرائیو مارکیٹ میں دستیاب کسی بھی ہارڈ ڈرائیو کے مقابلے میں فی گیگا بائٹس کم قیمت اور کم توانائی خرچ ہوگی۔

اس مجوزہ ہارڈ ڈرائیو کا اعلان ویسٹرن ڈیجیٹل کے ذیلی ادارے HGST نے کیا ہے۔ اپنی پریس ریلیز میں جہاں انہوں نے ڈھیر سارے دیگر اعلانات کئے، وہیں انہوں نے تین اہم ہارڈ ڈرائیوز کا بھی اعلان کیا۔ ان میں سے اول دس ٹیرابائٹس کی ہارڈ ڈرائیو ہے جس کی sampling کا کام کیا جارہا ہے۔ دوسری ہارڈ ڈرائیو 8 ٹیرابائٹس کی ہیلیئم گیس سے بھری ہارڈ ڈرائیو جو کہ 10 ٹیرابائٹس والی ہارڈ ڈرائیو سے قدرے پہلے مارکیٹ میں دستیاب ہوگی۔ تیسری ہارڈ ڈرائیو 6 ٹیرا بائٹس کی گنجائش کی حامل ہوگی مگر یہ عام ہارڈ ڈرائیو کی طرح air-filled ہوگی نہ کہ ہیلیئم گیس سے بھری۔ 10 ٹیرابائٹس کی مجوزہ ہارڈ ڈرائیو HelioSeal ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے بنائی جائے گی۔ یہ وہی ٹیکنالوجی ہے جسے استعمال کرتے ہوئے ویسٹرن ڈیجیٹ نے گزشتہ سال نومبر میں 6 ٹیرابائٹس تیار کی تھی۔ ہیلیوسیل ٹیکنالوجی میں ہیلیئم گیس کو ہارڈ ڈسک میں اس طرح بند کیا جاتا ہے کہ وہ ہمیشہ اندر ہی قید رہتی ہے اور باہر کی ہوا اندر داخل نہیں ہو پاتی۔

فیس بک نے اپنا تیار کردہ اہم ٹول mcrouter اوپن سورس کر دیا

سوشل میڈیا ویب سائٹ فیس بک نے اپنا تیار کردہ ایک اہم ٹول mcrouter جو کہ دنیا بھر میں پھیلے فیس بک کے کیشے سرورز کو ایک ڈسٹری بیوشن سسٹم بناتا ہے، اوپن سورس کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے یہ اعلان Scale@ کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایک نئے پروجیکٹ TODO (Talk Openly, Develop Openly) کا بھی اعلان کیا گیا جو کہ کمپنیوں کے لئے اوپن سورس سافٹ ویئر استعمال کرنا آسان بنائے گا۔

mcrouter کو BSD اوپن سورس لائسنس کے تحت ریلیز کیا گیا ہے اور اس کے استعمال ممکنہ استعمال کنندگان میں کئی اہم کمپنیاں شامل ہیں۔ فیس بک کے انجینیئر راجیش نشتالا نے اس کانفرنس کے دوران بتایا کہ کمپنی اس ٹول کو پہلے ہی اپنے دنیا بھر میں موجود ڈیٹا سینٹرز کے کیشے سرورز پر آنے والے ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کر رہی ہے۔ انسٹاگرام بھی اس ٹول کو فیس بک کے انفرااسٹرکچر پر منتقل ہونے سے پہلے ایمزون ویب سروسز پر استعمال کرتا رہا ہے۔ فیس بک کا دعویٰ ہے کہ mcrouter ایک سیکنڈ میں 5 ارب درخواستوں کو سنبھال سکتا ہے۔ راجیش کہتے ہیں کہ کمپنی اپنے کیشے سرورز کے ذریعے ایک سیکنڈ میں 4 ارب سے زیادہ آپریشنز انجام دیتی ہے۔ انسٹاگرام پر یہ تعداد دس کروڑ آپریشنز فی سیکنڈ ہے۔

کیشے سرورز زیادہ استعمال میں آنے والے ڈیٹا کو RAM میں محفوظ رکھتے ہیں تاکہ جب بھی اس کی ضرورت پیش آئے تو ڈسک پر اسے تلاش نہ کرنا پڑے۔ میموری کی رفتار ڈسک کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اگرچہ کیشے سرورز کی وجہ سے پرفارمنس میں زبردست بہتری پیدا ہوتی ہے لیکن ان کی بڑی تعداد کو سنبھالنا بذات خود ایک مسئلہ بن جاتا ہے۔ کئی ویب سائٹس جو مکمل طور پر کیشے سرورز پر انحصار کرنے لگتی ہیں، ان میں ہونے والی خرابی کی وجہ سے شدید پریشانی اٹھاتی ہیں۔ فیس بک کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا تھا جن سے نمٹنے کے لئے اس نے mcrouter پروگرام بنایا۔

mcrouter ایسے کیشے سرورز کا ٹریفک ہینڈل کرتا ہے جو کہ Memcached استعمال کرتے ہیں۔ Memcached ایک مشہور ڈسٹری بیوٹڈ میموری کیشنگ سسٹم ہے جسے تمام بڑی ویب سائٹس بشمول یوٹیوب، گوگل ایپ انجن، ٹوئٹر، فیس بک، زینگا، وکی پیڈیا استعمال کرتی ہیں۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ mcrouter انہیں درپیش مشکل چیلنجز سے نمٹنے کے لئے بنایا گیا تھا اور اس لئے کوالٹی کے معاملے میں یہ پروفیشنل یا پروڈکشن ریڈی سافٹ ویئر ہے۔ یہ ٹول دیگر کئی امور کے ساتھ کیشے سرور کی مکمل مانیٹرنگ، انہیں اپ ڈیٹ رکھنے، خرابی کی صورت میں دوسرے کیشے سرورز پر منتقلی (فیل اوور) جیسے کام بھی انجام دیتا ہے۔

ویب سائٹ Reddit جسے کیشے سرورز کے حوالے سے مسائل کا سامنا ہے، mcrouter پر تجربات کر رہی ہے۔ فی الوقت یہ ویب سائٹ مکمل طور پر ایمزون ویب سروسز کے انفرااسٹرکچر پر چلتے ہوئے 300 کے لگ بھگ سرورز استعمال کرتی ہے۔ جبکہ کیشے سرورز کی تعداد بھی 73 ہے جن میں سے ہر ایک کی میموری 1 ٹیرا بائٹس ہے۔ Reddit کے انجینیئرز کو امید ہے کہ mcrouter ان کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

وائرلیس چارجنگ ڈیوائس جو وائرلیس راؤٹر کی طرح کام کرتی ہے

موبائل فونز اور لیپ ٹاپس کے لئے وائرلیس چارجنگ ایک محدود حد تک ہی دستیاب ہے۔ ان ڈیوائسز کو چارجنگ سورس کے انتہائی قریب اور بالکل درست سمت میں رکھنا ضروری ہے ورنہ وائرلیس چارجنگ کا عمل شروع نہیں ہوتا۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے Energous نامی کمپنی نے WattUp ٹیکنالوجی تیار کی ہے۔ اس کمپنی کے سی ای او جارج ہولمز کے خیال میں وہ دن دور نہیں جب چھوٹے موبائل ڈیوائسز آپ کے گھر، دفتر یا گاڑی میں داخل ہوتے ہی چارج ہونا شروع ہو جائیں گے۔ واٹ اپ ٹیکنالوجی 15 فٹ کے قطر میں ریڈیو فریکوئنسی کے ذریعے چارجنگ کر سکتی ہے۔ اس کے کام کرنے کا طریقہ کار وائرلیس راؤٹر سے ملتا جلتا ہے جو رینج میں موجود ہر ڈیوائس کو سگنلز بھیج سکتا ہے۔

چونکہ یہ ٹیکنالوجی محدود واٹ ہی بذریعہ وائرلیس بھیج سکتی ہے، اس لئے Energous کی توجہ چھوٹے موبائل ڈیوائسز مثلاً اسمارٹ واچز وغیرہ پر مرکوز ہے۔ ایک WattUp ٹرانسمیٹر بیک وقت 24 ڈیوائسز کو چارج کر سکے گا۔ جبکہ پاور موڈ میں یہ ہر ڈیوائس کے لئے زیادہ سے زیادہ چار واٹ ارسال کر سکتا ہے لیکن اس موڈ میں بیک وقت صرف چار ڈیوائسز ہی چارج ہو سکتی ہے۔ اگرچہ اس کی رینج 15 فٹ کے قریب ہے لیکن ڈیوائس اور ٹرانسمیٹر کے درمیان جیسے جیسے فاصلہ بڑھتا جاتا ہے، ڈیوائس تک پہنچنے والی بجلی کی مقدار کم ہوتی جاتی ہے۔ کمپنی کو توقع ہے کہ وہ اگلے سال کے وسط تک WattUP ٹیکنالوجی فروخت کے لئے دستیاب ہوگی۔

بھارت میں اینڈرائیڈ وَن کی فروخت شروع

گوگل کے پروگرام اینڈرائیڈ وَن کے تحت تیار کئے گئے اسمارٹ فونز کی بھارت میں فروخت شروع ہوگئی ہے اور ان کی ابتدائی قیمت 105 ڈالر ہے۔ گوگل کے اینڈرائیڈ وَن پروگرام کا ہدف ترقی پذیر ممالک میں بسنے والے وہ لوگ ہیں جو اپنا پہلا اسمارٹ فون خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق بھارت میں صرف 10 فی صد لوگوں کے پاس ہی اسمارٹ فون ہے جبکہ اگلے چار سالوں میں اس تعداد کے دگنا ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

گوگل نے اینڈرائیڈ وَن فون کے لئے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے اس کے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر ڈیزائن خود تیار کئے ہیں۔ یوں اسمارٹ فون تیار کرنے والی کمپنیوں کو صرف گوگل کی دی ہوئی ہدایات کے مطابق فون تیار کرنا ہے۔ اس میں استعمال کیا گیا اینڈرائیڈ ورژن اصلی اینڈرائیڈ ورژن (اسٹاک اینڈرائیڈ) کے قریب تر ہے جس کی وجہ سے اسے اپ ڈیٹ کرنا کسی بھی اینڈرائیڈ فون کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے۔

ابتدائی طور پر بھارت کے مقامی موبائل فون مینوفیکچر مائیکرومیکس، اسپائس اور Karbonn اینڈرائیڈ وَن تیار کررہے ہیں جبکہ دیگر کمپنیاں جن میں ایچ ٹی سی، آسُس وغیرہ جیسی بڑی کمپنیاں شامل ہیں، بھی اس دوڑ میں شامل ہونے کو ہیں۔ گوگل بھارت کے علاوہ پاکستان، بھارت، نیپال، انڈونیشیا اور فلپائن میں بھی اینڈرائیڈ وَن فون ریلیز کرنے والا ہے۔

گوگل کے وائس پریذیڈنٹ سُندر پیچائی نے اپنی بلاگ پوسٹ میں تحریر کیا ہے کہ اینڈرائیڈ وَن اسمارٹ فون اس سال کے آخر میں ریلیز کئے جانے والے اینڈرائیڈ کے نئے ورژن پر اپ گریڈ ہونے والے ابتدائی فون ہونگے۔ یاد رہے کہ سام سنگ جیسی بڑی کمپنیاں انتہائی مہنگے فون ضرور فروخت کرتی ہیں لیکن چونکہ ان میں اینڈرائیڈ کا custom ورژن استعمال کیا جاتا ہے اس لئے انہیں نئے ورژن پر اپ گریڈ کرنے کے لئے کمپنیوں کی جانب سے فرم ویئر ریلیز کرنے کا طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اینڈرائیڈ وَن کے معاملے میں تمام تر اپ ڈیٹس گوگل خود ریلیز کرے گا۔ یہ عین ممکن ہے کہ گیارہ ہزار روپے کا اینڈرائیڈ وَن تازہ ترین اینڈرائیڈ ورژن ایل (کوڈ نیم) پر کام کررہا ہو جبکہ سام سنگ کا پچاس ہزار روپے والا فون اینڈرائیڈ کٹ کیٹ پر چل رہا ہو۔

مائیکرومیکس نے جو اینڈرائیڈ وَن فون ریلیز کیا ہے اس کا نام Micromax Canvas A1 ہے جس میں 1.3 گیگا ہرٹز کا quad-core پروسیسر، ایک گیگا بائٹس ریم اور چار گیگا بائٹس کی اسٹوریج نصب ہے۔ اس پر اینڈرائیڈ کٹ کیٹ انسٹال ہے۔ Karbonn کے ریلیز کئے گئے فون Sparkle V کا ہارڈ ویئر بھی مائیکرومیکس کے فون جیسا ہی ہے۔ یہ تمام اینڈرائیڈ وَن اسمارٹ فونز dual-sim ہیں اور ان میں آگے پیچھے کیمرے لگے ہوئے ہیں۔ اینڈرائیڈ وَن کے لئے پروسیسر کی تیاری MediaTek کررہی ہے۔

اینڈرائیڈ ون کی کامیابی کے حوالے سے کئی شکوک وشبہات ہیں۔ بھارت، پاکستان اور بنگلہ دیش میں پہلے ہی اینڈرائیڈ پر مبنی سستے اسمارٹ فونز دستیاب ہیں۔ بھارت میں تقریباً 80 مختلف کمپنیاں موبائل فونز تیار اور فروخت کررہی ہیں جن میں سام سنگ، موٹورولا اور شیومی جیسی بڑی کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ اینڈرائیڈ وَن کی قیمت کے برابر یا اس سے بھی کم قیمت میں یہ کمپنیاں پہلے ہی اسمارٹ فون فروخت کررہی ہیں۔ پاکستان کی اگر بات کی جائے تو یہاں بھی مقامی اسمارٹ فونز بنانے والی کمپنیوں نے بڑی برانڈز کو مات دے رکھی ہے۔ یہ مقامی کمپنیاں معیاری اور سستے فون تیار کررہی ہیں جس کے بعد اینڈرائیڈ وَن کی کامیابی مشکوک ہوجاتی ہے۔ گوگل کی جانب سے اینڈرائیڈ ون کی زبردست مارکیٹنگ کی جارہی ہے اور اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے گوگل اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

امانت علی گوہر

ہیکنگ اور کریکنگ نوجوانوں کے لئے کمپیوٹر کے دو ایسے شعبے ہیں جن میں ان کی دلچسپی ہمیشہ رہتی ہے۔ کسی دوسرے کے کمپیوٹر کو ہیک کرلینا، ای میل اکاؤنٹ کھول لینا، ڈیٹا چُرا لینا وغیرہ اپنی تکنیکی برتری ثابت کرنے کا سب سے اچھا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے فیس بک پیج پر روزانہ "ہیکنگ سکھا دیں، پاس ورڈ کریک کرنا سکھا دیں، وائی فائی کا پاس ورڈ کیسے ہیک کرتے ہیں، فیس بک اکاؤنٹ کیسے کھولتے ہیں" جیسے سیکڑوں پیغامات ملتے ہیں۔ کچھ ایسے ہی سوالات ونڈوز کے بھولے ہوئے پاس ورڈ کو reset کرنے یا پاس ورڈ معلوم کرنے کے بارے میں بھی ہوتے ہیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر کون لوگ ہیں جو مائیکروسافٹ ونڈوز پر پاس ورڈ لگا کر اسے بھول جاتے ہیں؟ کچھ عرصہ پہلے ہم نے الفا فولڈر لاک پر ایک مضمون شائع کیا تھا۔ یقین جانیں ہم سے تیس یا چالیس کے قریب لوگوں نے رابطہ کرکے فریاد کی کہ وہ اس کا پاس ورڈ لگا کر بھول گئے ہیں اور اب ڈیٹا واپس نہیں مل رہا!

پاس ورڈ بھول جانا اس وقت خاص طور پر ایک عام بات ہوتی ہے جب آپ ونڈوز پر کافی عرصے بعد لاگ اِن کریں۔ ہمارے یہاں اس کا سب سے آسان حل ونڈوز کو ری انسٹال کرنا سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ نے اپنا قیمتی ڈیٹا سسٹم ڈرائیو (جس پر ونڈوز انسٹال ہے) پر محفوظ کررکھا ہے، تو ری انسٹالیشن کے دوران وہ ضائع ہوسکتا ہے۔

ہم اس مضمون میں آپ کو ونڈوز کا پاس ورڈ معلوم کرنے اور ری سیٹ (reset) کرنے کے حوالے سے مشہور سافٹ ویئر اور تکنیکس کے بارے میں بتائیں گے۔ لیکن پہلے یہ جان لیں کہ کیا ایسا کرنا قانونی ہے؟

اگر آپ اپنے زیرِ استعمال کمپیوٹر اور ونڈوز کا پاس ورڈ کریک یا ری سیٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ ایسا کرسکتے ہیں لیکن اگر آپ بغیر اجازت کسی دوسرے کے کمپیوٹر اور ونڈوز کو ہیک کرنے یا اس تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ غیر قانونی ہے اور اس پر سائبر کرائم قوانین کے تحت قانونی کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔

لہٰذا یہ مضمون پڑھتے اور اس میں دی گئی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اسے صرف اپنے کمپیوٹر اور ونڈوز تک ہی محدود رکھیں۔

اس سے پہلے کہ ہم ٹولز اور تکنیکس کا ذکر کریں، مناسب ہوگا کہ ہم مائیکروسافٹ ونڈوز کے پاس ورڈ محفوظ کرنے کے طریقے کے بارے میں جان لیں۔ ونڈوز کسی صارف کے پاس ورڈ کو سادہ متن (ٹیکسٹ) کی شکل میں اپنے پاس محفوظ نہیں کرتی بلکہ پاس ورڈ کو خاص الگورتھم کے ذریعے hash میں بدل دیا جاتا ہے۔ یہ ہیش دراصل ایک یا ایک سے زیادہ کرپٹوگرافک فنکشنز کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ فنکشنز دیئے گئے پاس ورڈ کو مخصوص ریاضیاتی مراحل سے گزار کر ایک متعین شدہ لمبائی کے متن میں تبدیل کردیتے ہیں۔ چاہے پاس ورڈ ایک حرف پر مشتمل ہو یا دس حروف پر، یہ فنکشنز ہمیشہ ایک ہی سائز کا ٹیکسٹ تیار کریں گے۔ ان فنکشنز کی سب سے خاص بات یہ ہوتی ہے کہ ہیش کو دوبارہ پاس ورڈ میں نہیں بدلا جاسکتا۔ اس لئے یہ one-way functions کہلاتے ہیں۔ ونڈوز میں جب آپ کسی یوزر کا پاس ورڈ متعین کرتے ہیں تو ونڈوز آپ کے دیئے ہوئے پاس ورڈ کو اپنے مخصوص الگورتھم کے ذریعے ہیش میں بدل کر محفوظ کرلیتی ہے۔ آپ کا متعین کیا ہوا اصل پاس ورڈ ونڈوز میں کہیں بھی محفوظ نہیں ہوتا۔ اگلی بار جب آپ ونڈوز پر اپنے پاس ورڈ کے ذریعے لاگ ان ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ آپ کے اینٹر کئے پاس ورڈ کو دوبارہ ہیش میں بدل کر کے اپنے پاس پہلے سے محفوظ ہیش سے ملاتی ہے۔ اگر دونوں ہیش ایک جیسے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ نے درست پاس ورڈ اینٹر کیا ہے۔ لیکن اگر ہیش میل نہیں کھاتے تو پاس ورڈ یقینی طور پر غلط ہے۔

ونڈوز پاس ورڈ ہیش بنانے اور محفوظ کرنے کے لئے دو مختلف الگورتھم یا پروٹوکولز استعمال کرتی ہے۔ یہ لین منیجر (LM) اور لین منیجر این ٹی (NTLM) کہلاتے ہیں۔ LM کافی پرانا الگورتھم ہے لیکن اب بھی نئے آپریٹنگ سسٹم میں

اس کی سپورٹ موجود ہوتی ہے۔ یہ تکنیکی اعتبار سے ایک کمزور الگورتھم ہے۔ LM الگورتھم کے تحت کسی پاس ورڈ کو ہیش میں بدلنے سے پہلے ونڈوز اس پاس ورڈ کو Upper Case میں بدل دیتی ہے۔ چاہے آپ نے اسے کیسے ہی ٹائپ کیوں نہ کیا ہو۔ ساتھ ہی پاس ورڈ کی لمبائی ہر حال میں 14 رکھی جاتی تھی۔ اگر آپ 14 حروف یا اعداد سے کم لمبائی والا پاس ورڈ رکھتے ہیں تو الگورتھم پاس ورڈ کے آخر میں null کریکٹر شامل کرکے اس کی لمبائی 14 کردیتا ہے۔ پھر پاس ورڈ کو دو برابر حصوں یعنی 7، 7 کریکٹرز میں تقسیم کردیا جاتا ہے اور دونوں حصوں کے الگ الگ ہیش بنا کر جوڑ لیا جاتا۔ اس سارے پروسس میں کئی خامیاں ہیں جس کی وجہ سے LM کے ذریعے ہیش کئے گئے پاس ورڈ کریک کرنا منٹوں کا کام ہے۔ LM کے مقابلے میں NTLM الگورتھم جسے زیادہ تر صرف NT ہیش کے نام سے پکارا جاتا ہے، زیادہ پیچیدہ اور کریک کرنے میں مشکل ہے۔ اس میں وہ کوئی خامی موجود نہیں جو کہ LM میں موجود تھی۔ NT الگورتھم میں پاس ورڈ کی لمبائی کی کوئی قید نہیں ہے اور نہ ہی پاس ورڈ کو ہیش کرنے سے پہلے اس میں کوئی تحریف کی جاتی ہے۔ NT ہیش میں ہیشنگ کے لئے MD4 نامی الگورتھم استعمال کیا جاتا ہے جو کہ DES کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔ لیکن یہ الگورتھم بھی اب ناکارہ ہوگیا ہے اور اسے توڑنا بھی ممکن ہے۔

LM اور NT پاس ورڈز اور ان کے ہیشز کی کچھ مثالیں

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ونڈوز ان ہیشز کو محفوظ کہاں رکھتی ہے؟

LM اور NT ہیش دونوں کا سائز 16 بائٹس ہوتا ہے اور ونڈوز انہیں SAM نامی فائل میں محفوظ رکھتی ہے۔ SAM یا سکیوریٹی اکاؤنٹ منیجر فائل جہاں محفوظ ہوتی ہے اس کا پاتھ یہ ہے:

%windows%\system32\config

یہاں %windows% سے مراد ونڈوز ڈائریکٹری ہے جو کہ عموماً C:\Windows ہوتی ہے۔ جب تک ونڈوز چلتی رہتی ہے، اس فائل کو کھولنا، کاپی کرنا یا ڈیلیٹ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے اسے کاپی کرنے کے لئے کمپیوٹر کو مخصوص بوٹ ایبل سی ڈیز سے بوٹ کروانا پڑتا ہے۔

ہیشز SAM کے علاوہ رجسٹری میں بھی درج ذیل برانچ پر محفوظ ہوتے ہیں:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SAM

لیکن SAM کی طرح، ونڈوز کے چلتے دوران اس برانچ کو کاپی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس ساری بحث کا لب لباب یہ ہے کہ اگر آپ ونڈوز کا پاس ورڈ کریک کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پاس ورڈ ہیش درکار ہوگا۔ یہ ہیش حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ لیکن ان میں سے بیشتر کے لئے آپ کو کمپیوٹر تک طبعی رسائی حاصل ہونا ضروری ہے۔ تو آیئے پہلے ہم ophcrack نامی ٹول سے شروعات کرتے ہیں۔ یہ ٹول آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

ophcrack.sourceforge.net

آپ یہاں سے ophcrack LiveCD ڈاؤن لوڈ کیجئے۔ جب آپ ڈاؤن لوڈ کے بٹن پر کلک کریں گے تو بتایا جائے گا کہ تین مختلف لائیو سی ڈیز ڈاؤن لوڈنگ کے لئے دستیاب ہیں۔

ophcrack XP LiveCD ونڈوز ایکس پی اور اس سے پہلے ریلیز ہونے والی ونڈوز کے لئے ہے۔

ophcrack Vista LiveCD ونڈوز وستا اور ونڈوز سیون کے پاس ورڈ ہیشز کریک کرنے کے لئے ہے۔

ophcrack LiveCD یہ ونڈوز ایکس پی، وستا اور سیون کے لئے ہے لیکن ophcrack کو درکار رینبو ٹیبلز (Rainbow Tables) اس میں شامل نہیں ہوتے۔ آپ کو انہیں الگ سے ڈاؤن لوڈ کرنا ہوتا ہے۔

رینبو ٹیبلز کا نام آپ نے اس مضمون میں پہلی بار پڑھا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ ophcrack کی تمام تر ہوشیاری اور تیز رفتاری کے پیچھے یہی رینبو ٹیبلز ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ آپ نے اس مضمون کی ابتداء میں پڑھا کہ پاس ورڈز کو ہیشز کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ رینبو ٹیبلز ہر ممکنہ پاس ورڈ کے پہلے سے computed ہیشز ہوتے ہیں۔ یعنی ان ٹیبلز کی وجہ سے ophcrack کو ہر پاس ورڈ کو باری باری ہیش میں بدلنا نہیں پڑتا۔ یہ بروٹ فورس اٹیک جیسا ہی ہے۔ رینبو ٹیبلز

بنانے میں بہت وقت اور کمپیوٹیشن پاور لگتی ہے لیکن ایک بار رینبوٹیبلز تیار ہو جائیں تو انہیں کوئی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ ophcrack ان رینبوٹیبلز کی بدولت ہی saMejus9 جیسا بظاہر مشکل لگنے والا LM ہیش بھی دو منٹ سے بھی کم وقت میں کریک کر سکتا ہے۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ LM کے ہیشز کریک کرنے میں ophcrack بہت کم وقت لیتا ہے لیکن NT ہیشز کو کریک کرنے میں اسے کافی وقت لگتا ہے۔

ہم اسے پہلے ونڈوز ایکس پی کے لئے آزمائیں گے۔ آپ اس کی لائیو سی ڈی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے جو کہ تقریباً 425 میگا بائٹس کی ہے۔ یہ ایک ISO فائل کی شکل میں دستیاب ہے جسے آپ سی ڈی یا ڈی وی ڈی پر burn کریں گے۔ برننگ کے لئے آپ ImgBurn نامی سافٹ ویئر استعمال کر سکتے ہیں جو کہ درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

www.imgburn.com

آپ اگر چاہیں تو سی ڈی/ڈی وی ڈی کے بجائے یو ایس بی فلیش ڈرائیو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے آپ کو ایک اور سافٹ ویئر کی ضرورت ہوگی۔ یہ سافٹ ویئر Rufus ہے جسے آپ مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کر سکتے ہیں: http://rufus.akeo.ie

ophcrack کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو پر انسٹال کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس بڑی گنجائش والی فلیش ڈرائیو ہے تو آپ زیادہ بڑے رینبوٹیبلز (جن کے سائز 10 گیگا بائٹس سے بھی زیادہ ہیں) استعمال کر سکتے ہیں۔ Rufus استعمال میں بے حد آسان ہے۔ بس Create a bootable disk using میں سے ISO منتخب کریں اور ساتھ بنے سی ڈی کے آئی کن پر کلک کر کے ISO فائل سلیکٹ کر لیں۔

بوٹ ایبل سی ڈی یا فلیش ڈرائیو بنانے کے بعد آپ جس کمپیوٹر پر موجود ونڈوز ایکس پی کا پاس ورڈ کریک کرنا ہو، اس کی بایوس سیٹنگز میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے سی ڈی یا یو ایس بی سے بوٹ کروائیں۔ اگر بوٹ ایبل سی ڈی یا یو ایس بی درست طور پر بنی ہے تو آپ کو ophcrack کی بوٹ اسکرین نظر آئے گی۔ اس اسکرین پر چار آپشنز موجود ہیں۔ آپ پہلا آپشن یعنی Ophcrack Graphic mode-automatic منتخب کر کے کی بورڈ سے اینٹر کا بٹن دبا دیں۔ Ophcrack تمام ضروری پروگرامز اور ڈرائیورز میموری میں لوڈ کر کے خود ہی پاس ورڈ کریکنگ کا آغاز کر دے گا۔

کریکنگ کے عمل کے دوران آپ دیکھیں گے کہ پاس ورڈ مرحلہ وار کریک کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ LM ہیش کا دو حصوں میں محفوظ کیا جانا ہے۔ یہ دونوں حصے الگ الگ کریک کئے جاتے ہیں۔ کریکنگ کے عمل کی پروگریس بھی اسکرین پر ظاہر ہوتی ہے جس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مزید کتنا وقت لگ سکتا ہے۔

Progress کے ٹیب میں LM ہیش کے علاوہ NT ہیش بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ونڈوز ایکس پی میں دونوں کا بیک وقت فعال ہونا ہے۔ ساتھ ہی آپ یہاں یوزر نیم بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اگر پاس ورڈ سادہ ہوا تو Ophcrack چند ہی منٹوں میں پاس ورڈ کے حصے LM Pwd1 اور LM Pwd2 کالم میں ظاہر کر دے گا۔ جبکہ مکمل پاس ورڈ NT Pwd کالم میں دیکھا جا سکتا ہے۔ پیچیدہ پاس ورڈز کی صورت میں Ophcrack کو وقت لگ سکتا ہے۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ یہ سرے سے پاس ورڈ کریک ہی نہ کر پائے۔

ہیش کریکنگ کے دوران آپ Statistics کے ٹیب پر کلک کرکے دیکھ سکتے ہیں کہ یہ عمل کس رفتار سے کیا جارہا ہے۔ اگر Ophcrack پاس ورڈ کریک کرنے میں وقت لے رہا ہے تو آپ Stop کے بٹن پر کلک کرکے Preferences کے ٹیب پر کلک کرکے Number of Threads میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

اگر Ophcrack ہیش کریک کرنے میں ناکام ہوجائے تو آپ کو مزید ہیش ٹیبلز کی ضرورت ہوگی۔ یہ ٹیبلز آپ Ophcrack کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ ڈاؤن لوڈ کئے ہوئے ٹیبلز کو استعمال کیسے کریں گے؟

اس کے لئے جس سی ڈی میں Ophcrack ہے، اسی میں ٹیبل کو بھی Burn کرنا ہوگا۔ فلیش ڈرائیو کی صورت میں یہ کام بہت آسان ہے کہ آپ کو صرف ٹیبل ڈاؤن لوڈ کرکے یو ایس بی میں پیسٹ کرنا ہے۔

کریکنگ کے عمل کو روک کر آپ Tables کے آئی کن پر کلک کریں اور Install کے بٹن پر کلک کرکے رینبو ٹیبل کی فائل کو منتخب کرلیں۔ ایک بار پھر Crack کے بٹن پر کلک کرکے کریکنگ کا عمل شروع کردیں۔ اب کی بار اس بات کے امکانات میں اضافہ ہوجائے گا کہ آپ درست پاس ورڈ کریک کرلیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کمپیوٹر پر ایک سے زیادہ یوزرز ہوں (جیسا کہ آپ اسکرین شاٹس میں دیکھ سکتے ہیں)، ایسی صورت میں Ophcrack تمام یوزرز کے ہیشز کریک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ زیادہ یوزرز کی موجودگی سے اس بات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں کوئی ایک کمزور پاس ورڈ ہیش کریک ہوہی جائے گا۔

ونڈوز وستا اور سیون میں چونکہ NTLM ہیش استعمال ہوتے ہیں، اس لئے ان کے پاس ورڈ ہیش کریک کرنا مشکل ہوتا ہے اور Ophcrack اکثر اس میں ناکام ہوجاتا ہے۔ لیکن اس مسئلے کا بھی حل موجود ہے۔ اگر آپ پاس ورڈ معلوم نہیں کرسکتے تو کیوں نہ اسے reset کردیا جائے۔ یعنی اپنی مرضی کا پاس ورڈ متعین کردیا جائے؟

```
hub 2-2:1.0: USB hub found
hub 2-2:1.0: 7 ports detected
                                                        [ OK ]
Processing /etc/init.d/rcS...
Mounting proc filesystem...                             [ OK ]
Remounting rootfs read/write...
Starting udev daemon...
Udevadm requesting events from the Kernel...
Udevadm waiting for the event queue to finish...
Using Udev for hotplugging...
Mounting filesystems in fstab...
Searching for early boot options...                     [ OK ]
Cleaning up the system...                               [ OK ]
Setting up tmp X11 and ICE unix dir...                  [ OK ]
Creating symlink : /dev/cdrom...                        [ OK ]
Adding /dev/cdrom  to fstab...                          [ OK ]
Chmoding cdrom device...                                [ OK ]
Mounting /proc/bus/usb filesystem...                    [ OK ]
Starting system log deamon: syslogd...                  [ OK ]
Starting kernel log daemon: klogd...                    [ OK ]
Detecting PCI devices Kernel modules...
* Loaded module:   intel_agp
* Loaded module:   snd_ens1371
Detecting USB devices Kernel modules...
Requesting events from the Kernel..._
```

ophcrack

Load Delete Save Tables Stop Help Exit About

Progress | Statistics | Preferences

User	LM Hash	NT Hash	LM Pwd 1	LM Pwd 2	NT Pwd
Administrator	0ebe72d212...	379777401d...			
disabled ...		31d6cfe0d1...			empty
disabled ...	c220eab220...	232152c4bb...			
disabled S...		258585a3ee...			
testuser	43894191d8...	658c9d12d2...			

Table	Directory	Status	Progress
XP fre...	///media/hdc...	35% in RAM	

Preload: 51% Brute force: 18% Pwd found: 1/5 Time elapsed: 0h 0m 11s

ophcrack

Load Delete Save Tables Crack Help Exit About

Progress | Statistics | Preferences

General

Number of hash/redux:	620558986
Number of fseek:	26978
Number of false alarms:	53951
Num. hash/redux per false alarm:	3896
Num. of matches in tables:	2
Num. of matches in brute force:	2

Details

Number of prefixes found:	92110
Number of postfixes found:	53953
Number of start found:	53953
Number of fseek in .index:	0
Number of fseek in .bin:	0
Number of fseek in .start:	26978

Reset Display graphs

پاس ورڈ کوری سیٹ کرنا

اگر پاس ورڈ کسی طور پر کریک نہ ہو پا رہا ہو تو آپ کے پاس ایک آپشن اس کا پاس ورڈ سرے سے ختم کرنے کا بھی ہے یعنی یوزر کا پاس ورڈ Blank کر دیا جائے۔ اس طرح آپ بغیر کسی پاس ورڈ کے لاگ اِن ہو سکتے ہیں اور دوبارہ اپنی مرضی کا پاس ورڈ متعین کر سکتے ہیں۔

اس مقصد کے لئے سب سے معروف سافٹ ویئر Offline NT Password & Registry Editor ہے۔ اس سافٹ ویئر کو آپ درج ذیل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

pogostick.net/~pnh/ntpasswd

یہ ایک اوپن سورس سافٹ ویئر ہے یعنی اس کا سورس کوڈ بھی دستیاب ہے۔ اسے اوبنٹو کی لائیو سی ڈی کے ذریعے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے مگر اس کی اپنی ویب سائٹ پر بوٹ ایبل سی ڈی موجود ہے جو کہ کافی ہے۔

آپ این ٹی پاس ورڈ ایڈیٹر کی ویب سائٹ سے بوٹ ایبل سی ڈی امیج (تادم تحریر اس کا نام cd140201.zip ہے) ڈاؤن لوڈ کر لیجئے۔ اگرچہ یہاں یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے لئے بھی امیج موجود ہے۔

آپ اگر فلیش ڈرائیو استعمال کرنا چاہتے ہیں تو اسے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے۔ یہ دونوں ہی زِپ فائلیں ہیں جنہیں آپ کو unzip کرنا ہوگا۔ سی ڈی امیج کو اَن زپ کرنے پر ISO فائل حاصل ہوتی ہے جسے سی ڈی / ڈی وی ڈی پر Burn کرنے کا طریقہ ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں۔ یو ایس بی والی زِپ فائل کو اَن زپ کرنے پر کئی فائلیں بنتی ہیں۔ یو ایس بی امیج کو آپ براہِ راست یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں ہی اَن زپ کیجئے اور اگر یو ایس بی میں پہلے سے کچھ فائلیں موجود ہیں تو انہیں ڈیلیٹ کرنے کی ضرورت نہیں۔ کمانڈ پرامپٹ کھول کر پرامپٹ کو فلیش ڈرائیو میں لے جائیں۔ یعنی اگر آپ کی فلیش ڈرائیو کا ڈرائیو لیٹر F ہے تو کمانڈ پرامپٹ پر :F لکھ کر اینٹر کیجئے۔
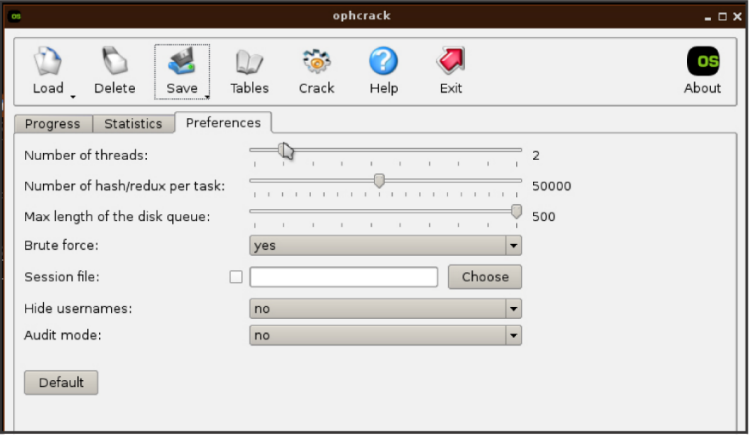
اب یہ کمانڈ لکھیں:

```
syslinux.exe -ma F:
```

یاد رہے کہ آپ نے :F کی جگہ اپنے فلیش ڈرائیو کا ڈرائیو لیٹر لکھنا ہے۔ بھولے سے بھی یہاں :C نہیں لکھنا ورنہ آپ کے اپنے کمپیوٹر کا ستیا ناس ہو جائے گا۔

خیر، آپ فلیش ڈرائیو یا سی ڈی تیار کرنے کے بعد اسے اس کمپیوٹر پر لگائیں جس کا پاس ورڈ blank کرنا ہے۔ یہ ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون یا کوئی سرور آپریٹنگ سسٹم بھی ہو سکتا ہے۔ اس کمپیوٹر کو فلیش ڈرائیو / سی ڈی سے بوٹ کیجئے۔ اگر آپ نے تمام کام ٹھیک سے انجام دیا ہے تو چند ہی لمحوں میں آپ کے سامنے کچھ بوٹ آپشنز ظاہر ہو جائیں گے۔ ہم یہاں جو اسکرین شاٹ شائع کر رہے ہیں ان میں جان بوجھ کر سفید کا سیاہ اور سیاہ کو سفید کر دیا گیا ہے تاکہ آپ کو پڑھنے میں دشواری نہ ہو۔

اس بوٹ مینو میں سے کچھ منتخب کرنے کی ضرورت نہیں۔ بس کی بورڈ سے اینٹر کا بٹن دبا دیں۔ اس طرح این ٹی پاس ورڈ ایڈیٹر خود ہی تمام درکار ڈرائیورز میموری میں لوڈ کر لے گا۔ اچھی بات یہ ہے کہ اس سافٹ ویئر کے نئے ورژن میں IDE اور SATA دونوں کے ڈرائیور پہلے سے

```
*************************************************************************
*                                                                       *
*       Windows Reset Password / Registry Editor / Boot CD              *
*                                                                       *
*  (c) 1998-2014 Petter Nordahl-Hagen. Distributed under GNU GPL v2     *
*                                                                       *
* DISCLAIMER: THIS SOFTWARE COMES WITH ABSOLUTELY NO WARRANTIES!        *
*             THE AUTHOR CAN NOT BE HELD RESPONSIBLE FOR ANY DAMAGE     *
*             CAUSED BY THE (MIS)USE OF THIS SOFTWARE                   *
*                                                                       *
* More info at: http://pogostick.net/~pnh/ntpasswd/                     *
* Email       : pnh@pogostick.net                                       *
*                                                                       *
* CD build date: Sat Feb  1 17:35:02 CET 2014                          *
*************************************************************************

Press enter to boot, or give linux kernel boot options first if needed.
Some that I have to use once in a while:
boot nousb          - to turn off USB if not used and it causes problems
boot irqpoll        - if some drivers hang with irq problem messages
boot vga=ask        - if you have problems with the videomode
boot nodrivers      - skip automatic disk driver loading

boot: _
```

موجود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کا استعمال ایک مبتدی کے لئے بھی آسان بہت آسان ہے۔

اینٹر کرتے ہی لینکس کا ایک ہلکا ورژن لوڈ ہونا شروع ہوجاتا ہے اور تمام ضروری ڈرائیورز اور پروگرامز لوڈ ہوجاتے ہیں۔ یہ سافٹ ویئر اتنا ذہین ہے کہ خود ہی آپ کے کمپیوٹر میں نصب ہارڈ ڈسک اور اس کی پارٹیشنز کی تفصیلات جمع کرتا ہے۔ ساتھ ہی یہ اس پارٹیشن کی بھی تلاش کرتا ہے جس میں ونڈوز انسٹال ہوسکتی ہے اور وہ پارٹیشن ترتیب وار ظاہر کرتا ہے۔ آپ سے کہا جاتا ہے کہ وہ پارٹیشن نمبر (مثلاً 1) ٹائپ کرکے اینٹر پریس کریں جس میں ونڈوز انسٹال ہے۔ اگر کسی وجہ سے پارٹیشنز کی فہرست ظاہر نہ ہو تو یہاں d ٹائپ کرکے اینٹر کریں تاکہ این ٹی پاس ورڈ ایڈیٹر خود پارٹیشن کی تلاش کرے۔

پارٹیشن کا نمبر اینٹر کرتے ہی ضروری فائلیں (مثلاً SAM وغیرہ) اکٹھی کرنا شروع کرے گا اور دستیاب آپشنز کی فہرست آپ کو دکھائے گا۔ اس فہرست میں پہلا آپشن پاس ورڈ reset یا Blank کرنے کا ہے۔ آپ 1 ٹائپ کرکے اینٹر کیجئے۔

چند ہی لمحوں میں یہ تمام یوزرز بمعہ ان کی اہم تفصیل اسکرین پر ظاہر کردے گا اور آپ سے اس یوزر RID اینٹر کرنے کو کہے گا جس کا پاس ورڈ ری سیٹ کرنا ہے۔ یہ آئی ڈی بھی آپ کو یوزرز کی فہرست میں مل جائے گی۔ آئی ڈی ٹائپ کیجئے اور اینٹر کا بٹن دبا دیں۔

اگلے مینو میں منتخب کئے گئے یوزر کے حوالے سے آپشنز موجود ہیں۔ آپ ان میں سے پہلا آپشن یعنی Clear منتخب کرنے کے لئے 1 ٹائپ کیجئے اور اینٹر کریں۔ اگلے چند لمحوں میں یہ سافٹ ویئر پاس ورڈ ری سیٹ کردے گا۔

اب آپ q ٹائپ کرکے مینو سے باہر آجائیں۔ جب آپ سے سیٹنگز کو ڈِسک پر محفوظ کرنے کے لئے کہا جائے تو y ٹائپ کرکے اینٹر کریں۔

لیجئے، اب آپ کمپیوٹر کو ری اسٹارٹ کریں اور جس یوزر کا پاس ورڈ ری سیٹ کیا ہے، اس سے لاگ ان ہوجائیں۔

ایک اہم بات نوٹ کرلیجئے کہ اس سافٹ ویئر کا استعمال انتہائی احتیاط کا متقاضی ہے۔ اس کے بارے میں آپریٹنگ سسٹم کو سرے سے خراب کردینے کی اطلاعات بھی ہیں۔ اگرچہ ایسا کم ہی ہوتا ہے مگر احتیاط بہرحال ضروری ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ ان سافٹ ویئر کو پہلے ٹیسٹ کمپیوٹرز (یا ورچوئل مشینز) پر آزمائیں تاکہ ان سافٹ ویئر کے مختلف آپشنز سے آپ کو بہتر طور پر روشناس ہوسکیں۔

```
** Preparing driver modules to dir /lib/modules/3.10.5
** Will now try to auto-load relevant drivers based on PCI information
---- AUTO DISK DRIVER select ----
--- PROBE FOUND THE FOLLOWING DRIVERS:
BusLogic
ata_piix

--- TRYING TO LOAD THE DRIVERS
### Loading BusLogic
### Loading ata_piix
-------------------------------------------------------
Driver load done, if none loaded, you may try manual instead.
-------------------------------------------------------

** If no disk show up, you may have to try again (d option) or manual (m).

*************************************************************************
* Windows Password Reset & Registry Edit Utility                        *
* (c) 1997 - 2014 Petter N Hagen - pnordahl@eunet.no                    *
* GNU GPL v2 license, see files on CD                                   *
*                                                                       *
* HINT: If things scroll by too fast, press SHIFT-PGUP/PGDOWN ...       *
*************************************************************************
=========================================================
There are several steps to go through:
- Automatic search for windows installations
- Select which windows install to change (if more than one)
- Then finally the password change or registry edit itself
- If changes were made, write them back to disk

DON'T PANIC! Usually the defaults are OK, just press enter
             all the way through the questions

=========================================================
¤ Step ONE: Select disk partition where the Windows installation is
=========================================================
n device bytes    GB   MB === DISK PARTITIONS:

1 sda1 41937651 39 40954

40954 MB partition sda1 is NTFS._
```

```
-------------------------------------------------------
Driver load done, if none loaded, you may try manual instead.
-------------------------------------------------------

** If no disk show up, you may have to try again (d option) or manual (m).

*************************************************************************
* Windows Password Reset & Registry Edit Utility                        *
* (c) 1997 - 2014 Petter N Hagen - pnordahl@eunet.no                    *
* GNU GPL v2 license, see files on CD                                   *
*                                                                       *
* HINT: If things scroll by too fast, press SHIFT-PGUP/PGDOWN ...       *
*************************************************************************
=========================================================
There are several steps to go through:
- Automatic search for windows installations
- Select which windows install to change (if more than one)
- Then finally the password change or registry edit itself
- If changes were made, write them back to disk

DON'T PANIC! Usually the defaults are OK, just press enter
             all the way through the questions

=========================================================
¤ Step ONE: Select disk partition where the Windows installation is
=========================================================
n device bytes    GB   MB === DISK PARTITIONS:

1 sda1 41937651 39 40954

40954 MB partition sda1 is NTFS. Found windows on: WINDOWS/system32/config
=========================================================

--- Possible windows installations found:

 1 sda1         40954MB WINDOWS/system32/config

Please select partition by number or
 q = quit, o = go to old disk select system
 d = automatically start disk drivers
 m = manually select disk drivers to load
 f = fetch additional drivers from floppy / usb
 a = show all partitions found (fdisk)
 l = show propbable Windows partitions only
Select: [1] d_
```

```
Driver load done, if none loaded, you may try manual instead.

n device bytes    GB   MB === DISK PARTITIONS:

1 sda1 41937651 39 40954

40954 MB partition sda1 is NTFS. Found windows on: WINDOWS/system32/config

Candidate Windows partitions found:
 1 sda1        40954MB WINDOWS/system32/config

Please select partition by number or
 q = quit, o = go to old disk select system
 d = automatically start disk drivers
 m = manually select disk drivers to load
 f = fetch additional drivers from floppy / usb
 a = show all partitions found (fdisk)
 l = show propbable Windows partitions only
Select: [1] 1

Selected 1

Mounting from /dev/sda1, with filesystem type NTFS
So, let's really check if it is NTFS?

Yes, read-write seems OK.
Mounting it. This may take up to a few minutes:

Success!

=========================================================
¤ Step TWO: Select registry files
=========================================================

-rwxrwxrwx     1 0       0         262144 Sep 28 17:14 SAM
-rwxrwxrwx     1 0       0         262144 Sep 28 17:14 SECURITY
-rwxrwxrwx     1 0       0         229376 Sep 28 17:14 default
-rwxrwxrwx     1 0       0        8912896 Sep 28 17:14 software
-rwxrwxrwx     1 0       0        3670016 Sep 28 17:14 system
drwxrwxrwx     1 0       0           4096 Sep 13 04:26 systemprofile
-rwxrwxrwx     1 0       0         262144 Sep 13 10:09 userdiff

Select which part of registry to load, use predefined choices
or list the files with space as delimiter
1 - Password reset [sam]
2 - RecoveryConsole parameters [software]
3 - Load almost all of it, for regedit tec [system software sam security]
q - quit - return to previous
[1] : _
```

ڈراپ باکس ایرر 403 ٹھیک کریں

ڈراپ باکس اس وقت کی مشہور ومعروف کلاؤڈ سروس ہے جس پر کروڑوں لوگ اعتماد کرتے ہوئے اپنا اہم ڈیٹا محفوظ کرتے ہیں۔ تاہم ڈراپ باکس کی ویب سائٹ کو اکثر کروم اور فائرفوکس براؤزر کے ساتھ مسئلہ پیش آنے لگا ہے۔ اگر آپ ڈراپ باکس ڈیسک ٹاپ ٹول استعمال کریں تو یہ با آسانی لاگ اِن ہو جاتا ہے لیکن اگر ڈراپ باکس کی ویب سائٹ پر جا کر لاگ اِن ہونے کی کوشش کریں تو Error 403 دیکھنے کو ملتا ہے۔

ڈراپ باکس کا یہ ایرر ونڈوز سیون، ایٹ، ونڈوز فون اور عام فون کے علاوہ میک پر بھی پریشان کیے ہوئے ہے۔

دراصل یہ مسئلہ آپ کے براؤزر کی کوکیز (Cookies) سیٹنگز یا ڈراپ باکس کی کوکیز کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے براؤزر سے ڈراپ باکس کو کیز کو ڈیلیٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کوکیز کو ڈیلیٹ کرنے سے زیادہ تر فوراً مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ ان کوکیز کو کیسے ڈیلیٹ کیا جاتا ہے۔

گوگل کروم کے لیے ''آپشنز'' کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے ''سیٹنگز'' پر کلک کریں۔

سیٹنگز کھل جائیں تو یہاں سب سے نیچے موجود ''شو ایڈوانسڈ سیٹنگز'' پر کلک کریں۔

تمام سیٹنگز شو ہو جائیں تو "Content Settings" کے بٹن پر کلک کریں۔ کونٹینٹ سیٹنگز کی پاپ اپ ونڈو کھل جائے گی۔

یہاں Cookies کے ذیل میں موجود آپشنز میں سے "All cookies and site data." کے بٹن پر کلک کریں۔

کوکیز اینڈ سائٹ ڈیٹا کی ونڈو کے کھلنے پر ''سرچ'' بار میں Dropbox لکھ کر تلاش کریں۔

ڈراپ باکس کی کوکیز ملتے ہی تمام کو ڈیلیٹ کرکے Done کے بٹن پر کلک کر دیں۔

موزیلا فائرفوکس کو استعمال کرتے ہوئے ایڈریس بار کے بالکل دائیں طرف موجود تین لائنوں والے مینو پر کلک کرتے ہوئے ''آپشنز'' پر کلک کریں۔

آپشنز کی ونڈو کھل جائے گی۔ اس میں کئی ٹیبز موجود ہوں گے۔ ان میں سے ''پرائیویسی'' کے ٹیب پر کلک کریں۔

چونکہ ہمیں صرف ڈراپ باکس کی کوکیز کو حذف کرنا ہے اس لیے یہاں موجود "remove individual cookies" پر کلک کریں۔

کوکیز کی ایپلٹ کھل جائے گی۔ یہاں بھی سرچ کرنے کی سہولت دستیاب ہوگی۔ اس میں Dropbox لکھ کر تلاش کریں اور ملنے والی تمام اینٹریز کو ڈیلیٹ کردیں۔

ان کوکیز کو ٹھکانے لگانے کے بعد ڈراپ باکس ویب سائٹ کو ری فریش کر کے لاگ اِن کرنے کی کوشش کریں، اب کی بار ایرر کو غائب ہو جانا چاہیے۔

ورڈ پریس ڈیٹا بیس کی مرمت کریں
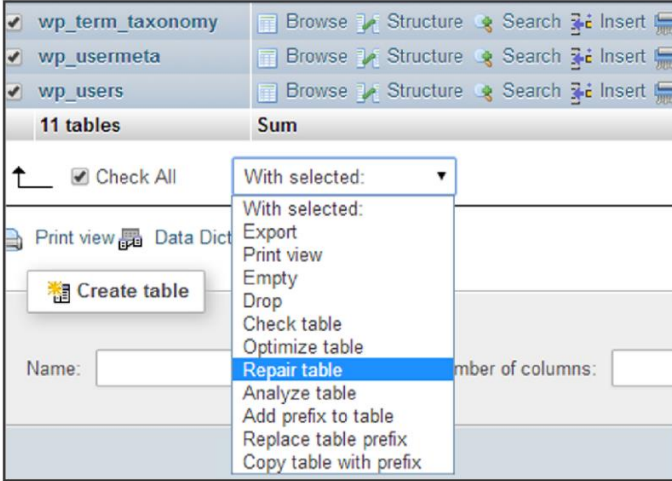
ورڈ پریس ویب سائٹ کا بہت زیادہ دارومدار اس کے ڈیٹا بیس پر ہوتا ہے۔ کیونکہ ویب سائٹ پر کیا گیا تمام تر کام ڈیٹا بیس میں محفوظ ہوتا ہے۔ ویب سائٹ کا تھیم بدلا جائے، کوئی تحریر شائع کی جائے یا کوئی قاری کسی تحریر پر تبصرہ کرے، سب کچھ ڈیٹا بیس میں محفوظ ہو رہا ہوتا ہے۔ اگر ورڈ پریس ڈیٹا بیس کسی ٹیبل میں کوئی خرابی ہو جائے تو ویب سائٹ چلنا بند ہو سکتی ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ڈیٹا بیس میں موجود کوئی ٹیبل کسی وجہ سے کرپٹ ہو جاتا ہے تو ویب سائٹ میں مسئلہ آ جاتا ہے۔ اسے بہت ہی آسانی کے ساتھ پی ایچ پی مائی ایڈمن سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ نہ صرف ڈیٹا بیس کی مرمت کی جا سکتی ہے بلکہ اس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اسے آپٹمائز بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈیٹا بیس کی مرمت کے لیے phpMyAdmin کھول کر ورڈ پریس کا ڈیٹا بیس منتخب کریں۔ ڈیٹا بیس کے سارے ٹیبلز سامنے آجائیں گے۔ اب جس ٹیبل کی مرمت کرنی ہو اُسے یا سارے ٹیبلز منتخب کریں اور نیچے ڈراپ ڈاؤن مینو سے Repair table منتخب کر کے اوکے کردیں۔

اسی مینو میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ڈیٹا بیس کو ایکسپورٹ، آپٹمائز، چیک اور ڈیلیٹ وغیرہ کرنے کے آپشنز بھی موجود ہیں۔

فیس بک پرائیویسی ٹیون اپ

فیس بک نے ایک نیا فیچر ''فیس بک پرائیویسی چیک اپ'' کے نام سے متعارف کرایا ہے۔ دراصل فیس بک کے اکثر صارفین اپنی پرائیویسی سیٹنگز سے ناواقف ہونے کی بنا پر اپنی اہم معلومات دوسروں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ اسی سے بچنے کے لیے فیس بک نے یہ فیچر متعارف کرایا ہے جس کی بدولت بہت ہی آسانی کے ساتھ پرائیویسی سیٹنگز کو درست کیا جا سکتا ہے۔ اس فیچر میں سکیورٹی کو ٹیون اپ کرنے کے لیے صرف تین مرحلے ہوتے ہیں۔

اس چیک اپ میں آپ فیس بک جو پوسٹس لکھتے ہیں یا شیئر کرتے ہیں، جو اپلی کیشنز آپ فیس بک کی لاگ اِن تفصیلات کے ذریعے استعمال کرتے ہیں اور ذاتی معلومات جو عام عوام کے ساتھ شیئر کرتے ہیں کے بارے میں آپ کو بتایا جاتا ہے۔ فیس بک کی پیچیدہ سیٹنگز کے برعکس اس چیک اپ میں بہت ہی آسانی کے ساتھ پرائیویسی سیٹنگز کو اپنی پسند کے حساب سے مرتب کیا جا سکتا ہے۔

اس چیک اپ کا آغاز کرنے کے لیے اپنا فیس بک اکاؤنٹ لاگ اِن کر لیں۔ نوٹی فکیشن آئی کن کے ساتھ دیکھیں تو ایک تالے والا چھوٹا سا آئی کن موجود ہوگا۔ یہی پرائیویسی چیک اپ کا آئی کن ہے۔ اس پر کلک کرتے ہوئے چیک اپ کا آغاز کر دیں۔
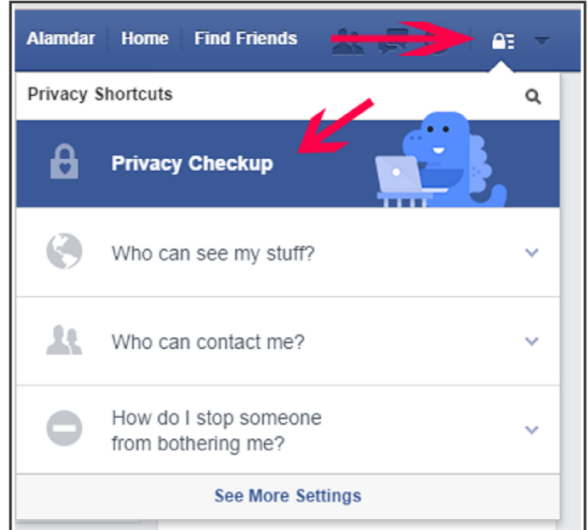
پہلے مرحلے پر پوسٹس کی پرائیویسی سیٹ کرنی ہوگی۔ یہاں آپ منتخب کر سکتے ہیں کہ آپ کی فیس بک پوسٹس پبلک ہوں، انھیں صرف دوست دیکھ سکیں یا صرف آپ کو اور آپ کے منتخب لوگوں کو نظر آئیں۔

دوسرے مرحلے پر یہ وہ تمام اپلی کیشنز دکھائے گا جنھیں آپ فیس بک کی

لاگ ان تفصیلات کے ذریعے استعمال کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ لسٹ دیکھ کر آپ چونک جائیں کہ کتنی ڈھیر ساری اپلی کیشنز کو آپ نے اپنے اکاؤنٹ تک رسائی دے رکھی ہے۔ یہ اپلی کیشنز آپ کی مکمل تفصیلات تک پہنچ رکھتی ہیں جو کہ ایک بڑا اسکیورٹی خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے صرف کام کی اور کم سے کم اپلی کیشنز کو فعال رکھیں۔ یہاں سے آپ ان غیر ضروری اپلی کیشنز کو حذف کر سکتے ہیں۔

تیسرے اور آخری مرحلے میں آپ اپنی پروفائل دیکھ اور ایڈٹ کر سکتے

ہیں۔ یہاں ورک، ایجوکیشن اور اپنی لوکیشن تبدیل کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اہم چیز یہاں یہ سیٹ کیا جاسکتا ہے کہ یہ تفصیلات کون کون دیکھنے کا مجاز ہے۔ اگر آپ اپنی ذاتی معلومات صرف خود تک محدود رکھنا چاہتے ہیں تو ڈراپ ڈاؤن آپشنز سے Only me منتخب کریں جبکہ دوستوں سے شیئر کرنے کے لیے فرینڈز منتخب کرسکتے ہیں۔ اور جو معلومات عام عوام کے لیے پیش کرنا چاہتے ہیں اسے پبلک کردیں۔

اس کے بعد Finish Up کے بٹن پر کلک کر کے آپ اس چیک اپ کو انجام تک پہنچا سکتے ہیں۔

اس کے بعد بس آخری پیغام دکھایا جائے گا جس میں آپ دیکھ سکیں گے کہ آپ نے کس مرحلے پر کیا کیا سیٹنگز انجام دی ہیں۔ یہاں موجود Close کے بٹن پر کلک کرکے آپ یہ ٹیون اپ کا کام مکمل کرسکتے ہیں۔

فیس بک کلر چینجر مال ویئر ڈیلیٹ کریں

فیس بک ماضی میں بھی کئی طرح کے مال ویئر کا نشانہ بنتی رہی ہے۔ آج کل پھر فیس بک کلر چینجر نامی مال ویئر نے فیس بک صارفین پر دھاوا بول رکھا ہے۔ دیکھنے میں یہ ایک بالکل ٹھیک اپلی کیشن لگتی ہے جو فیس بک ٹائم لائن کا رنگ بدلنے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن درحقیقت یہ مال ویئر زدہ ویب سائٹ پر ری ڈائریکٹ کردیتی ہے۔ اگر آپ فیس بک ڈیسک ٹاپ پر دیکھ رہے ہوں تو یہ ایک وڈیو ویب سائٹ پر منتقل کرتی ہے جہاں وڈیو دیکھنے کے لیے پلگ اِن انسٹال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے جو کہ درحقیقت مال ویئر ہوتا ہے۔ جبکہ صارف اینڈرائیڈ استعمال کررہا ہو تو یہ فیس بک کا رنگ بدلنے کے لیے ایک ڈاؤن لوڈ لنک دیتی ہے، یہ بھی مال ویئر ہی ہے۔

Remove Facebook Color Changer ?

This will remove the app from your account, your bookmarks and the list of apps you use (found in your settings). Learn more.

Delete all your Facebook Color Changer activity on Facebook. This may take a few minutes.

Cancel Remove

اگر کبھی آپ فیس بک کلر چینجر کے بارے میں کوئی پوسٹ اپنے دوست کی ٹائم لائن پر دیکھیں تو اس پر کلک کرنے یا آزمانے کی کوشش مت کریں۔ اور اگر پہلے ہی اس کا نشانہ بن چکے ہیں تو آپ کو اپنا فیس بک پاس ورڈ فوراً بدل لینا چاہیے۔

پاس ورڈ بدلنے کے بعد فوراً اس اپلی کیشن کو اپنے اکاؤنٹ سے نکالنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے سیٹنگز میں آکر Apps پر کلک کریں۔

یہاں جتنی اپلی کیشنز آپ کے استعمال میں ہوں گی کی لسٹ موجود ہوگی۔ فیس بک کلر چینجر اگر یہاں موجود ہے تو کراس پر کلک کرکے اسے ڈیلیٹ کردیں۔

اپلی کیشن کو ڈیلیٹ کرنے کے بعد اپنا کمپیوٹر ضرور اینٹی وائرس سے اسکین کرلیں۔

فولڈر پر بنا کسی سافٹ ویئر کے پاس ورڈ لگائیں

فولڈر پر پاس ورڈ لگانے کے کئی طریقے موجود ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر طریقوں میں سافٹ ویئر استعمال ہوتے ہیں۔ اس ٹپ کی بدولت آپ با آسانی ایک پاس ورڈ سے محفوظ فولڈر بنا سکتے ہیں۔ لیکن اسے پہلے ایک نیا فولڈر بنا کر اور اس میں چند عام فائلیں کاپی کر کے آزمائیں، جب اچھی طرح سمجھ آ جائے تب اپنا اہم ڈیٹا اس فولڈر میں رکھیں، تا کہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

اس کام کے لیے کہیں بھی ایک نیا فولڈر بنالیں۔ فولڈر کے اندر رائٹ کلک کر کے New کے مینو سے Text document منتخب کر لیں۔

اب اس بنائی گئی ٹیکسٹ فائل میں آپ کو کوڈ پیسٹ کرنا ہے۔ یہ کوڈ چونکہ کچھ طویل ہے اور اسے ٹائپ کرنا مشکل ہے اس لیے ہم نے ایک ورڈ فائل بنا کر آپ کے لیے درج ذیل ربط پر رکھی ہے، اسے کھول کر یہاں سے ٹیکسٹ کاپی کر لیں اور نوٹ پیڈ فائل میں پیسٹ کریں:

http://bit.ly/folder-locker

اس کوڈ میں جہاں computing2014 لکھا ہے یہاں آپ کو اپنا پاس ورڈ لکھنا ہے۔ اگر آپ یہ ایڈٹ نہ کریں تو یہی اس فولڈر کا پاس ورڈ ہوگا۔ اب اس ٹیکسٹ فائل کو کوئی بھی نام دے کر آخر میں .bat ایکسٹینشن دیں اور نیچے
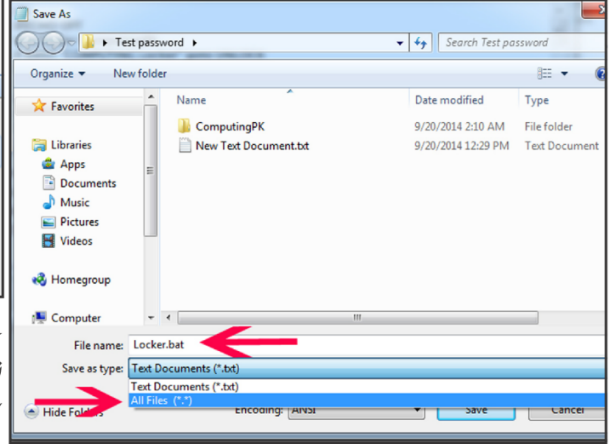
موجود Save as type میں All files کرتے ہوئے save کردیں۔

فرض کریں آپ نے فولڈر کے اندر locker.bat کے نام سے فائل بنا لی ہے۔ اب آپ اسے ڈبل کلک کر کے چلائیں تو یہ اسی فولڈر کے اندر ایک نیا فولڈر بنا دے گی۔ یہی آپ کا خفیہ فولڈر ہوگا۔

locker.bat فائل پر دوبارہ ڈبل کلک کریں تو کمانڈ پرامپٹ کی ایک ونڈو کھل جائے گی اور پوچھا جائے گا کہ کیا آپ اس فولڈر کو لاک کرنا چاہتے ہیں۔ Y لکھ کر انٹر پریس کر دیں۔ فولڈر فوراً ہی غائب ہوجائے گا۔

اسی لاکر فائل پر دوبارہ ڈبل کلک کریں تو کمانڈ پرامپٹ ونڈو دوبارہ کھل جائے

```
Administrator: Folder ComputingPK
Are you sure you want to lock the folder(Y/N)
>_
```

گی جس میں پاس ورڈ طلب کیا جائے گا۔

```
Administrator: Folder ComputingPK
Enter password to unlock folder
>computing2014_
```

درست پاس ورڈ ٹائپ کر کے انٹر پریس کرتے ہی فولڈر واپس آ جائے گا۔ جبکہ غلط پاس ورڈ کی صورت میں فولڈر نظر نہیں آئے گا۔

یقیناً یہ کوئی زیادہ محفوظ طریقہ نہیں ہے کیونکہ پاس ورڈ locker.bat فائل

کے اندر لکھا ہے جسے جب چاہیں رائٹ کلک کر کے ایڈٹ پر کلک کرنے سے نوٹ پیڈ میں کھول کر دیکھا اور پاس ورڈ بدلا جا سکتا ہے۔ پاس ورڈ بھول جانے کی صورت میں بھی اسی فائل کو ایڈٹ کر کے دیکھیں۔ لیکن یہ ایک دلچسپ تجربہ ضرور ہے۔ اگر آپ اس لاکر فائل کا نام ایسا رکھیں کہ کوئی اسے نہ کھولے یا اسے hide کر دیں تو اس طریقے سے بھی اپنا ذاتی ڈیٹا دوسروں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس ٹپ کی بدولت آپ جس ڈائریکٹری میں چاہیں پاس ورڈ سے محفوظ ایک فولڈر ضرور تیار کر سکتے ہیں لیکن پہلے سے موجود کسی فولڈر پر پاس ورڈ نہیں لگا سکتے۔ اس کے علاوہ لاکر فائل کے ڈیلیٹ ہونے سے آپ کا ڈیٹا بھی ضائع ہو سکتا ہے۔

گوگل کروم میں پاس ورڈ جنریٹر فعال کریں
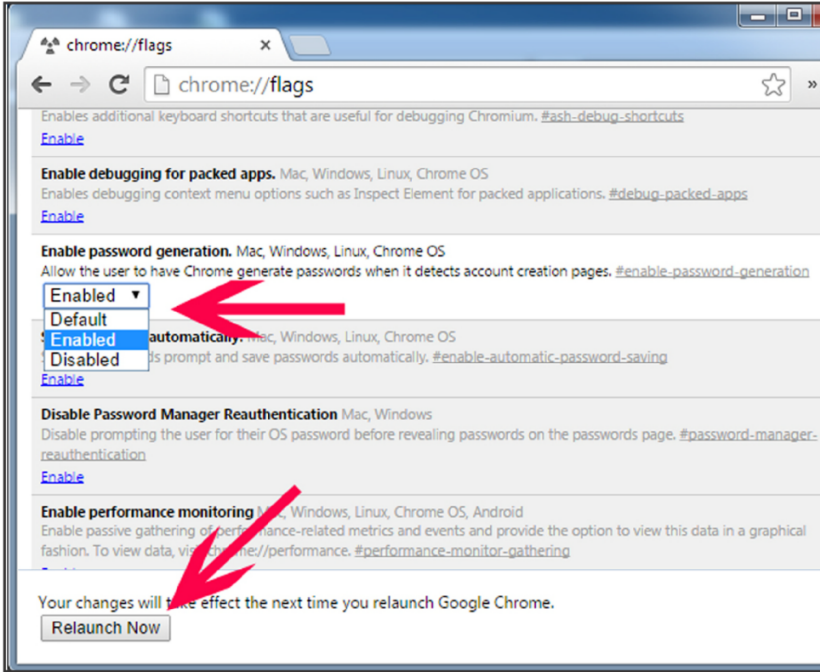
انٹرنیٹ کی دنیا میں آپ کی ساری سیکوریٹی کا دارومدار ایک پاس ورڈ پر ہوتا ہے۔ چاہے آپ کا ای میل اکاؤنٹ ہو، فیس اکاؤنٹ یا آن لائن بینکنگ اکاؤنٹ۔ سب کچھ ایک پاس ورڈ کے ذریعے محفوظ ہوتا ہے۔ اپنے سیکوریٹی کو سو فیصد یقینی بنانے کے لیے آپ کا پاس ورڈ بھی مضبوط ہونا چاہیے۔ آپ نے یقیناً پاس ورڈ جنریٹر پروگرام اور آن لائن سروسز دیکھی ہوں گی جو مضبوط قسم کے پاس ورڈز جنریٹ کر دیتی ہیں۔

اگر آپ کروم براؤزر استعمال کرتے ہیں تو ایسی کوئی سروس استعمال کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ کروم میں پہلے سے پاس ورڈ جنریٹر موجود ہے۔ یہ فیچر پہلے سے غیر فعال ہوتا ہے جسے صرف فعال یعنی Enable کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کے لیے کروم کی ایڈریس بار میں درج ذیل کمانڈ ٹائپ کر کے اینٹر پریس کر دیں:

chrome://flags

اب اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں اور Enable password generation کا آپشن تلاش کریں۔

اس کے نیچے موجود ڈراپ ڈاؤن مینو سے اس کی ویلیو Enabled کر دیں۔

اب آپ دیکھیں تو نیچے Relaunch Now کا بٹن آ جائے گا۔ دراصل اس فیچر کو فعال کرنے کے لیے اب کروم کو ری اسٹارٹ کی ضرورت ہو گی۔

اس کے بعد آپ جب بھی کسی اکاؤنٹ بنانے والی ویب سائٹ پر جائیں گے، پاس ورڈ کی فیلڈ پر آتے ہی کروم براؤزر آپ کو ایک مشکل سا پاس ورڈ استعمال کرنے کا مشورہ دے گا۔ اگر آپ پسند کریں تو اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ پاس ورڈ چونکہ کافی مشکل ہوتا ہے اس لیے اسے کروم اسے آپ کے محفوظ پاس ورڈز میں شامل کر لے گا تاکہ ہر بار اسے ٹائپ نہ کرنا پڑے۔
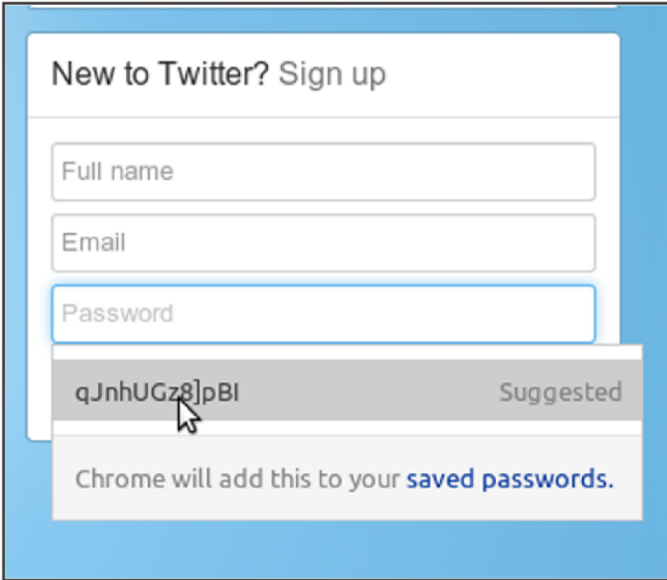
اگر آپ اسے استعمال نہ کرنا چاہیں تو اپنا پاس ورڈ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ فیچر پاس ورڈ کی فیلڈز کو پہچان کر پاس ورڈ جنریٹ کر دیتا ہے لیکن کئی ویب سائٹس ایسی ہیں یہاں یہ فیچر کام نہیں کرتا۔ وہاں آپ کو خود پاس ورڈ بنانا ہو گا۔

ونڈوز سیف موڈ میں رہتے ہوئے سافٹ ویئر انسٹال اور اَن انسٹال کرنے کا طریقہ

تحریر: امانت علی گوہر

بعض اوقات کسی سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے بعد ونڈوز چلنے سے انکاری ہوجاتی ہے یا بار بار ری اسٹارٹ ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ ایسے مواقع پر ونڈوز خود ہی صارف کو ونڈوز کو سیف موڈ میں چلانے کا کہتی ہے۔ سیف موڈ میں ونڈوز کم سے کم ڈرائیورز اور انتہائی ضروری سروسز کے ساتھ چلتی ہے۔ اس دوران آپ کو اپنے ڈیٹا تک مکمل رسائی حاصل ہوتی ہے تاکہ آپ اس کا بیک اپ لے سکیں۔ سیف موڈ میں چونکہ چلنے والی سروسز محدود ہوتی ہیں، اس لئے اس دوران کئی اہم کام نہیں کئے جاسکتے۔ مثلاً جو پروگرام ونڈوز کو خراب کرنے کا باعث بنا تھا آپ اسے Uninstall بھی نہیں کرسکتے۔

ونڈوز میں کسی پروگرام کو انسٹال یا اَن انسٹال کرنے کے لئے Windows Installer نامی سروس استعمال ہوتی ہے۔ سیف موڈ میں یہ سروس غیر فعال ہوتی ہے اور اسے چلایا بھی نہیں جاسکتا۔ اگر آپ اس سروس کو چلانے کی کوشش کرتے ہیں تو The Windows Installer Service could not be accessed کا ایرر ظاہر ہوتا ہے۔ یعنی آپ سیف موڈ میں نہ تو کوئی پروگرام انسٹال کرسکتے ہیں اور نہ ہی اسے اَن انسٹال کرسکتے ہیں۔ حالانکہ اکثر آپ کو کمپیوٹر کو ٹھیک کرنے کے لئے کسی سافٹ ویئر کی قربانی دینی پڑتی ہے یا کوئی نیا سافٹ ویئر انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ تاہم سیف موڈ میں کسی سافٹ ویئر کو اَن انسٹال اور انسٹال کرنے کی ایک جگاڑ موجود ہے اور ہم اس مضمون میں آپ کو وہی بتانے والے ہیں۔ یہ طریقہ ونڈوز ایکس پی اور اس کے بعد آنے والے تمام ونڈوز آپریٹنگ سسٹمز کے لئے کارگر ہے۔

سب سے پہلے ونڈوز کو سیف موڈ میں چلالیں۔ اس کے لئے کمپیوٹر کو ری
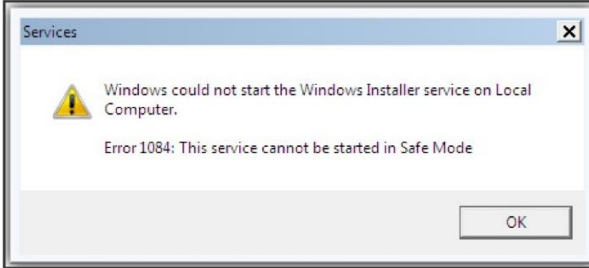
اسٹارٹ کرکے بایوس اسکرین کے فوراً بعد کی بورڈ سے F8 کا بٹن دبائیں۔ اس سے اسکرین پر ایڈوانسڈ اسٹارٹ اپ آپشن ظاہر ہوجائیں گے۔ ان میں سیف موڈ بھی موجود ہے۔ آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اس مینو میں تین مختلف طرح کے سیف موڈ ہیں۔

Safe Mode

اس موڈ میں کم سے کم سروسز اور ڈیوائس ڈرائیورز لوڈ ہوتے ہیں۔ تاہم ونڈوز ایکسپلورر قابل استعمال ہوتا ہے جس کے ذریعے آپ اپنا ڈیٹا آسانی سے بیک اپ کرسکتے ہیں۔ اس موڈ کے دوران نیٹ ورک سروسز بھی غیر دستیاب ہوتی ہیں یعنی آپ نیٹ ورک یا انٹرنیٹ کا استعمال نہیں کرسکتے۔

Safe Mode with Networking

اس موڈ کے تحت ونڈوز میں نیٹ ورک سروسز بھی قابل استعمال ہوتی ہے۔ بصورتِ دیگر سیف موڈ میں نیٹ ورک بھی استعمال

Desktop

Windows is running in safe mode.

This special diagnostic mode of Windows enables you to fix a problem which may be caused by your network or hardware settings. Make sure these settings are correct in Control Panel, and then try starting Windows again. While in safe mode, some of your devices may not be available.

To proceed to work in safe mode, click Yes. If you prefer to use System Restore to restore your computer to a previous state, click No.

Yes No

نہیں کیا جا سکتا۔

Safe Mode with Command Prompt

اس موڈ کے تحت ونڈوز محدود سروسز کی ساتھ چلتی ہے اور ونڈوز ایکسپلورر کے بجائے کمانڈ پرامپٹ لوڈ ہوتا ہے۔ یہ موڈ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ونڈوز ایکسپلورر ہی ونڈوز کے اسٹارٹ نہ ہونے کی وجہ ہوتا ہے۔

اس تعارف کے بعد ہم اپنے اصل مقصد کی جانب لوٹتے ہیں۔ آپ Safe Mode منتخب کرکے ونڈوز کو سیف موڈ میں اسٹارٹ کرلیں۔ جب ونڈوز مکمل طور پر لوڈ ہوجائے تو ونڈوز ایکس پی کی صورت میں اسٹارٹ مینو سے RUN پر کلک کریں اور REGEDIT.EXE لکھ کر اینٹر کریں۔ اگر آپ ونڈوز سیون استعمال کررہے ہیں تو اسٹارٹ مینو میں Search Programs and files کی جگہ پر REGEDIT لکھیں اور ظاہر ہونے والے پروگرام پر کلک کردیں۔ اس طرح رجسٹری ایڈیٹر کھل جائے گا۔

رجسٹری ایڈیٹر میں HKEY_LOCAL_MACHINE کو کھولیں اور درج ذیل key تک پہنچ جائیں:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SYSTEM
CurrentControlSet\Control
SafeBoot\Minimal

اب آپ Minimal کی key پر رائٹ کلک کریں اور New سلیکٹ کریں۔ اس طرح ایک نئی Key شامل ہوجائے گی۔ آپ اس key کا نام MSIService ٹائپ کرکے اینٹر کا بٹن دبائیں۔

نئی بنائی ہوئی Key یعنی MSIService پر ماؤس سے کلک کریں اور اس دائیں جانب موجود اسٹرنگ ویلیو جس پر Default لکھا ہے، ڈبل کلک کریں اور Value Data میں Service ٹائپ کرکے OK کا بٹن دبا دیں۔

اگر آپ Safe Mode with Networking کے تحت بھی انسٹالر سروس کو چلانا چاہتے ہیں تو پھر MSIService کی Key آپ کو درج ذیل برانچ پر بنانی ہوگی:

HKEY_LOCAL_MACHINE\SYSTEM\
CurrentControlSet\Control\SafeBoot\Network

لیجئے، اتنا آسان سا کام تھا۔ لیکن ابھی سروس خود بخود چلی نہیں ہوگی۔ لہٰذا آپ کی بورڈ سے ونڈوز کی (⊞) اور R کا بٹن ایک ساتھ دبا کر RUN ڈائیلاگ باکس کھول لیں۔ اس میں Services.msc ٹائپ کرکے اینٹر کیجئے۔ کھلنے والی ونڈو میں Windows Installer تلاش کریں اور اس پر رائٹ کلک کرکے Start پر کلک کریں۔ اس کے ساتھ ہی یہ سروس چلنے لگے گی اور اب آپ نہ صرف کسی سافٹ ویئر کو اَن انسٹال کرسکتے ہیں بلکہ نیا سافٹ ویئر انسٹال بھی کرسکتے ہیں۔

تاہم ایک بات کا خیال رہے کہ بعض سافٹ ویئر کو انسٹال یا اَن انسٹال ہونے کے لئے انسٹالر سروس کے ساتھ کچھ دیگر سروسز بھی درکار ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا ایسے سافٹ ویئر سیف موڈ میں انسٹال یا اَن انسٹال ہونے سے انکار کرسکتے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ RUN ڈائیلاگ باکس میں Services.msc لکھ کر اینٹر کریں اور جو سروس چلانی ہو اس پر ڈبل کلک کرکے اس کا نام معلوم کریں اور رجسٹری میں Minimal برانچ کے تحت اس سروس کا نام لکھ کر ڈیفالٹ ویلیو میں Service لکھ دیں۔ اس طرح وہ سروس بھی اسٹارٹ کی جاسکے گی۔

کالج انسان کی زندگی کے ان ادوار میں سے ہوتا ہے جن کا عادی ہونے میں تھوڑا وقت درکار ہوتا ہے۔ کیونکہ اسکول کی زندگی سے ایک بالکل الگ ماحول ملتا ہے، نئی نئی معلومات ملتی ہے۔ اپنے نوٹس وغیرہ کو تو منظم رکھنا مشکل لگتا ہی ہے ساتھ ساتھ نت نئی معلومات عامہ سے بھی خود کو آگاہ رکھنا پڑتا ہے۔

ہمیں مشکور ہونا چاہیے جدید ٹیکنالوجی کا کہ اس نے ہماری کئی پریشانیاں کم کر دی ہیں کیونکہ اس کی وجہ سے ہمارے لیے نئے علوم کا حصول آسان ہوگیا ہے۔ چونکہ اسمارٹ فون تو تقریباً ہر طالب علم کے پاس ہوتا ہے اس لیے اس ماہ ہم نے آپ کے لیے پندرہ ایسی ایپلی کیشنز کا انتخاب کیا ہے جن کی بدولت آپ اپنے پڑھائی سے متعلق کئی کام سرانجام دے سکتے ہیں جیسے کہ اپنے نوٹس محفوظ رکھ سکتے ہیں، اپنی فائلز کو منظم رکھ سکتے ہیں وغیرہ۔ یعنی کہ پڑھائی میں اسمارٹ فون یا ٹیبلٹ بھی کئی مفید ایپلی کیشنز کے ہوتے بہت کام آسکتا ہے۔ ہماری ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ آپ کے لیے مفت ایپلی کیشنز تلاش کریں لیکن اس مضمون میں شامل چند ایپلی کیشنز مفت نہیں ہیں۔ لیکن یہ ایپلی کیشنز زیادہ مہنگی بھی نہیں بلکہ چند سو پاکستانی روپوں میں دستیاب ہیں جن کو خریدنا کوئی مہنگا سودا نہیں۔

آئی اسٹڈیز پرو (IStudiez Pro)

آئی او ایس، ونڈوز

قیمت: 3 امریکی ڈالر

کیا آپ کو اپنے پروجیکٹ کی ڈیڈ لائن یاد رکھنے میں مشکل ہورہی ہے؟ یا آپ کو یاد نہیں رہتا کہ اگلا ٹیسٹ کب ہے؟ کسی ٹیسٹ یا پروجیکٹ کی ڈیڈ لائن سے پہلے اپنا کام مکمل کر لینے میں اکثر طلبا کو دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ یہ ایپلی کیشن آپ کو سہولت دیتی ہے کہ اپنی تمام اہم سرگرمیاں اس کے کیلنڈر میں محفوظ کر دیں۔ اب یہ ایپلی کیشن آپ کو کوئی بھی اہم سرگرمی ضائع کرنے نہیں دے گی۔

آئی اسٹڈیز پرو کا خاص فیچر کلاؤڈ سنک ہے۔ یہ ایپلی کیشن اگر آپ اپنی تمام ڈیوائسز پر انسٹال کر لیں تو یہ آئی فون، آئی پوڈ ٹچ، آئی پیڈ اور حتیٰ کہ ونڈوز پی سی میں بھی درج کی گئی سرگرمی کو sync کرتی ہے، تاکہ کہیں بھی درج کی گئی سرگرمی آپ جہاں چاہیں آرام سے دیکھ سکیں۔ ونڈوز سیون اور ایٹ کی سپورٹ اس میں موجود ہے۔

istudentpro.com

کمپلیٹ کلاس آرگنائزر (Complete Class Organizer) آئی او ایس قیمت: 5امریکی ڈالر

کمپلیٹ کلاس آرگنائزر اپلی کیشن آپ کو اپنی تمام کلاسز منظم رکھنے کی سہولت دیتی ہے جیسا کہ اس کے نام سے بھی ظاہر ہے۔ یہ ایپ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ آپ اپنے تمام پروجیکٹس اور ہوم ورک کی ڈیڈ لائن سے باخبر رہیں۔ اس کے علاوہ کہ کس طرح ڈیڈ لائن تک پروفیسر صاحب کے دیے گئے تمام کام مکمل کیے جا سکتے ہیں اس میں بھی مدد فراہم کرتی ہے۔

اس ایپ کی اضافی خوبی یہ ہے کہ مخصوص کورسز میں دکھائی گئی آپ کی کارکردگی کا جائزہ لے کر یہ آپ کا گریڈ بھی بتاتی رہتی ہے۔

اس کے علاوہ اس میں کئی دیگر مفید فیچرز شامل ہیں جیسے کہ اس میں پی ڈی ایف اور ڈاکس فائلز امپورٹ کی جا سکتی ہیں، اس میں ڈراپ باکس اور گوگل ڈاکس کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے، نوٹس میں خودکار بلٹس کی شمولیت، میتھ اسٹیٹکس اور دیگر لاجک سمبلز اس میں موجود ہیں، اس کے ذریعے نوٹس اور پی ڈی ایف ڈرائنگز پرنٹ بھی کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس ایپ کا ڈیٹا بیک اپ اور ری اسٹور بھی کیا جا سکتا ہے۔

www.completeclassorganizer.com

اسٹڈی بلیو (StudyBlue) آئی او ایس، اینڈرائیڈ، ویب قیمت: مفت

بجائے اس کے کہ آپ اپنی ٹیبل کو پرنٹ کیے کاغذوں کے انبار سے بھریں، یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اس میں آپ اپنے نوٹس بعد میں پڑھنے کے لیے شامل کر سکتے ہیں۔ کالج پریزینٹیشنز کے حوالے اور خلاصے اس میں محفوظ کر کے آپ پرانے روایتی طریقے جیسے کہ انڈیکس کارڈز اور نوٹ بکس وغیرہ سے جان چھڑا سکتے ہیں۔

اسٹڈی بلیو اپلی کیشن کا دعویٰ ہے کہ لگ بھگ چھ بلین طالب علم اس اپلی کیشن کو استعمال کر رہے ہیں۔ اسی لیے اپلی کیشن کا سلوگن ہے ''بہتر طریقے سے پڑھیے، تیزی سے سیکھیے اور اچھے گریڈز حاصل کیجیے۔''

''اسٹڈی بلیو'' ویب سائٹ کو آپ اپنا ڈیجیٹل بیک پیک کہہ سکتے ہیں۔ یہاں کئی ملین طالب علم پڑھائی کے حوالے سے چیزیں شیئر کرتے ہیں۔ اپنی ضرورت کے حساب سے تلاش کر کے آپ یہاں سے کئی مددگار چیزیں حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ تقریباً تمام مضامین کے حوالے سے اس ویب سائٹ پر مواد موجود ہے۔ یہاں طالب علموں نے دنیا بھر کے کالجز اور ہائی اسکولز سے نوٹس جمع کر کے ہر خاص و عام کے لیے مفت فراہم کر رکھے ہیں۔ آپ جہاں بھی ہوں تعلیم کے حوالے سے مدد کی تلاش میں ہوں تو اس ویب سائٹ کا رُخ کریں۔ ویب ورژن کے علاوہ یہ سروس اینڈرائیڈ اور آئی فون کے لیے اپلی کیشن کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔

مائنڈ جیٹ میپس (Mindjet Maps)

آئی او ایس، اینڈرائیڈ   قیمت: مفت

ایک پروجیکٹ بنانا کوئی آسان کام نہیں ہوتا، خاص کر اس وقت جب آئیڈیاز صحیح طور پر منظم نہ ہوں۔ ایسی صورت حال میں مائنڈ میپ ایپلی کیشن آپ کی ریسرچ سے حاصل کردہ معلومات کو منظم رکھتی ہے۔ یہ آپ کو ایک آسان نظام فراہم کرتی ہے جس میں آپ اپنے دماغ میں کلبلانے والے سارے آئیڈیاز جمع کرسکتے ہیں تاکہ پروجیکٹ مکمل کرتے ہوئے کوئی دشواری نہ ہو۔

http://learn.mindjet.com/apps

انسٹا پیپر (Instapaper)

آئی او ایس، ونڈوز، اینڈرائیڈ   قیمت: 4 امریکی ڈالر
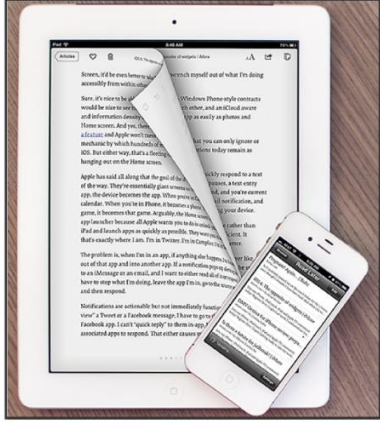
کالج کے طلبا کے لیے انسٹا پیپر ایک بہترین ایپلی کیشن ہے۔ اس ایپ کے انسٹال ہوتے ہوئے آپ کو کاغذوں کے پلندے اُٹھا کر پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایسے طویل مضامین جو آپ فوراً نہ پڑھ سکیں کو اس میں محفوظ کرکے بعد میں جب بھی فرصت ہو آرام سے پڑھ سکتے ہیں۔

نہ صرف یہ کہ اس میں بک مارکنگ کی سہولت دستیاب ہے بلکہ آپ جو صفحہ پڑھ رہے ہوں یہ اس میں سے فالتو چیزوں کو ہٹا کر صرف کام کا مواد دِکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ آرٹیکلز میں سے پسند کے مواد کو ہائی لائٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

www.instapaper.com

نوٹ ایبلٹی (Notability)

آئی او ایس   قیمت: 3 ڈالر

نوٹ ایبلٹی ایپلی کیشن، ایپل ایپ اسٹور پر ایک بہت ہی بڑی تعداد میں خریدی جانے والی ایپلی کیشن ہے۔ اگر آپ اس ایپلی کیشن کی کارکردگی دیکھیں تو اس کا راز باآسانی جان سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے پریزینٹیشنز میں موجود ویژیول ایڈز، وائٹ بورڈ پر موجود لیکچرز، کسی بھی قسم کے فارمولے اور نوٹس محفوظ کیے جاسکتے ہیں۔
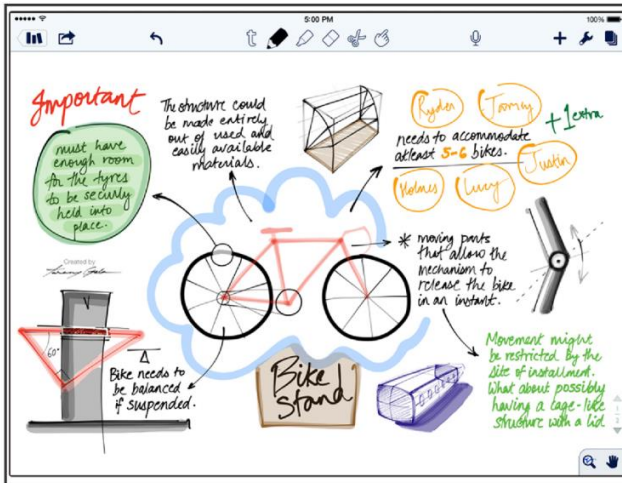
اس ایپ میں آڈیو ریکارڈنگ کا فیچر بھی موجود ہے جو کہ لیکچرز کو ریکارڈ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یعنی آڈیو ریکارڈ کرکے، تصویریں بنا کے اور چاہیں تو ٹائپ کرکے اس میں نوٹس شامل کیے جاسکتے ہیں۔

آئی کلاؤڈ کے ساتھ اس کی ہم آہنگی کی وجہ سے تمام نوٹس کو اپنے آئی کلاؤڈ میں اَپ لوڈ کرکے انھیں دیگر ڈیوائسز پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ نوٹس جمع کرکے اسٹڈی گروپس اور ٹیمز کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے ڈراپ باکس اور گوگل ڈرائیو کو بھی اس ایپلی کیشن میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اضافی طور پر نوٹ ایبلٹی ایپلی کیشن کئی فائل فارمیٹس جیسے کہ ppt،doc ، xls،pdf اور دیگر کئی کی سپورٹ بھی موجود ہے۔ دراصل اس ایپلی کیشن کے فیچرز کی ایک لمبی لسٹ ہے جو آپ کو اسے انسٹال کرنے پر مجبور کردیں گے۔

www.gingerlabs.com

ٹریلو (Trello)　　آئی او ایس، اینڈرائیڈ، ویب　　قیمت: مفت

چاہے آپ فری لانسرز کی ایک ٹیم منظم کر رہے ہوں، کوئی اسکرین پلے لکھ رہے ہوں یا کچھ کام انجام دینے کے لیے لسٹ بنا رہے ہوں ٹریلو ایپلی کیشن اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ تمام کام ترتیب سے کر سکیں۔

اسائنمنٹس بناتے ہوئے یہ ایپلی کیشن تاریخوں کا خیال رکھتی ہے کہ کب آپ نے اسائنمنٹ جمع کرانا ہے تاکہ آپ وقت پر کام مکمل کر سکیں۔ اس کے علاوہ اس ایپ کے ذریعے دیگر دوستوں کو بھی رابطے میں رکھا جا سکتا ہے تاکہ پروجیکٹ بہتر طور پر مکمل ہو سکے۔

اگر آپ ایک ٹیم لیڈر ہیں تو اس ایپلی کیشن میں سب کو شامل کر کے سب کے کئے گئے کام سے باخبر رہ سکتے ہیں۔ سب سے کام کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ان سے سوال بھی کر سکتے ہیں۔

trello.com

دی ایلیمنٹس (The Elements)　　آئی او ایس　　قیمت: 14 امریکی ڈالر
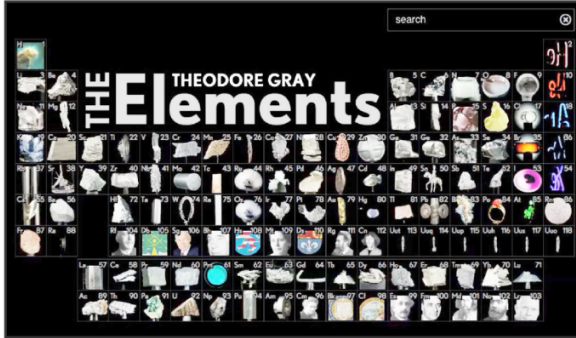
دی ایلیمنٹس ایپلی کیشن کیمسٹری کے طلبا کے لیے بہترین ہے۔ وہ طلبا جو واقعی اس مضمون کو پسند کرتے ہوں اور اسے صحیح طرح سمجھنے میں سنجیدہ ہوں وہ اس ایپلی کیشن کو ضرور آزمائیں۔ پیریوڈک ٹیبل پر موجود تمام عناصر اس میں دیکھے جا سکتے ہیں تاکہ کوئی فارمولا بناتے ہوئے یا ریسرچ کرتے ہوئے درست حوالہ آپ کے پاس موجود ہو۔ کیونکہ اس ایپلی کیشن میں تمام عناصر کے بارے تقریباً تمام معلومات موجود ہے جیسے کہ ایٹومک نمبر، ویٹ، ہاف لائف وغیرہ۔

اس کے علاوہ اس ایپ میں تمام عناصر کے بارے میں بہت دلچسپ کہانیاں اور حیرت انگیز مثالیں بھی موجود ہیں۔

http://bit.ly/elements-ios

منٹ (Mint)　　آئی او ایس، ونڈوز، اینڈرائیڈ　　قیمت: مفت
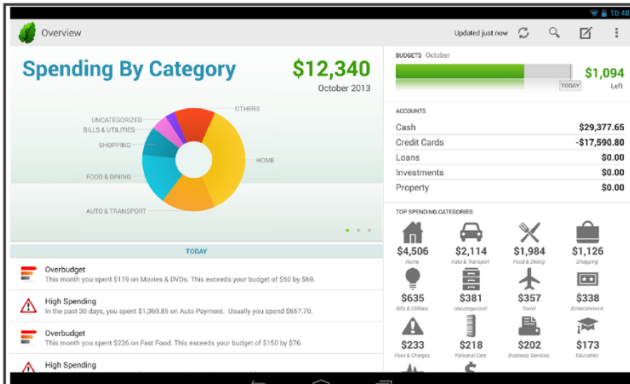
اکثر طلبا کے لیے اپنے مالی معاملات کو منظم رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ اگر اپنے بجٹ کے حساب سے نہ چلا جائے تو کافی پریشانی اُٹھانا پڑتی ہے۔ ایسی صورت حال سے بچنے کے لیے آپ منٹ ایپلی کیشن انسٹال کر سکتے ہیں۔

اس ایپ کی مدد سے آپ اپنے تمام مالی معاملات کو منظم رکھ سکتے۔ ہر خرچ ہونے والی رقم کی اینٹری اس میں کر کے مہینے کے آخر میں آپ اپنا آڈٹ کر سکتے ہیں۔ غیر ضروری خرچ ہونے والی رقم کی نشاندہی کر کے اس پر قابو پا سکتے ہیں تاکہ بجٹ کے مطابق چلا جا سکے۔

یہ ایپلی کیشن صرف طلبا ہی کے لیے نہیں بلکہ سبھی کے لیے ہے کیونکہ اسے اپنے بینک اکاؤنٹ سے لنک کر کے تمام حساب کتاب کیا جا سکتا ہے۔

www.mint.com

مائی ہوم ورک

آئی او ایس، اینڈرائیڈ، بلیک بیری، ونڈوز، ویب　　قیمت: مفت

مائی ہوم ورک بھی ایک اہم ٹول ہے جو کالج طلبا کے لیے بہت مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے ذریعے تمام اسائنمنٹس کو منظم رکھا جاسکتا ہے، تمام پروجیکٹس اور کلاسز کے بارے میں باخبر رہا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو ڈیڈ لائن کے اندر پروجیکٹ مکمل کرنے میں دشواری کا سامنا رہتا ہے تو اس ایپ کو آزمائیں۔ اس کا ریمائنڈر فیچر آپ کو کوئی بھی اہم کام بھولنے نہیں دے گا۔
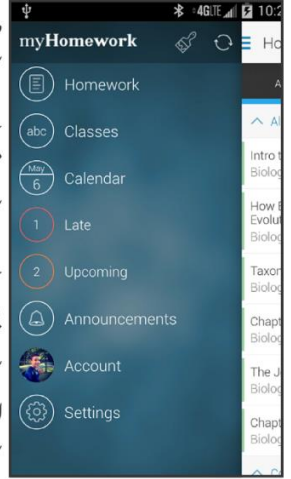
اس ایپ کی اچھی خاص بات یہ ہے کہ یہ تقریباً تمام پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ اسے اسمارٹ فونز کے ساتھ ساتھ کروم براؤزر میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ تمام ڈیٹا sync رہتا ہے اس لیے آپ جیسے چاہیں اپنی تمام تفصیلات دیکھ سکتے ہیں۔

myhomeworkapp.com

پینلٹی میٹ (Penultimate)

آئی او ایس/مفت

پینلٹی میٹ اپلی کیشن کی مدد سے ٹیبلٹ ڈیوائس پر نوٹس لکھے جا سکتے ہیں۔ اس میں ہینڈرائٹنگ اور ڈرائنگ کی سپورٹ موجود ہے۔ ریاضی کے فارمولے، فزکس اور کیمسٹری وغیرہ سے متعلق نوٹس لکھنے کے لیے یہ بہترین اپلی کیشن ہے۔ اسے استعمال کرتے ہوئے چونکہ آپ اسکرین پر اپنے ہاتھ سے لکھ رہے ہوتے ہیں اس لیے بالکل ایک کاپی کی طرح کام کرتا ہے۔ اسی طرح اس کے ٹولز کو استعمال کرتے ہوئے کوئی ڈرائنگ بھی بنائی جاسکتی ہے۔ یہ ایپ ایورنوٹ سے مکمل ہم آہنگ (compatible) ہے، اس لیے نوٹس کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں بنائے گئے نوٹس کو بطور پی ڈی ایف بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

evernote.com/penultimate

نوریڈاِنک (NoRedInk)　　ویب　　قیمت: مفت

ایسے طلبا یا حتیٰ کہ ٹیچرز بھی جو اپنی گرامر کی صلاحیتیں بہتر بنانا چاہتے ہوں کے لیے "نوریڈاِنک" ایک بہترین اپلی کیشن ہے۔ ویب بیسڈ اس اپلی کیشن میں گرامر کو بہتر بنانے کے لیے دلچسپ کوئز کا طریقہ کار استعمال کیا گیا ہے۔ دیگر ایسی سروسز جو کہ جواب کے لیے چار آپشنز مہیا کرتی ہیں جن میں سے آپ کو ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے، کے برعکس اس کا طریقہ کار بالکل مختلف ہے۔ اس ویب ایپ کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ کو مختلف جملے فراہم کیے جاتے ہیں۔ جہاں آپ کو گرامر یا اسپیلنگ کی غلطی محسوس ہو اسے درست کرتے جائیں۔

چار آپشنز میں سے درست جواب منتخب کرنے کے مقابلے میں یہ طریقہ زیادہ کارگر ثابت ہوتا ہے اور سیکھنے والے کو بات زیادہ لمبے عرصے تک یاد رہتی ہے۔

والدین چاہیں تو اپنے بچوں کے لیے یہاں اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں اور وہ کیا سیکھ رہے ہیں یہ بھی جان سکتے ہیں۔

www.noredink.com

الارم کلاک ایکسٹریم (The Elements) اینڈروئیڈ قیمت: مفت

صبح جلدی اُٹھنا طلبہ کے لیے ایک مشکل ترین کام ہے۔ اگرچہ الارم کی سہولت ہرفون میں دستیاب ہوتی ہے لیکن Snooze جیسا فیچر موجود ہونے کی بدولت یہ الارم صرف نام کا الارم ثابت ہوتا ہے۔

صبح بھاگم بھاگ تیاری کرنے اور کلاس میں لیٹ پہنچنے سے بہتر ہے آپ الارم کلاک ایکسٹریم ایپلی کیشن انسٹال کرلیں۔ اس میں کئی کسٹم الارم ترتیب دیے جاسکتے ہیں اور snooze کے آپشن کو بھی ڈِس ایبل کیا جاسکتا ہے۔

اس ایپ کے بجنے والے الارم کو بند کرنے کے لیے آپ کو ریاضی کا ایک سوال حل کرنا ہوگا یا ڈیوائس کو زور زور سے ہلانا ہوگا۔ اس طرح الارم تو بند ہو جائے گا ساتھ میں آپ نیند سے بھی مکمل بیدار ہو جائیں گے۔

bit.ly/alarmxtreme

میتھ وے (Mathway) اینڈرائیڈ، ویب قیمت: مفت

ریاضی کا ٹیسٹ دینا طلبہ کے لیے جان جوکھوں کا کام ثابت ہوتا ہے۔ اگر آپ ریاضی کے کسی مسئلے میں پھنسے ہیں تو ''میتھ وے'' ایپلی کیشن سے مدد لے سکتے ہیں۔ الجبرا اور جیومیٹری سمیت ریاضی سے متعلق تمام سوالوں کے درست جواب دلیل کے ساتھ حاصل کرنے کے لیے آپ اس ایپ کی ویب سائٹ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ یعنی ضروری نہیں کہ آپ یہ ایپ انسٹال کریں بلکہ اسے آن لائن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر ریاضی کے ہر طرح کے سوال ٹائپ کرنے کے لیے تمام ٹولز موجود ہیں۔

www.mathway.com

bit.ly/mathway

Advanced English & Thesaurus آئی او ایس، اینڈرائیڈ قیمت: مفت

ایڈوانسڈ انگلش اینڈ تھیسورس ایپلی کیشن میں ذخیرہ الفاظ اور معلومات کا ایک بڑا خزانہ موجود ہے۔ اس کے ڈیٹا بیس میں لگ بھگ 1.4 ملین الفاظ موجود ہیں۔ پڑھائی کے دوران اکثر ایسے الفاظ سے واسطہ پڑتا ہے جن کا مطلب معلوم نہیں ہوتا اور انھیں سمجھنے کے لیے رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ بہتر یہی ہے کہ ایسی صورت میں پریشان ہونے کی بجائے اس ایپلی کیشن سے رابطہ کیا جائے۔ ایسے الفاظ کو فوراً ہی اس ایپلی کیشن سے سمجھ کر آپ اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں۔

یہ ایپلی کیشن اس لیے بھی قابل بھروسا مانی جاتی ہے کہ اسے پرنسٹن یونیورسٹی کی Cognitive Science Laboratory نے بنایا ہے۔

bit.ly/thesaurus-android

bit.ly/thesaurus-ios

آج کل ہر کاروبار کی ترقی کے پیچھے مارکیٹنگ کا ہاتھ ہے۔ جتنی اچھی کسی چیز کی مارکیٹنگ ہوتی ہے وہ اتنی ہی مقبول ہوتی ہے۔ گاہکوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے یا ان سے ایک مضبوط رشتہ بنانے کے لیے بھرپور مارکیٹنگ کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ مارکیٹنگ کی کئی اقسام ہیں جن میں سے ایک قسم ''ای میل مارکیٹنگ'' ہے۔ ای میل مارکیٹنگ کو عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ جس چیز کی تشہیر کرنی ہو اس کے بارے میں اچھی سی گرافکس ڈیزائن کرکے بہت سے لوگوں کو ای میل کردیں۔ اگرچہ یہ بھی ایک کارگر طریقہ ہے لیکن آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ ای میل مارکیٹنگ ایک بہت اہم چیز ہے اور اس کو بہتر طور پر انجام دینے کے لیے کئی ٹولز اور پروگرامز موجود ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کسی ای میل مارکیٹنگ ٹول سے واقفیت بھی رکھتے ہوں۔ کیونکہ کئی مفت اور فری میئم ٹولز موجود ہیں جو ای میل مارکیٹنگ کی مہم کو بہتر طور پر آغاز سے انجام تک پہنچانے میں آپ کی مکمل مدد کرتے ہیں۔ یہ ٹولز ای میل ڈیزائن کرنے سے لے کر آپ کے اِن باکس کو منظم کرنے تک رہنمائی کرتے ہیں۔ آیئے چند ایسے مفید ٹولز کے بارے میں آپ کو آگاہ کرتے ہیں۔

ریچ میل

(www.reachmail.net)

ایک ای میل مارکیٹنگ مہم کے لیے آپ کو جو بھی فیچرز درکار ہوتے ہیں انھیں آپ ''ریچ میل'' پر ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ اس کا مفت اکاؤنٹ 5000 کونٹیکٹس اور 15000 ماہانہ ای میلز کی سہولت دیتا ہے۔ سوشل میڈیا شیئرنگ، کسٹم ای میل ٹیمپلیٹس، بہترین ای میل ڈیلیوری، بھیجی ای میلز کی مکمل رپورٹ، ماس میل اور شیڈول میل کے فیچرز بھی اس میں موجود ہیں۔

ٹارگٹ ہیرو

(www.targethero.com)

ٹارگٹ ہیرو کا کہنا ہے کہ ای میل مارکیٹنگ کریں بالکل مفت۔ جی ہاں اس ویب سائٹ پر 5000 کانٹیکٹس اور لاتعداد ای میلز بھیجنے کی سہولت موجود ہے۔ ٹارگٹ ہیرو میں ای میل ڈیزائن وزارڈ، کانٹیکٹ لسٹ منیجمنٹ، کمپین منیجمنٹ اور آٹومیشن جیسے اہم فیچرز موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا دلچسپ فیچر ریئل ٹائم اینالیٹکس ہے۔

کیک میل

کیک میل کی خاصیت یہ ہے کہ یہاں ای میل مارکیٹنگ کے بنیادی اصول سکھانے کی بجائے براہ راست مقصد کی بات کی جاتی ہے۔ کیک میل میں لسٹ منیجمنٹ اور اینا لیٹکس کے فیچرز موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کئی خوبصورت ای میل ڈیزائن ٹیمپلیٹس بھی موجود ہیں جن کی تدوین کی جا سکتی ہے۔ مفت اکاؤنٹ میں 2000 کانٹیکٹس شامل کرنے اور 12000 ماہانہ ای میلز بھیجنے کی سہولت دستیاب ہے۔

www.cakemail.com

میل جیٹ

اگر آپ ایک آسان ای میل مارکیٹنگ پلیٹ فارم کی تلاش میں ہیں تو ''میل جیٹ'' کو آزمائیں۔ اسے بہت ہی آسانی سے SMTP اور API کے ذریعے integrate کیا جا سکتا ہے۔ ای میل مارکیٹنگ کی پوری مہم کو یہ سروس بہت ہی اچھے طریقے سے اعداد و شمار اور اینا لیٹکس کی صورت میں دکھاتی ہے کہ ای میلز کتنی درستگی سے بھیجی جا رہی ہیں۔ اس کا فری دستیاب اکاؤنٹ محدود ہے، اس کے ذریعے 6000 ای میلز ماہانہ کی جا سکتی ہیں۔

www.mailjet.com

میل جن

میل جن کا مفت اکاؤنٹ اگرچہ 5000 سبسکرائبرز تک محدود ہے لیکن اس میں قیمتاً دستیاب اکاؤنٹ کے برابر تمام فیچرز دستیاب ہیں۔ جیسے کہ ویب سائن اپ فارمز، ڈریگ اینڈ ڈراپ ای میل ڈیزائن، سروے، سوشل میڈیا انٹیگریشن اور آٹو رسپانڈر۔ اگر آپ اپنے کاروبار کو وسعت دینا چاہتے ہیں تو میل جن کا انتخاب کر سکتے ہیں جس کے ذریعے نیوز لیٹر بیک وقت 5000 سبسکرائبرز کو بھیج سکتے ہیں البتہ ایک ساتھ کانٹیکٹس امپورٹ نہیں کیے جا سکتے۔

mailigen.com/solutions/free-mailing

فلیش ایشو

فلیش ایشو، کروم براؤزر کے لیے دستیاب ایک ایکسٹینشن ہے جو آپ کے جی میل اکاؤنٹ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اس کی مدد سے ای میلنگ لسٹ بنائی جا سکتی ہے اور بھیجی گئی ای میلز کو اس میں موجود اینا لیٹکس ٹولز کی مدد سے ٹریک بھی کیا جا سکتا ہے۔ فلیش ایشو میں ڈریگ اینڈ ڈراپ ای میل ڈیزائن فیچر بھی موجود ہے۔ مفت اکاؤنٹ 25 کانٹیکٹس کی اجازت دیتا ہے جب کہ ای میلز بھیجنے پر کوئی تعداد مقرر نہیں۔

www.flashissue.com

Email Scheduling And Productivity

ای میل مارکیٹنگ میں صرف بہت ساری ای میلز بھیج کر آپ آرام سے نہیں بیٹھ سکتے کہ کام ختم۔ بلکہ اس میں بار بار ای میلز بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے، اگر کہیں ای میل نہیں پہنچی تو وجہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یعنی بار بار کوشش کرنی پڑتی ہے کہ یقینی طور پر لوگوں کو آپ کی ای میل پہنچ جائے۔

آیئے اب آپ کو چند ایسے ٹولز کے بارے میں بتاتے ہیں جن کی مدد سے ای میلز شیڈول کی جاسکتی ہیں، فالو اپ کیا جاسکتا ہے اور ریمائنڈر بھی بنائے جاسکتے ہیں تاکہ کوئی بھی کام رہ نہ جائے۔ اس طرح یقینی طور پر کئی نئے افراد تک آپ کی ای میل مہم پہنچتی ہے اور وہ رابطہ بھی کرتے ہیں جو کہ کاروبار کی وسعت کا باعث بنتا ہے۔

ہم جن ٹولز کا یہاں ذکر کرنے جارہے ہیں یہ ویب براؤزر ایکسٹینشن ہیں جنھیں آپ اپنے گوگل کروم یا موزیلا فائرفوکس براؤزر میں انسٹال کرکے اپنے ای میل اکاؤنٹ کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔

ری بمپ

Rebump ایکسٹینشن گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس کے لیے مفت دستیاب ہے۔ یہ ایکسٹینشن جی میل اکاؤنٹ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ یہ گاہکوں کو خودکار طریقے سے فالو اپ ای میلز بہت ہی آرام سے بھیجتا رہتا ہے۔ اس کے ذریعے بھیجے گئے میسیج کو مکمل طور پر بدلا جاسکتا ہے۔ اس طرح ای میل موصول کرنے والے کو لگتا ہے کہ واقعی آپ نے بذاتِ خود یہ ای میل بھیجی ہے۔ ای میلز کے یقینی جواب موصول کرنے لیے یہ سروس بہترین ہے۔

www.rebump.cc

فالو اپ

فالو اپ کروم ایکسٹینشن کے ساتھ ساتھ ویب سروس کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔ یہ آپ کو براہ راست آپ کے میل باکس سے ای میل ریمائنڈرز بنانے کی سہولت دیتی ہے۔ ای میل مارکیٹنگ مہم کے دوران میل باکس بھر جاتا ہے لیکن یہ سروس آپ کا میل باکس صاف رکھتی ہے لیکن ضرورت کے وقت تمام میلز پیش کردیتی ہے۔ البتہ مفت اکاؤنٹ محدود خصوصیات کا مالک ہے جس میں ماہانہ 20 ریمائنڈرز استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

http://followup.cc

Boomerang

Boomerang جی میل کے لیے کروم، فائرفوکس اور سفاری ایکسٹینشن کی صورت میں دستیاب ہے۔ یہ نہ صرف آپ کو ای میل ریمائنڈرز بنانے دیتا ہے بلکہ یہ ای میلز کو بعد میں بھیجنے کے لیے شیڈول بھی کرتا ہے۔ اس میں رسپانس ٹریکنگ اور ای میل پہنچ جانے کی رسید جیسے انتہائی اہم فیچرز دستیاب ہیں، جو کہ ای میل مارکیٹنگ مہم میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کا مفت اکاؤنٹ محدود صلاحیتوں کا مالک ہے۔

www.boomeranggmail.com

ڈیزائن اینڈ برانڈنگ

مارکیٹنگ کسی بھی طرح کی ہو، ایک اچھا اور دلکش اشتہار اس میں انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بلکہ ایک اچھا آئیڈیا اور دلکش ڈیزائن ایک مارکیٹنگ مہم کی کامیابی کی ضمانت ہوتا ہے۔

ای میل مارکیٹنگ کے لیے ٹولز کی موجودگی اس کام کو کافی حد تک آسان بنا دیتی ہے کہ اگر آپ ایک اچھا اور خوبصورت نیوز لیٹر تیار کرنا چاہیں تو آپ کا ڈیزائنر ہونا ضروری نہیں بلکہ یہ کام کسی ٹول سے کیا جاسکتا ہے۔

ای میل مارکیٹنگ میں یہ بات بہت ضروری ہے کہ ای میل دکھنے میں اچھی ہو، تا کہ ای میل کھولنے والا اسے مکمل دیکھنے پر مجبور ہو جائے۔ اسی طرح یہ چیز سوشل میڈیا پر بھی آپ کے برانڈ کی شہرت کا باعث بنتی ہے کہ دیکھنے والے بجائے اسکرول کر کے آگے بڑھنے کے اسے رک کر دیکھتے ہیں۔

آئیے آپ کو ایسے چند ٹولز کے بارے میں بتاتے ہیں جن کے ذریعے دلکش ای میلز بنائی جاسکتی ہیں۔

برانڈ مائی میل

برانڈ مائی میل ایک ایکسٹینشن ہے جو کہ گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس کے لیے دستیاب ہے۔ برانڈ مائی میل آپ کے سوشل میڈیا مواد جیسے کہ فیس بک پوسٹس اور ٹوئٹر فیڈ کے ساتھ انضمام کر کے کسٹم ای میل ٹیمپلیٹس بنانے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے ذریعے HTML سگنیچر بھی بنائے جاسکتے ہیں جو کہ آپ کے سوشل میڈیا لنکس کو ہائی لائٹ کرتے ہیں۔ اس کا مفت اکاؤنٹ مہینے میں 100 برانڈڈ ای میلز بھیجنے کی اجازت دیتا ہے۔

www.brandmymail.com

ڈائیلیکٹ پری میلر

HTML فارمیٹ میں بنائی گئی ای میلز بہت کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ ”ڈائیلیکٹ پری میلر“ html ای میلز تیار کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ سروس اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام css اِن لائن ہوتا کہ ای میل کا ڈیزائن بالکل درست دکھائی دے۔ ای میل میں موجود تمام لنکس بالکل درست طریقے سے ڈالے گئے ہوں اور کسی قسم کے غیر ضروری کوڈز ای میل میں نہ موجود ہوں۔ اس کے علاوہ html کا ٹیکسٹ ورژن بنانے میں بھی مدد دیتی ہے۔

http://premailer.dialect.ca

کونٹیکٹولوجی ای میل ریڈر

ایک ای میل ڈیزائن کرتے ہوئے ہم اپنی طرف سے تو تمام خوبصورتی اس میں سمیٹ دیتے ہیں لیکن ای میل موصول کرنے والے کے پاس یہ کیسے دکھائی دیتی ہے، اس کا ہم ہمیں اندازہ نہیں ہوتا۔ یہ سروس ایک سمولیشن ٹول ہے جس کی مدد سے ای میل کا html کوڈ ڈال کر دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ کسی میل سروس میں کیسی دکھائی دے گی۔ اس میں ایپل میل، ہاٹ میل، آؤٹ لک اور جی میل کی سپورٹ موجود ہے۔

contactology.com/email-view

اسپیم چیکنگ اور ای میل پہنچنے کی رپورٹ

فرض کریں آپ نے کسی کو ایک بہت ہی اہم دستاویز بھیجی اور وہ موصول کنندہ کو ملنے کی بجائے اس کے گھر کے پاس موجود کچرے کے ڈبے میں چلی جائے تو یقیناً بہت نقصان کی بات ہے۔ ایک ای میل مارکیٹنگ مہم میں بھی یہ بات انتہائی اہم ہوتی ہے کہ آپ کی بھیجی ہوئی میل کم ازکم صارف کے اِن باکس میں پہنچے، نہ کہ جنک فولڈر میں۔ جسے دیکھے بنا ہی اس میں موجود ساری ای میلز ڈیلیٹ کردی جاتی ہیں۔

اپنی طرف سے ایک بھرپور ای میل مارکیٹنگ مہم سرانجام دے کر چین سے بیٹھا نہیں جاسکتا۔ اس بات کی تصدیق انتہائی ضروری ہے کہ آپ کی میل کو بطور اسپیم تو نہیں لیا جارہا۔ میل کے کم ازکم اِن باکس میں پہنچنے سے صارف اسے دیکھتا ضرور ہے۔ چاہے وہ اس میں موجود لنکس دیکھے نہ دیکھے یا میل میں موجود پورے مواد کو پڑھے نہ پڑھے، میل کا اِن باکس میں پہنچنا ہی ایک ای میل مارکیٹنگ کی کامیابی تصور کی جاتی ہے۔

لائرس کونٹینٹ چیکر

لائرس کونٹینٹ چیکر ایک انتہائی آسان میں استعمال ٹول ہے۔ یہ عمومی دستیاب اسپیم فلٹر کو استعمال کرتے ہوئے آپ کی ای میل کے مواد کو اس بات کے لیے چیک کرتا ہے کہ آیا یہ ای میل میل باکس میں جائے گی یا اسپیم فولڈر کی نظر ہو جائے گی۔ اس کی ویب سائٹ پر جا کر دیا گیا فارم مکمل بھریں، یعنی کسی ای میل ایڈریس سے، کس عنوان کے تحت اور کیا ای میل بھیجی جائے گی۔ یاد رہے ای میل کا مکمل متن ڈالیں تاکہ نتیجہ سو فیصد درست آئے۔

lyris.com/us-en/contentchecker

سینڈر اسکور

جن آئی پی ایڈریسز اور ڈومینز سے اسپیم ای میلز ہوتی ہیں انھیں نوٹ کیا جاتا ہے، تاکہ آیندہ ان کی طرف سے آنے والی ای میلز سے محتاط رہا جا سکے۔ ''سینڈر اسکور'' 60 ملین میل باکسز کے ڈیٹا پر مبنی ایک سروس ہے جو کہ ایک طرح سے ای میل بھیجنے والے کا کردار چیک کرتی ہے کہ آیا اس ڈومین اور آئی پی ایڈریس سے بھیجی گئی میل کے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ ای میل کو براہ راست صارف کے اِن باکس تک پہنچانے کے لیے ایک اچھا اسکور ضروری ہے۔

www.senderscore.org

لِٹمس سبجیکٹ لائن چیکر

صارف کے ای میل کھولنے کا سارا دارومدار ایک اچھے سبجیکٹ یعنی عنوان پر ہوتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ای میل کا عنوان ایسا ہونا چاہیے جو صارف کا دل للچا دے۔ یہ سروس آپ کی ای میل مارکیٹنگ مہم کے عنوان کو چیک کر کے اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ سب جگہ یہ درست اور ایسا دکھائی دے کہ صارف اس پر کلک کرے۔ اس کے علاوہ اس کی مدد سے ای میل کا چند لائنوں کا خلاصہ بھی اس کے ذریعے چیک کیا جاسکتا ہے۔

litmus.com/resources/subject-line-checker

گزشتہ دنوں میں نے گھر پر انٹرنیٹ استعمال کرنے کے لیے نیا ٹی پی لنک وائی فائی روٹر (TP-Link WiFi router) خریدا۔ چند دن بعد ہی میرے پڑوسیوں کو انٹرنیٹ کی ضرورت تھی تو میں نے اپنا پاس ورڈ ان کو بتا دیا۔ میرا خیال تھا کہ وہ ضرورت کے تحت انٹرنیٹ استعمال کریں گے لیکن یہ میری خام خیالی ثابت ہوئی۔ کیونکہ چند دن بعد میرے پاس ایک ویب پیج بھی کھلنے میں بہت دیر لگانے لگا۔ اپنی انٹرنیٹ کمپنی سے رابطہ کرنے پر پتا چلا کہ سروس میں کوئی مسئلہ نہیں، دراصل میں اپنی بینڈوِڈتھ کا مقرر کردہ کوٹہ یعنی تیس جی بی استعمال کر چکا ہوں۔ مجھے بڑی حیرت ہوئی، کیونکہ تیس جی بی تو میں نے استعمال ہی نہیں کیا تھا۔ تب یہ عقدہ کھلا کہ پڑوسیوں نے میرا انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے جی بھر کر انٹرنیٹ استعمال کیا اور ڈاؤن لوڈنگ کی۔

اس کے بعد میں نے کوئی حل دیکھنا شروع کیا کہ کس طرح دوسروں کو محدود انٹرنیٹ دیا جا سکتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ ٹی پی لنک کے روٹرز میں اس مسئلے کا حل موجود ہے۔ اگر آپ بھی اپنے ٹی پی لنک وائی فائی روٹر پر یہ سہولت استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ویب براؤزر کے ذریعے روٹر کو ایڈمن پینل کھول لیں۔

اس کے لیے براؤزر میں 198.168.0.1 یا tplinklogin.net لکھ کر انٹر پریس کر دیں۔ ایڈمن پینل کھل جائے تو لاگ اِن کر لیں۔ زیادہ تر یوزر نیم اور پاس ورڈ admin ہی ہوتا ہے۔

IP & Mac Binding کے مینو میں سے ARP List پر کلک کر کے ان صارفین کے آئی پی ایڈریس نوٹ کر لیں جن کا انٹرنیٹ آپ محدود کرنا چاہتے ہوں۔

اس کے بعد Bandwidth Control میں سے ontrol Settings میں آئیں۔ Enable bandwidth control پر چیک باکس لگائیں اور Save کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اب Bandwidth Control سے Rules List میں آ کر Add New کے بٹن پر کلک کریں۔ یہاں رول بنانا ہے کہ فلاں آئی پی ایڈریس کتنا
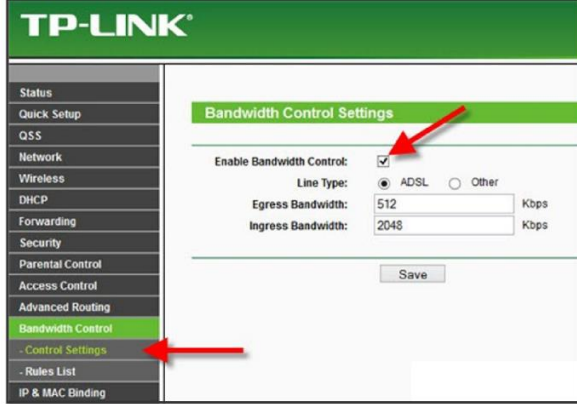
انٹرنیٹ استعمال کر سکتا ہے۔ آئی پی رینج ڈالنے کی ضرورت نہیں، صرف پہلی فیلڈ میں آئی پی ایڈریس ڈال دیں۔ نیچے موجود Ingress کا مطلب اپ لوڈ اور Egress کا مطلب ڈاؤن لوڈ ہے۔ یعنی اس آئی پی کی اپ لوڈنگ اور ڈاؤن لوڈنگ پر آپ اپنی پسند سے لمٹ لگا سکتے ہیں۔

اسے Save کرتے ہی یہ پابندی لاگو ہو جائے گی۔ آزمائش کے طور پر آپ پہلے اپنا آئی پی ایڈریس ڈال کر بھی اسپیڈ ٹیسٹ کر سکتے ہیں کہ آیا واقعی انٹرنیٹ محدود ہو چکا ہے یا نہیں۔

☆☆☆

2014 کا ہلکا اور تیز ترین کلینر

سست پڑتے سسٹم میں جان ڈالنے کے لیے ہمیشہ کوئی اچھا اور کارآمد سافٹ ویئر درکار ہوتا ہے۔ اسی لیے ہماری کھوج رہتی ہے کہ آپ کے لیے ہر ماہ کوئی نیا اور اچھی کارکردگی کا مالک سافٹ ویئر پیش کیا جائے۔ اس ماہ ہمارا انتخاب ہے ''وائے اے سی'' (YAC PC Cleaner)۔

یہ کلینر تادمِ تحریر تین کروڑ سے زائد مرتبہ ڈاؤن لوڈ ہو چکا ہے۔ اس کی وجہ اس کا ہلکا پھلکا اور رفتار میں تیز ترین ہونا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے فیچرز سن کر آپ بھی اسے فوراً ڈاؤن لوڈ کرنے کو لپکیں گے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں۔

ایسے پروگرام کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں جو اینٹی وائرس بھی ہوں اور سسٹم کی صفائی ستھرائی کا کام بھی کریں۔ وائے اے سی کی یہی خاص بات ہے کہ یہ سسٹم کو نہ صرف وائرس اور مال ویئر سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ یہ ایک سسٹم کلینر بھی ہے۔

سسٹم کلینر

یہ پروگرام سسٹم سے فالتو فائلیں ڈیلیٹ کر کے ڈسک اسپیس خالی کرتا ہے۔

سسٹم کو کریش اور ہینگ ہونے سے بچاتے ہوئے اس کی رفتار کو مستحکم اور برقرار رکھتا ہے۔

سسٹم پر انسٹال ڈرائیورز کو اپ ڈیٹ کرتا ہے۔

سسٹم کی کارکردگی کو متاثر ہونے والے ایررز کی نشاندہی کر کے انھیں ٹھیک کرتا ہے۔

سکیوریٹی و پرائیویسی

یہ آپ کے براؤزر پر نظر رکھتا ہے کہ کہیں جاسوسی کی کوئی کوشش تو نہیں کی جا رہی ہے۔

براؤزر کیشے اور ہسٹری کو ڈیلیٹ کر کے آپ کی پرائیویسی کو یقینی بناتا ہے۔

براؤزر میں موجود غیر ضروری اور مشکوک پلگ اِنز کو بلاک کر دیتا ہے۔

ون کلک مال ویئر کلینر

سسٹم میں گھس آنے والے مال ویئر کو فوراً پکڑنے کی صلاحیت اس میں موجود ہے۔

مال ویئر کی فائلز اس وجہ سے ڈیلیٹ نہیں ہوتیں کہ ان کے پراسیس چل رہے ہوتے ہیں، یہ ان کے پراسیس فوراً ختم کر دیتا ہے۔

فائل سائز: 12.3MB

مطابقت: ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون، ایٹ

www.yac.mx
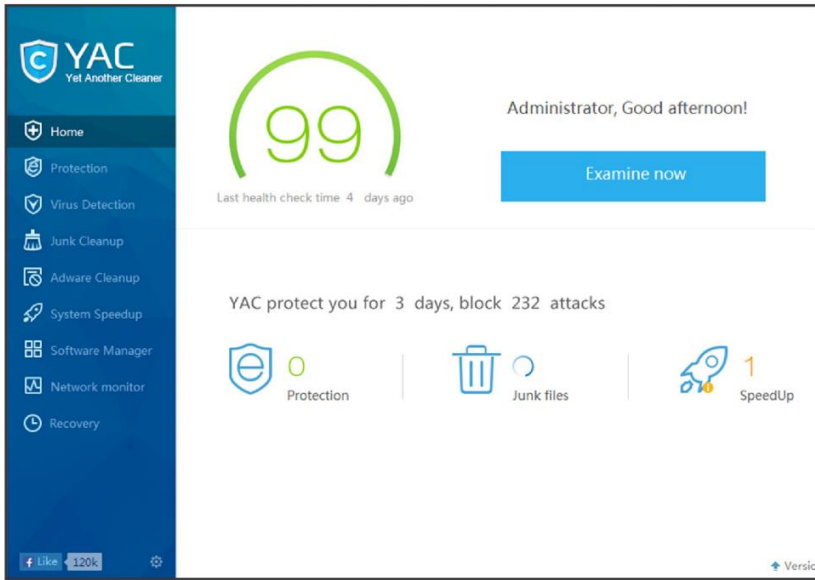
ایک پی سی سے دوسرے پر منتقل ہوں تمام تر پرانی سیٹنگز کے ساتھ

کمپیوٹر بدلنے کے بعد سب سے بڑا مسئلہ پرانا ڈیٹا نئے پی سی پر منتقل ہونا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ضرورت کے تمام تر پروگرامز کو بھی نئے پی سی پر دوبارہ سے انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ایک آپریٹنگ سسٹم سے دوسرے پر منتقل ہوتے ہوئے بھی یہی کام کرنا پڑتا ہے مثلاً اگر آپ ونڈوز ایکس پی سے ونڈوز سیون پر منتقل ہو رہے ہوں۔ تیسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ آپ کو صرف ایک کمپیوٹر سے دوسرے پر ڈیٹا منتقل کرنا ہو۔ ایک صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ آپ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم سے 64 بٹ پر تشریف لے جا رہے ہوں۔ چاہے جو بھی صورت حال ہو "ٹوڈو پی سی ٹرانس" (Todo PCTrans) یہ کام بہت ہی خوش اسلوبی سے انجام دے سکتا ہے۔

ٹوڈو پی سی ٹرانس ونڈوز کے تقریباً تمام آپریٹنگ سسٹمز جیسے کہ ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون اور ایٹ کے لیے ایک بہترین پی سی مائیگریشن سافٹ ویئر ہے۔ یہ بہت ہی آسانی اور حفاظت کے ساتھ تمام ڈاکیومنٹس، فائلز، فولڈرز، فوٹوز، میوزک اور تمام انسٹال پروگرامز ان کی تمام تر سیٹنگز کے ساتھ ایک ونڈوز پی سی سے دوسرے ونڈوز پی سی پر منتقل کرسکتا ہے۔ یعنی اس کے ذریعے منتقل کیے گئے پروگرامز کو دوبارہ انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے علاوہ یہ اس عمل کے دوران پرانے پی سی سے کچھ بھی ڈیلیٹ نہیں کرتا، وہ بالکل اپنی اصلی حالت میں موجود رہتا ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ دونوں کمپیوٹرز ایک ہی LAN نیٹ ورک پر موجود ہوں۔

یہ کیسے کام کرتا ہے؟

1- سب سے پہلے دونوں کمپیوٹرز پر ٹوڈو پی سی ٹرانس انسٹال کریں۔

2- دونوں کمپیوٹرز پر اس پروگرام کو چلائیں اور منتخب کریں کس پی سی کا ڈیٹا منتقل کرنا ہے۔

3- منتخب کریں کہ کون کون سا ڈیٹا منتقل کیا جائے جیسے کہ پروگرامز، میوزک، تصاویر، ڈاکیومنٹس وغیرہ۔ اس کے بعد ٹرانسفر کا آغاز کر دیں۔

4- تمام کام مکمل ہونے کے بعد نئے کمپیوٹر پر تمام چیزیں بالکل پرانے کمپیوٹر کی طرح موجود ہوں گی۔

اگر صرف ڈیٹا ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں ٹرانسفر کرنا ہو تب تو اس کے مفت ورژن میں کوئی خامی نہیں، لیکن ظاہر ہے کہ کمال تبھی ہے جب یہ انسٹال شدہ پروگرامز کو مکمل سیٹنگز کے ساتھ دوسرے کمپیوٹر پر منتقل کر دے۔ اس نکتے پر اس کا مفت ورژن خامی کا شکار ہے کیونکہ اس صورت میں یہ صرف دو منتخب اپیلی کیشنز کو منتقل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ تاہم پروفیشنل ورژن جو کہ چالیس امریکی ڈالر کے عوض دستیاب ہے لاتعداد پروگرامز کو منتقل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

فائل سائز: 4.4 MB　　مطابقت: تمام ونڈوز ورژنز

easeus.com/free-pc-transfer-software

ایک ساتھ چار چار ڈیسک ٹاپ استعمال کریں

بظاہر ایسا لگ رہا ہے کہ آخر کار مائیکروسافٹ ونڈوز 9 میں ورچوئل ڈیسک ٹاپ شامل کرنے جا رہی ہے۔ ورچوئل ڈیسک ٹاپ فیچر زمانے سے لینکس اور میک میں موجود ہے۔ اگرچہ ونڈوز 7 اور ونڈوز 8 میں ورچوئل ڈیسک ٹاپ کے کچھ فیچرز ہوتے ہیں لیکن عام صارف ان سے واقف نہیں۔

ویسے تو ونڈوز میں ورچوئل ڈیسک ٹاپ استعمال کرنے کے لیے API سپورٹ ونڈوز این ٹی فور (NT4) کے زمانے سے موجود ہے لیکن اس کے لیے انٹرفیس موجود نہیں ہوتا۔ اسے فعال کرنے کے لیے آپ کو مائیکروسافٹ ورچوئل ڈیسک ٹاپ پاور ٹائے درکار ہوتا ہے۔ لیکن پاور ٹائے صرف ونڈوز ایکس پی تک کار آمد رہا، ونڈوز کے دیگر جدید ورژنز پر ورچوئل ڈیسک ٹاپ کو فعال کرنے کے لیے مائیکروسافٹ نے ایک اور ٹول مہیا کر رکھا ہے۔ یہ ٹول بہت ہی کم سائز کا، ہلکا پھلکا اور مفت دستیاب ہے۔

مائیکروسافٹ کا یہ ٹول ''ڈیسک ٹاپ'' کہلاتا ہے۔ اس ٹول کو مائیکروسافٹ کی Sysinternals ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ ایک وقت تھا جب یہ ویب سائٹ مائیکروسافٹ کی ملکیت نہ تھی، لیکن کئی سال پہلے اس کے کار آمد ٹولز دیکھنے کے بعد مائیکروسافٹ نے اسے خرید لیا تھا۔

ورچوئل ڈیسک ٹاپ کو استعمال کرنا جہاں کام کو سہل بناتا ہے وہیں یہ ایک دلچسپ تجربہ بھی ہے۔ اس ٹول کی مدد سے آپ بیک وقت چار ڈیسک ٹاپ استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ کا موجودہ ڈیسک ٹاپ پہلا ڈیسک ٹاپ بن جاتا ہے جبکہ دیگر تین ڈیسک ٹاپ بالکل خالی ملتے ہیں، جن پر اپنی پسند و ضرورت کے اعتبار سے پروگرام کھول سکتے ہیں۔

کام کو منظم کرنے میں ورچوئل ڈیسک ٹاپ بہت کار آمد ہے۔ ایک ڈیسک ٹاپ پر اگر آپ نے آفس کی بہت ساری فائلز کھول رکھی ہوں اور پھر کوئی اور کام کرنا ہو تو آپ دوسرے ڈیسک ٹاپ پر جا سکتے ہیں۔ جہاں پچھلے ڈیسک ٹاپ کا کوئی کھلا پروگرام نظر نہیں آئے گا، یعنی بالکل نیا ڈیسک ٹاپ سامنے ہوگا۔

ایک ڈیسک ٹاپ سے دوسرے پر جانے کے لیے آپ شارٹ کٹ کیز استعمال کر سکتے ہیں جیسے کہ کنٹرول، آلٹ یا شفٹ کے ساتھ ایک دو تین اور چار کا نمبر پریس کرنا۔ ان کمانڈز کو اپنی پسند کے حساب سے بدلا جا سکتا ہے۔

یاد رہے کہ جب آپ نئے ڈیسک ٹاپ پر منتقل ہوتے ہیں تو اس کے لیے نئی explorer.exe کھولی جاتی ہے۔ اس لیے اگر آپ سسٹم پر بوجھ کم کرنا چاہیں تو اضافی کھلے ڈیسک ٹاپ کو لاگ آف کر دیں۔

اگر اضافی ڈیسک ٹاپ کی آپ کو اکثر ضرورت رہتی ہے تو اس ٹول کو خود کار طریقے سے ونڈوز کے ساتھ ہی لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح سسٹم آن ہوتے ہی تمام ڈیسک ٹاپ بھی استعمال کے لیے تیار ہوں گے۔

ویسے یہ پروگرام انتہائی ہلکا پھلکا ہے اور اس کا سائز میں انتہائی کم ہے جسے ڈاؤن لوڈ کرنا چند سیکنڈز کی بات ہے۔

فائل سائز: 61 KB

bit.ly/tndesktops

سسٹم ڈرائیورز خودکار طریقے سے تلاش اور انسٹال کریں

سسٹم ری انسٹال کرنے کے بعد سب سے بڑا مرحلہ ڈرائیورز انسٹال کرنے کا ہوتا ہے۔ ہارڈویئر کے اعتبار سے درست ڈرائیورز تلاش کرنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔ سب سے بڑا مسئلہ تو یہ ہوتا ہے کہ نیٹ ورک ڈرائیور انسٹال نہیں ہوتا تو اس پر انٹرنیٹ کیسے چلے؟

اس مسئلے کا بہت ہی بہترین حل ''تھری ڈی پی چپ'' اور ''تھری ڈی نیٹ'' کی صورت میں موجود ہے۔ تھری ڈی پی نیٹ دیکھتا ہے کہ سسٹم میں کون سا نیٹ ورک ایڈاپٹر انسٹال ہے، پھر اس کا ڈرائیور خودکار طریقے سے اپنے انٹی گریٹڈ ایتھرنیٹ کارڈ ڈرائیور پول سے انسٹال کرتے ہوئے اسے انٹرنیٹ سے جڑنے کے قابل بنادیتا ہے۔ اس کے بعد ''تھری ڈی پی چِپ'' کی مدد باقی ڈرائیورز کی انسٹالیشن انتہائی آسان ہوجاتی ہے۔

اس پروگرام کا اضافی فیچر سسٹم ہارڈویئر کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کے ذریعے سسٹم میں موجود تمام ہارڈویئر جیسے کہ مدربورڈ، وڈیو کارڈ، ساؤنڈ کارڈ وغیرہ کی تفصیلات ایک رپورٹ کی صورت میں حاصل کی جاسکتی ہے جو کہ ڈرائیورز تلاش کرنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو اسی پروگرام کی مدد سے تمام ہارڈویئر کے ڈرائیورز خودکار طریقے سے تلاش کر کے انسٹال کرسکتے ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ اس کے ذریعے ڈرائیورز کے تازہ ترین ورژن ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ یہ دونوں ٹول تھری ڈی چپ کی ویب سائٹ سے مفت ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔

3dpchip.com/3dpchip/index_eng.html

تمام سسٹم ڈرائیورز صرف ایک کلک سے اپ ڈیٹ کریں

انسٹال ڈرائیورز کا آؤٹ ڈیٹڈ ہونا نہ صرف سسٹم کی کارکردگی کو متاثر کرسکتا ہے بلکہ سسٹم کریش ہونے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی پروگرامز کا چلنا بھی ڈرائیورز کی اپ ڈیٹس سے مشروط ہوتا ہے اس لیے سسٹم ڈرائیورز کا اپ ڈیٹ ہونا بہت ضروری ہے۔

سسٹم ڈرائیورز کی اپ ڈیٹ چیک کرنا اور پھر انھیں باری باری ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کرنا بھی کافی وقت طلب کام ہے۔ اس مسئلے کا بہت ہی آسان حل ''ڈرائیور بوسٹر'' کی صورت میں موجود ہے۔ آئی او بٹ کمپنی کے سبھی سافٹ ویئر بہت ہی عمدہ کارکردگی کے مالک ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کے پیچھے بھی آئی او بٹ کی ایڈوانسڈ ڈرائیور اَپ ڈیٹ ٹیکنالوجی موجود ہے، جو غیر اَپ ڈیٹ ڈرائیورز کو اسکین کرنے کے بعد ان کے نئے ورژن خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد انسٹال کردیتی ہے۔ یعنی یہ کام اب صرف ون کلک سے ممکن ہے، جو یقیناً وقت کی ایک بڑی بچت ثابت ہوتا۔

پی سی پر گیم کھیلنے والوں کو یہ پروگرام ضرور استعمال کرنا چاہیے کیونکہ یہ پروگرام خاص اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ڈرائیورز کو گیمنگ ماحول کے اعتبار سے انسٹال کرے۔

اگر آپ اپنے سسٹم کو کریش ہونے سے، ہارڈویئر فیل ہونے سے یا ڈرائیورز کے حوالے سے موجود سکیوریٹی خدشات سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو ''ڈرائیور بوسٹر'' ضرور استعمال کریں۔

www.iobit.com/driver-booster.php

سسٹم ریکوری پارٹیشن بنائیں

سسٹم کے خراب یا بوٹ کے فیل ہو جانے کی وجہ سے آپ کا سسٹم آن ہونے سے انکاری ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی ''آپریٹنگ سسٹم ناٹ فاؤنڈ'' کا ایرر بھی دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ کبھی بھی اس خوش فہمی میں مت رہیں کہ آپ کا سسٹم خراب نہیں ہوگا، یہ کبھی بھی آپ کو دھوکا دے سکتا ہے۔ اگر آج تک آپ نے کبھی سسٹم کا امیج نہیں بنایا، تو نئی ونڈوز اور پھر اپنے ضروری پروگرامز کی انسٹالیشن آپ کا قیمتی وقت ضائع کرسکتی ہے۔ اس خطرناک صورت حال سے بچنے کے لیے AOMEI کمپنی کا پروگرام ''ون کی ریکوری'' مفت دستیاب ہے۔

اس پروگرام کی موجودگی ایک طرح سے پی سی کی انشورنس ہوتی ہے۔ یہ تمام کمپیوٹرز اور لیپ ٹاپس کے لیے دستیاب ہے۔ ''ون کی ریکوری'' سسٹم میں ایک فیکٹری ریکوری پارٹیشن بنانے میں مدد دیتا ہے۔ اس پارٹیشن میں یہ سسٹم کو بیک اپ کرتا ہے جسے کسی بھی خرابی کی صورت میں ری اسٹور کیا جاسکتا ہے۔

سسٹم بیک اپ

سسٹم بیک اپ کرنے کے لیے پہلے سے موجود کوئی پارٹیشن منتخب کیا جاسکتا ہے۔ جس میں سے درکار اسپیس کو لے کر یہ پروگرام ایک الگ پارٹیشن بنا دیتا ہے۔ اس پارٹیشن میں سسٹم کا بیک اپ محفوظ کرنے کے بعد اسے hidden کر دیا جاتا ہے تاکہ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ سے محفوظ رہے۔

اسے استعمال کرنے سے پہلے کسی پارٹیشن میں درکار اسپیس ضرور بنالیں۔ جتنے پروگرامز آپ کے پاس انسٹال ہوں گے اسی حساب سے اسپیس کی ضرورت ہوگی۔

سسٹم ریکوری

''ون کی ریکوری'' سے بنایا گیا بیک اپ با آسانی ری اسٹور کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح سسٹم بالکل اس حالت میں واپس آ جاتا ہے جب اسے بیک اپ کیا گیا ہوتا ہے۔ سسٹم کو اصل لوکیشن کی بجائے کسی دوسری لوکیشن پر بھی ری اسٹور کرنے کی سپورٹ اس میں موجود ہے۔

سسٹم ری اسٹور

اس پروگرام کی مدد سے سسٹم خراب ہو جانے کے بعد یا آپ جب چاہیں ری اسٹور کرنا انتہائی آسان ہے۔ کمپیوٹر اسٹارٹ ہوتے ہی زیادہ تر صرف A کا بٹن پریس کرتے ہی پری انسٹال ونڈوز میں ''ون کی ریکوری'' پروگرام حاضر ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ونڈوز کے اندر رہتے ہوئے اس پروگرام کو چلا کر بھی ری اسٹور کیا جاسکتا ہے۔

backup-utility.com/onekey-recovery.html

Choose an operating system

Windows 8.1

AOMEI OneKey Recovery

فائل فارمیٹ بدلنے کی فیکٹری

''فارمیٹ فیکٹری'' ایک مفت دستیاب آڈیو، وڈیو اور فوٹو کنورٹر ہے جس میں انکوڈنگ اور رِپنگ کے لیے کئی فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے۔ ایک فائل فارمیٹ کو دوسرے فارمیٹ میں بدلنے کے علاوہ بیک وقت ایک فولڈر میں موجود تمام فائلوں کا فارمیٹ بھی بدلا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام کا نام ''فارمیٹ فیکٹری'' بالکل درست ہے کیونکہ تصاویر، آڈیو اور وڈیو کے لاتعداد فارمیٹس کی سپورٹ کی بدولت یہ واقعی ہی فارمیٹ بدلنے کی فیکٹری ثابت ہوتا ہے۔

اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ پر میڈیا فائلز کو چلانے کے لیے ان کا فارمیٹ بدلنا ہو تو فارمیٹ فیکٹری آپ کے لیے ہر فارمیٹ کو آپ کے مطلوبہ فارمیٹ میں بدلنے کے لیے تیار ہے۔

فارمیٹ فیکٹری کی مدد سے ڈی وی ڈی اور میوزک سی ڈی کو بھی رِپ کر کے ہارڈ ڈرائیو پر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ کی کوئی میڈیا فائل جیسے کہ تصویر یا کوئی وڈیو کرپٹ ہوگئی ہیں تو اسے بھی اس کی مدد سے ری پیئر کیا جاسکتا ہے۔ میڈیا فائل کا سائز بدلنے کے لیے بھی اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ پروگرام تصاویر کو کنورٹ کرتے ہوئے یہ انھیں گھمانے، زوم کرنے، ٹیگ شامل کرنے اور واٹر مارک شامل کرنے کی سہولت بھی دیتا ہے۔

www.pcfreetime.com

سسٹم سے فالتو پروگرامز اور ٹول بارز ایک ساتھ اَن انسٹال کریں

جب کوئی نیا سسٹم لیا جاتا ہے تو اس میں کئی پروگرامز پہلے سے انسٹال ملتے ہیں۔ ان میں سے اکثر پروگرامز کسی کام کے نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ بھی آئے دن کمپیوٹر پر ہم پروگرامز انسٹال کرتے رہتے ہیں جو اکثر بعد میں ضرورت نہیں رہتے، لیکن ان کے ساتھ ساتھ کچھ فالتو چیزیں بھی انسٹال ہوجاتی ہیں، جن کی وجہ سے نہ صرف کمپیوٹر کی رفتار آہستہ ہوجاتی ہے بلکہ اکثر اوقات مختلف پاپ اپ بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔
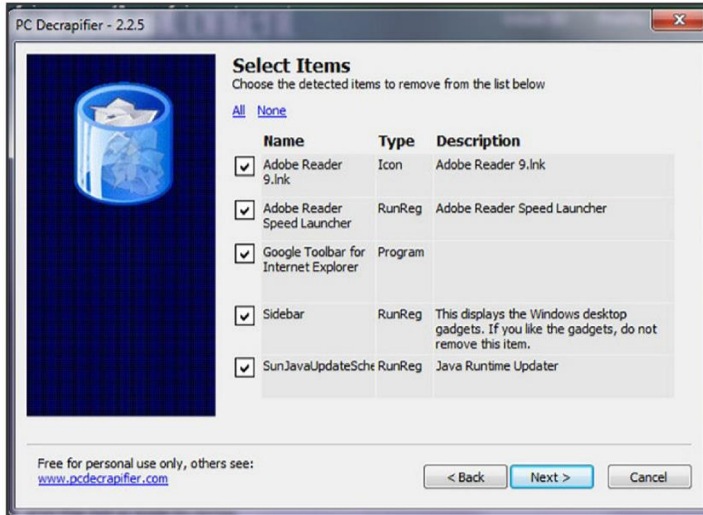
اس صورت حال میں ''پی سی ڈی کریپ فائر'' مدد کے لیے موجود ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے غیر ضروری انسٹال پروگرامز، سسٹم اسٹارٹ اپ میں شامل ہوجانے والے فالتو پروگرامز اور ان کے آئی کن ڈیلیٹ کیے جاسکتے ہیں۔ اس کام میں یہ پروگرام مکمل مرحلہ آپ کی رہنمائی کرتا ہے کہ کون کون سی چیزیں فالتو ہیں اور انھیں ڈیلیٹ کردینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ایک خودکار مرحلہ بھی موجود ہے جس میں یہ خود ہی تمام انسٹال پروگرامز چیک کرکے ان میں سے غیر ضروری کو ڈیلیٹ کردیتا ہے، لیکن کوئی بھی چیز آپ کی اجازت کے بغیر ڈیلیٹ نہیں ہوتی، ہر کام سے پہلے آگاہ کیا جاتا ہے۔

فائل سائز: 1.6 MB

http://pcdecrapifier.com

سسٹم کے شٹ ڈاؤن یا ری اسٹارٹ ہونے پر تالا لگائیں

کئی سافٹ ویئر بشمول ونڈوز اپ ڈیٹس کے انسٹال ہونے کے بعد سسٹم ری اسٹارٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن سسٹم کو ری اسٹارٹ کرنا ہر وقت ممکن نہیں ہوتا، کیونکہ ہم کوئی ضروری کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اسکائپ پر اہم میٹنگ میں مصروف ہوں یا سسٹم پر کوئی پریزینٹیشن دے رہے ہوں تو ری اسٹارٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کچھ سافٹ ویئر تو اتنے ڈھیٹ ہوتے ہیں کہ زبردستی ونڈوز کو ری اسٹارٹ ہونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کبھی غلطی سے بھی سسٹم کے شٹ ڈاؤن یا ری اسٹارٹ بٹن پر کلک ہو جاتا ہے تو کبھی کوئی تنگ کرنے کے لیے بھی سسٹم کے ساتھ یہ کرسکتا ہے۔

اس ساری صورت حال سے بچنے کے لیے ''شٹ ڈاؤن گارڈ'' نامی چھوٹا سا ٹول موجود ہے۔ یہ ٹول سسٹم کو غیر ضروری شٹ ڈاؤن اور ری اسٹارٹ ہونے نہیں دیتا۔ اس کا چھوٹا سا تالے کی شکل والا آئی کن ٹاسک بار میں موجود رہتا ہے۔ اس پر کلک کرنے سے یہ آن ہو جاتا ہے اور اسی پر دوبارہ کلک کرنے سے اسے آف کیا جاسکتا ہے۔

اس کے آن ہونے کی صورت میں سسٹم کو ری اسٹارٹ یا شٹ ڈاؤن کریں تو یہ پروگرام ایک اسکرین دکھاتا ہے جس پر کینسل کے بٹن پر کلک کر کے واپس آیا جاسکتا ہے۔ انسٹالر کے علاوہ یہ پورٹ ایبل ورژن میں بھی دستیاب ہے۔

code.google.com/p/shutdowngaurd

ونڈوز کو بہتر آڈیو پلے بیک کے لیے آپٹمائز کریں

کمپیوٹر پر گانے سننا سبھی کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے۔ اس کے لیے ہم اچھے سے اچھے اسپیکر اور ہیڈ فون استعمال کرتے ہیں۔ میوزک کا بہتر لطف اُٹھانے کے لیے مہنگے ہیڈ فون اور اسپیکر خریدنے میں کوئی بھی کنجوسی کا مظاہرہ نہیں کرتا۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ ونڈوز کے ڈیفالٹ ساؤنڈ سسٹم کو آپٹمائز کر کے آڈیو پلے بیک کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہلکی کوالٹی کے گانے بھی سننے میں بہتر لگتے ہیں۔

اس کام کے لیے ''فائیڈ لائزر'' پروگرام مفت دستیاب ہے۔ یہ پروگرام پورٹ ایبل ہے، یعنی بنا انسٹالیشن اسے چلائیں اور بہتر آڈیو پلے بیک کے ساتھ موسیقی کا لطف اُٹھائیں۔

اس پروگرام میں کئی آپٹمائزیشن لیول موجود ہیں، جن سے سب اپنی اپنی پسند کے اعتبار سے آڈیو پلے بیک منتخب کرسکتے ہیں۔ Fidelize کے بٹن پر کلک کرنے سے آپٹمائزیشن کو اپلائی کیا جاسکتا ہے تاہم اس پروگرام کا مشورہ ہے کہ اگر آپ اس کی آپٹمائزیشن کے ساتھ زبردست میوزک کا لطف اُٹھانا چاہتے ہیں تو کوئی اچھا میڈیا پلیئر جیسے کہ ''فوبر'' استعمال کریں۔ اس کی آپٹمائزیشن مستقل طور پر نہیں رہتی، بلکہ سسٹم ری اسٹارٹ ہونے کے بعد واپس پرانی سیٹنگز پر آجاتا ہے اس لیے اسے بے فکر ہو کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

www.windowsxlive.net/fidelizer

www.foobar2000.org

وائس کمانڈ سے ٹیب تلاش اور سوئچ کریں

جب آپ کے پاس کروم براؤزر میں بہت سارے ٹیبز کھلے ہوں اور کسی خاص ٹیب تک پہنچنا ہو تو اسے تلاش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کافی سارے ٹیبز کے کھلے ہونے کی وجہ سے اس کا ٹائٹل بھی پورا نظر نہیں آ رہا ہوتا اس لیے سارے ٹیبز کو باری باری دیکھنا پڑتا ہے۔ ''ٹیبز بورڈ'' کے نام سے ایک نیا ایکسٹینشن کروم اسٹور میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے مطلوبہ ٹیب کو بول کر یعنی وائس کمانڈ سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

اس ایکسٹینشن کی انسٹالیشن کے بعد جو ٹیب تلاش کرنا ہو کی بورڈ سے Ctrl+Shift+B بٹنز کو دبائیں، ٹیب بورڈ حاضر ہو جائے گا۔ ویب سائٹ کا نام بولیں۔ فوراً ہی وہ ویب سائٹ براؤزر میں نیچے تھمب نیل کی صورت میں دکھائی جائے گی۔ جس پر کلک کرتے ہوئے اس ٹیب تک با آسانی پہنچا جا سکتا ہے۔ اگر ایک ہی ویب سائٹ کے کئی صفحے کھلے ہوں تو وہ تمام دکھائی دیں گے جن میں سے مطلوبہ صفحے پر جایا جا سکتا ہے۔

اگر آپ بولنے سے شرما رہے ہوں تو لکھ کر بھی ٹیب تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے کی بورڈ سے اس کی دوسری کمانڈ Ctrl+Shift+A پریس کرنی ہوگی۔ اگرچہ اس ایکسٹینشن کو استعمال کرتے ہوئے ہر بار گوگل کروم کو کمپیوٹر کا مائیک استعمال کرنے کی اجازت دینا پڑتی ہے لیکن اس کے باوجود یہ بہت دلچسپ تجربہ ہے۔ اس کے علاوہ کمانڈز کو بھی اپنے حساب اور سہولت کی اعتبار سے بدلا جا سکتا ہے۔

http://bit.ly/tabsboard

دیکھی گئی تمام ویب سائٹس کا ریکارڈ مرتب کریں

کروم کا ہسٹری فیچر دیکھی گئی تمام ویب سائٹس کو ایک لسٹ کی صورت میں محفوظ رکھتا ہے۔ جب کسی ویب سائٹ کو دوبارہ دیکھنے کی ضرورت پڑے اور اس کا یو آر ایل یاد نہ آ رہا ہو تو یہ ہسٹری بہت کام آتی ہے۔ لیکن یہ ہسٹری بہت ہی بنیادی قسم کی معلومات نوٹ رکھتی ہے۔ اگر آپ بہتر اور تفصیلی ریکارڈ جمع رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ایک نیا اور طاقت ور ایکسٹینشن ''آل سی اِنگ آئی'' انسٹال کرنا ہوگا۔ اس کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے کہ کب کون سی ویب سائٹ کھولی گئی اور اس پر کیا دیکھا گیا۔

اس کے علاوہ یہ دیکھے گئے تمام ویب پیجز کا اسکرین شاٹ بھی محفوظ رکھ سکتا ہے۔ دیکھی گئی ویب سائٹ کا اگر ربط یاد نہ آ رہا ہو تو اس پر موجود مواد کا کوئی لفظ ٹائپ کر کے بھی اسے ہسٹری سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر آپ اپنی پرائیویسی کے بارے میں فکرمند ہوں تو اس کے ریکارڈ سے جو چاہیں اینٹری مکمل ڈیلیٹ بھی کی جا سکتی ہے۔

http://bit.ly/allhistory

جی میل میں فالتو ای میلز ٹھکانے لگائیں

اگرچہ جی میل کا ای میلز کو منظم رکھنے کا نظام بہت ہی مؤثر ہے لیکن پھر بھی بعض اوقات غیر ضروری ای میلز اِن باکس میں آ جاتی ہیں۔ ''بلاک سینڈر'' ایکسٹینشن کی انسٹالیشن کے بعد آپ گوگل کروم میں جی میل استعمال کرتے ہوئے کسی بھی ای میل ایڈریس، ڈومین یا مخصوص سبجیکٹ کی حامل ای میلز کو مکمل طور پر بلاک کر سکتے ہیں۔

www.blocksenderapp.com

وی بی ڈاٹ نیٹ سیکھئے سلسلے کی تیسری قسط میں ہم نے کچھ نئے کنٹرولز کے بارے میں سیکھا تھا۔ اس ماہ کی قسط میں ہم ونڈوز میں شامل معروف ٹیکسٹ ایڈیٹر نوٹ پیڈ کی ایک سادہ نقل تیار کریں گے اور اسی دوران دیگر اہم کنٹرولز کے بارے میں سیکھیں گے۔ اس کے علاوہ فائلوں پڑھنے اور محفوظ کرنے کا عمل بھی سیکھیں گے۔

حسبِ معمول ویژول اسٹوڈیو میں سب سے پہلے ایک نیا پروجیکٹ بنالیں۔ ہم سب سے پہلے فارم پر ایک ٹیکسٹ باکس بنائیں گے۔ ٹیکسٹ باکس کی Name پراپرٹی کی ویلیو txtNotepad جبکہ Text پراپرٹی کی ویلیو میں اگر کچھ ہے تو اسے ڈیلیٹ کردیں۔ ساتھ ہی Multiline پراپرٹی کی قدر کو بھی True کردیں۔ اس سے ٹیکسٹ باکس میں ایک سے زیادہ سطریں لکھی جاسکیں گی۔ اس ٹیکسٹ باکس کا سائز آپ کچھ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ہم فارم کے لوڈ ایونٹ پر اس ٹیکسٹ باکس کو فارم کے سائز کے مطابق تبدیل کردیں گے۔ ساتھ ہی فارم کو ری سائز کرنے کے ایونٹ پر بھی اس کا سائز تبدیل کریں گے۔

فارم پر ڈبل کلک کرکے کوڈ ونڈو کھول لیں۔ فارم پر ڈبل کلک کرنے کی وجہ سے کوڈ ایڈیٹر میں پہلے سے ہی فارم لوڈ ایونٹ ہینڈلر فنکشن بنا دیا گیا ہوگا۔ لیکن آپ اس فنکشن سے باہر نکل آئیں اور End Class سے پہلے یہ کوڈ لکھیں:

```
Sub initiateTextBox()
    txtNotepad.Location =
        New Drawing.Point(0, 0)
    txtNotepad.Height =
        Me.ClientSize.Height
    txtNotepad.Width =
        Me.ClientSize.Width
End Sub
```

اس Sub یا میتھڈ میں ہم نے txtNotepad کا سائز فارم کے برابر کیا ہے۔ سب سے پہلے اس کی Location پراپرٹی کی قدر کو 0 کیا ہے تاکہ یہ فارم کے بالکل اوپر اور بائیں سے شروع ہو۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو فارم وہیں سے ری سائز ہوگا جہاں ہم نے ڈیزائننگ کے وقت اسے چھوڑا تھا۔

اس پراپرٹی کی قدر میں صرف System.Drawing.Point ٹائپ ہی دی جاسکتی ہے۔ System.Drawing نیم اسپیس ہے اور Point اس نیم اسپیس میں موجود ایک Type ہے۔ اس حوالے سے آپ مزید انشاء اللہ اگلی اقساط میں پڑھیں گے۔ بہرحال، Point ٹائپ کے لئے آپ کو دو ویلیوز درکار ہوتی ہے، X اور Y۔ ہم چونکہ ٹیکسٹ باکس کو بالکل کونے سے شروع کرنا چاہتے ہیں، اس لئے ہم دونوں کی قدر 0 رکھیں گے۔

Sub میں آگے ہم نے txtNotepad کی Height پراپرٹی کو فارم کی Height کے برابر کیا ہے۔ ایک بات کا دھیان رہے کہ جب بھی فارم کی کسی پراپرٹی کی ویلیو اسی فارم میں رہتے ہوئے متعین یا حاصل کرنی ہوتی ہے تو اس کے لئے فارم کے نام کے بجائے Me لکھا جاتا ہے۔

ClientSize پراپرٹی Size پراپرٹی سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ یہ کنٹرول کا کلائنٹ ایریا سائز ریٹرن کرتی ہے۔ کلائنٹ ایریا میں کنٹرول کا

تصویر نمبر 1

تصویر نمبر 2

بارڈر، اس کے ٹائٹل بار کا سائز، مینو کا سائز وغیرہ شامل نہیں ہوتے۔ دوسری جانب Size پراپرٹی کسی کنٹرول کا مکمل سائز ریٹرن کرتی ہے اور اس سائز میں بارڈر، ٹائٹل بار، مینو اور دیگر لوازمات کا سائز بھی شامل ہوتا ہے۔

اب اس Sub کو ہمیں فارم کے لوڈ ایونٹ ہینڈلر فنکشن میں لکھنا ہے۔ اس کے لئے تصویر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔ آپ نے لوڈ ایونٹ ہینڈلر فنکشن میں بس Sub کا نام (initiateTextBox) ہی لکھنا ہے۔ آپ اب اس نیم پختہ پروگرام کو چلائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ پروگرام چلتے ہی ٹیکسٹ باکس کا سائز خود بخود فارم کے سائز کے برابر ہوگیا ہے۔ یہ اب کسی حد تک نوٹ پیڈ جیسا لگنے لگا ہے۔ لیکن اگر آپ ماؤس کے ذریعے فارم کے دائیں نچلے کونے کو پکڑ کو کھینچے گے تو فارم کا سائز تک تبدیل ہوگا لیکن ٹیکسٹ باکس کا سائز وہی رہے گا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے آپ ڈی بگنگ موڈ سے نکل کر دوبارہ کوڈ ونڈو میں آجائیں اور Form1 جو کہ ہمارے فارم کا نام ہے، کا Resize ایونٹ ہینڈلر بنالیں۔

ہمارا بنایا ہوا Sub اب پھر کام آئے گا۔ آپ Resize ایونٹ ہینڈلر میں اس سب روٹین کا نام یعنی initiateTextBox لکھ دیں۔ اس سے یہ ہوگا کہ جب بھی صارف فارم کو ری سائز کرے گا، یہ Sub چلایا جائے گا جس سے ٹیکسٹ باکس کا سائز ایک بار پھر فارم کے برابر ہوجائے گا۔

اب ہم اس نوٹ پیڈ میں فائل محفوظ کرنے کی صلاحیت شامل کریں گے۔ آپ نے ونڈوز میں موجود نوٹ پیڈ میں دیکھا ہوگا کہ اس میں فائل کو محفوظ کرنے کے لئے File مینو میں Save کا آپشن موجود ہے۔ ہم بھی ایسا ہی مینو اپنے سادہ نوٹ پیڈ میں شامل کریں گے۔

فارم کے ڈیزائننگ موڈ میں آجائیں اور بائیں جانب موجود کنٹرول ٹول باکس میں سے MenuStrip کنٹرول ڈریگ کرکے فارم پر ڈراپ کردیں۔ آپ تصویر نمبر 3 میں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ ٹول باکس میں کہاں موجود ہے۔

اس مینو اسٹرپ کی تدوین بہت آسان ہے۔ بس جہاں Type Here لکھا ہے، وہاں کلک کیجئے اور مینو کا ٹیکسٹ ٹائپ کردیں۔ آپ تصویر نمبر 3 میں ہی دیکھ سکتے ہیں کہ ہم نے سب سے اوپر File اور اس کے نیچے Save اور پھر Exit ٹائپ کیا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم Save کے لئے کوڈ لکھیں، ہم پہلے Exit کے لئے کوڈ لکھتے ہیں۔ اس کے لئے Exit پر ماؤس کے ذریعے ڈبل کلک کیجئے۔

کوڈ ونڈو کھل جائے گی اور اس میں آپ اس مینو آپشن کے لئے ہینڈلر فنکشن دیکھ سکیں گے۔ آپ اس فنکشن میں صرف Me.Close لکھیں۔ Close میتھڈ

تصویر نمبر 3

تصویر نمبر 4

فارم کو بند کردے گا۔ جب Startup فارم جو پروگرام کے چلنے پر سب سے پہلے چلتا ہے، اگر بند کردیا جائے تو ایپلی کیشن بھی بند ہوجاتی ہے۔ آپ چاہیں تو End اور Application.Exit() کے میتھڈ بھی استعمال کرسکتے ہیں لیکن ان سب کے اپنے اپنے فائدے اور نقصانات ہیں۔

ایک بات نوٹ کرلیجئے کہ ہم نے ایپلی کیشن کو بند کرنے سے پہلے فائل کو محفوظ کرنے یا نہ کرنے کے حوالے سے کوئی جانچ نہیں کی۔ اس حوالے سے ہم کوڈ بعد میں لکھیں گے۔

ابھی ہم Save کے فنکشن کی جانب بڑھتے ہیں۔ ہم نے اس کام کے لئے مینو تو بنالیا ہے لیکن یوزر جب فائل کو محفوظ کرنے کے لئے اس پر کلک کرے گا تو جو ڈائیلاگ باکس (SaveFileDialog) ظاہر ہونا ہے وہ پروگرام میں شامل نہیں کیا۔ آپ ایک بار پھر فارم ڈیزائننگ موڈ میں آجائیں اور ٹول باکس میں سے SaveFileDialog کو فارم پر ڈریگ اینڈ ڈراپ کردیں۔ اگر آپ کو یہ کنٹرول ڈھونڈنے میں دشواری ہورہی ہے تو رہنمائی کے لئے تصویر نمبر 4 دیکھیں۔ اب آپ مینو اسٹرپ میں سے Save پر ڈبل کلک کریں جس سے کوڈ ونڈو کھل جائے گی۔ اس سے پہلے کہ ہم Save کے ہینڈلر فنکشن میں کچھ کوڈ لکھیں، پہلے آپ Public Class Form1 سے پہلے Imports System.IO لکھیں۔ اس سے آپ System.IO جو کہ فائلوں کے حوالے سے تمام امور انجام دینے کے لئے نیم اسپیس ہے، اپنے پروگرام میں استعمال کرسکیں گے۔

اس ایونٹ ہینڈلر فنکشن میں ہم یہ کوڈ لکھیں گے:

```
SaveFileDialog1.Filter = "TXT Files (*.txt*)|*.txt"
If SaveFileDialog1.ShowDialog =
Windows.Forms.DialogResult.OK Then
    Dim objWriter As New
System.IO.StreamWriter(SaveFileDialog1.FileName)
    objWriter.Write(txtNotePad.Text)
    objWriter.Close()
End If
```

ساتھ ہی initiateTextBox میں بھی حسب ذیل تبدیلیاں کیجئے:

```
txtNotePad.Location = New Drawing.Point(0,
        MenuStrip1.Size.Height)
txtNotePad.Height = Me.ClientSize.Height -
```
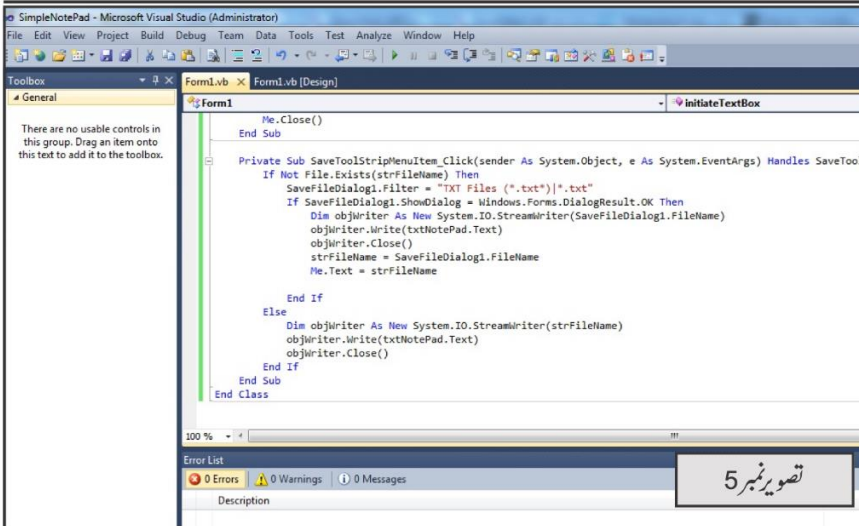
تصویر نمبر 5
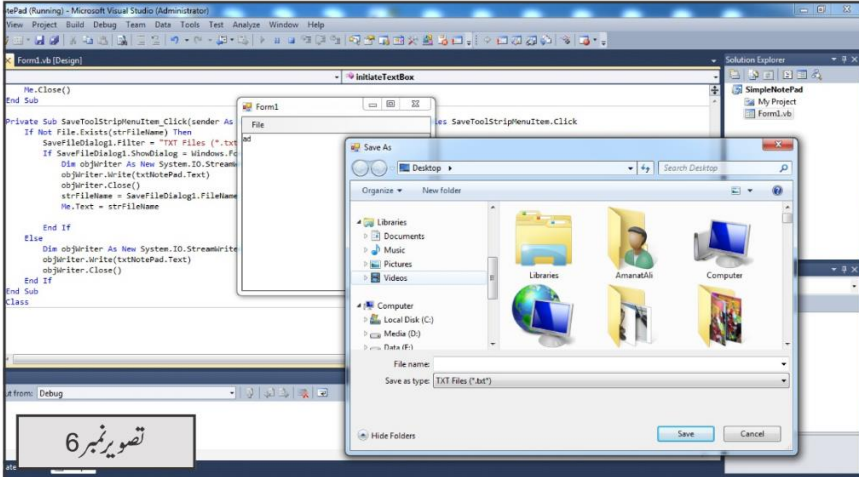
تصویر نمبر 6
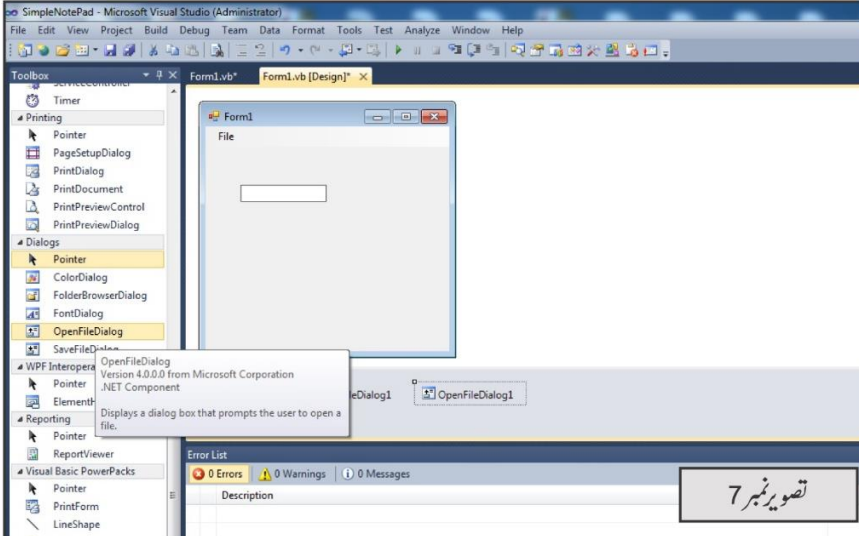
تصویر نمبر 7

MenuStrip1.Size.Height

پہلے کوڈ میں ہم نے سب سے پہلے SaveFileDialog کی فلٹر پراپرٹی کو متعین کیا ہے تاکہ اس کے ذریعے صرف ٹیکسٹ فائل ہی محفوظ کی جاسکے۔ اگر آپ کسی دوسرے فائل ایکسٹینشن کے ساتھ اپنی فائلیں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو txt. کی جگہ آپ وہ ایکسٹینشن لکھ دیں۔

آگے ہم نے IF کی کنڈیشن استعمال کرتے ہوئے پہلے فائل محفوظ کرنے کے لئے ڈائیلاگ باکس ظاہر کیا ہے اور پھر یہ چیک کیا ہے کہ آیا یوزر نے فائل محفوظ کرنے کی تصدیق کردی ہے کہ نہیں۔

تصدیق کی صورت میں ہم objWriter کے نام سے ایک نیا ویری ایبل بنایا ہے۔ یہ دراصل StreamWriter آبجیکٹ ہے جس کے ذریعے ہم ٹیکسٹ فائلوں کو ڈسک پر لکھتے ہیں۔

StreamWriter آبجیکٹ دو پیرامیٹرز قبول کرتا ہے، اول فائل کا نام بمعہ مکمل پاتھ اور دوم آیا پہلے سے موجود فائل میں دیئے گئے ٹیکسٹ کو شامل کرنا ہے (append) یا نہیں۔ یہ True یا False ہوسکتی ہے۔ ہم نے اس کی قدر متعین نہیں کی۔

اگر دیئے گئے فائل کے نام سے فائل موجود نہ ہو تو StreamWriter آبجیکٹ نئی فائل بنالیتا ہے۔

آگے ہم نے objWriter جو کہ StreamWriter کلاس سے ہی بنایا ہوا ایک آبجیکٹ ہے، کے Write میتھڈ

کے ذریعے فائل میں txtNotePad میں لکھے ٹیکسٹ کو محفوظ کر دیا ہے۔

مزید آگے ObjWriter کے Close میتھڈ کو پکارا گیا ہے تاکہ فائل بند کر دی جائے۔

اس کام سے فارغ ہو کر آپ پروگرام کو رن کیجئے اور Save فنکشن کو چیک کریں۔ آپ جلد ہی اس میں کئی خامیاں ڈھونڈ نکالیں گے۔ مثلاً ہر بار جب آپ Save پر کلک کرتے ہیں تو Save ڈائیلاگ باکس کھل جاتا ہے۔ حالانکہ اگر فائل پہلے بنائی جاچکی ہے تو پھر یہ ڈائیلاگ باکس ظاہر نہیں ہونا چاہیئے۔

اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ہمیں ایک کنڈیشن لگانی ہوگی۔ ہم ایک ویری ایبل بنائیں گے۔ اس ویری ایبل کو Public Class Form1 کے فوراً بعد ڈیکلیئر کیا جائے گا۔

```
Dim strFileName As String
```

اس ویری ایبل میں ہم محفوظ کی گئی فائل کا نام محفوظ کریں گے۔

تبدیل شدہ یہ کوڈ دیکھیں:

```
If Not File.Exists(strFileName) Then
        SaveFileDialog1.Filter
                = "TXT Files (*.txt*)|*.txt"
        If SaveFileDialog1.ShowDialog =
           Windows.Forms.DialogResult.OK Then
          Dim objWriter As New
                System.IO.StreamWriter(
                      SaveFileDialog1.FileName)
          objWriter.Write(txtNotePad.Text)
          objWriter.Close()
          strFileName =
                SaveFileDialog1.FileName
        End If
Else
        Dim objWriter As New
System.IO.StreamWriter(strFileName)
        objWriter.Write(txtNotePad.Text)
        objWriter.Close()
End If
```

گزشتہ کوڈ کے مقابلے میں اس تبدیل شدہ کوڈ میں صرف IF کنڈیشن کے ذریعے ہم یہ چیک کیا ہے کہ آیا strFileName میں محفوظ پاتھ کسی فائل کا ہے کہ نہیں۔ File آبجیکٹ کا میتھڈ Exists دیئے گئے پاتھ کو چیک کر کے بتاتا ہے کہ آیا فائل موجود ہے کہ نہیں۔

ونڈوز نوٹ پیڈ میں جب آپ کسی فائل کو محفوظ کرتے ہیں تو اس کا نام بمعہ مکمل پاتھ نوٹ پیڈ فارم کے ٹائٹل میں ظاہر ہوجاتا ہے۔ اس مظہر کی نقل کرنا مشکل نہیں۔ کرنا آپ نے یہ ہے کہ جب strFileName کی قدر میں فائل کا پاتھ محفوظ کر رہے ہوں، اسی وقت یہ پاتھ فارم کی ٹائٹل پراپرٹی میں بھی محفوظ کر دیں۔

```
Me.Text = strFileName
```

Save کے فنکشن سے فارغ ہو کر اب ہم Open کی جانب چلتے ہیں۔ Open کا آپشن مینو میں شامل کرنے کے لئے فارم کے ڈیزائن موڈ میں آجائیں اور مینو اسٹرپ پر کلک کر کے Exit کے نیچے Type Here پر کلک کریں۔ اب یہاں Open ٹائپ کر کے اینٹر کیجئے اور پھر ماؤس کے ذریعے اس کو ڈریگ کر کے Save کے نیچے ڈراپ کر دیں۔

Save ڈائیلاگ باکس کی طرح ہمیں اب Open ڈائیلاگ باکس کنٹرول بھی فارم پر شامل کرنا ہوگا۔ آپ تصویر نمبر 7 میں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کنٹرول ٹول باکس میں کہاں پر موجود ہے۔ آپ اسے ڈریگ کر کے فارم پر ڈراپ کر دیں۔

اب ماؤس کے ذریعے مینو اسٹرپ میں موجود Open کے آپشن پر ڈبل کلک کیجئے اور ہینڈلر فنکشن میں یہ کوڈ لکھیں:

```
OpenFileDialog1.Filter = "TXT Files (*.txt*)|*.txt"
If OpenFileDialog1.ShowDialog =
        Windows.Forms.DialogResult.OK Then
        Dim objReader As New
        System.IO.StreamReader(
                OpenFileDialog1.FileName)
        txtNotePad.Text =
                objReader.ReadToEnd()
         objReader.Close()
        strFileName = OpenFileDialog1.FileName
        Me.Text = strFileName
```

تصویر نمبر 8

تصویر نمبر 9

End If

اس کوڈ میں Save فنکشن جیسا ہی کوڈ ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس بار ہم نے SteamWrite کے بجائے StreamRead کا آبجیکٹ استعمال کیا ہے۔ اس آبجیکٹ کا میتھڈ ReadToEnd ٹیکسٹ فائل کو پہلی سطر سے لیکر آخری سطر تک ایک ہی بار میں پڑھ کر txtNotepad میں ظاہر کر دیتا ہے۔ آپ غور کیجئے کہ ہم نے ساتھ ہی strFileName کا ویری ایبل بھی سیٹ کر دیا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی یوزر Save کے آپشن پر کلک کرے گا تو Save کا ڈائیلاگ باکس ظاہر نہیں ہوگا اور فائل محفوظ ہو جائے گی۔

آپ اس پروگرام کو چلا کر دیکھیں اور تینوں مینو آپشنز کو آزمائیں۔ جلد ہی آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اگر آپ اس ٹیکسٹ ایڈیٹر میں کوئی بڑی فائل کھولیں تو اسکرول بار ظاہر نہیں ہوتے اور اسے پڑھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے کوڈ ونڈو میں آجائیں اور initiateTextBox کے Sub میں یہ کوڈ لکھ دیں:

```
txtNotePad.ScrollBars=
ScrollBars.Both
```

ٹیکسٹ باکس کی پراپرٹی ScrollBars کی چار ممکنہ قدریں ہوسکتی ہیں۔

1- ScrollBars.Both
2- ScrollBars.Horizontal
3- ScrollBars.Vertical 4- None

ہم نے Both کا انتخاب کیا ہے جس سے ٹیکسٹ باکس میں دونوں اسکرول بار ظاہر ہونگے۔ تاہم مسئلہ ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوا!

آپ دیکھیں گے کہ چاہے آپ کتنی بھی بڑی فائل کیوں نہ کھول لیں، افقی اسکرول بار کبھی بھی ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ txtNotePad کی WordWrap پراپرٹی کی ویلیو کا True ہونا ہے۔ اس پراپرٹی کی وجہ سے ٹیکسٹ باکس خود ہی ٹیکسٹ کو کلائنٹ ایریا کے مطابق توڑ کر پیش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ افقی اسکرول بار بھی ظاہر نہیں ہوتا۔ ہمیں کرنا بس یہ ہے کہ initiateTextBox کے میتھڈ میں ایک سطر کا کوڈ مزید شامل کرنا ہے:

```
txtNotePad.WordWrap=False
```

کیا آپ WordWrap کے آپشن کو مینو میں شامل کر سکتے ہیں؟

یہ زیادہ مشکل کام نہیں۔ آپ اسے ایک اسائنمنٹ کی طرح لیں۔ آپ نے اب تک وی بی ڈاٹ نیٹ کے بارے میں جتنا پڑھا ہے، اسے استعمال کرتے ہوئے یہ کام آپ بآسانی کر سکتے ہیں۔

⑨ میرا پسندیدہ پروگرام انسٹال نہیں ہو رہا

اکثر دوست سافٹ ویئر انسٹال کرنے کی کوشش سے پہلے یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتے کہ وہ سافٹ ویئر ان کے کمپیوٹر میں نصب آپریٹنگ سسٹم سے مطابقت رکھتا ہے کہ نہیں۔ پرانے سافٹ ویئر نئے آپریٹنگ سسٹمز پر درست طور پر نہیں چل پاتے۔ اگر آپ ڈوس کے زمانے کا کوئی سافٹ ویئر ونڈوز سیون پر چلانے کی کوشش کریں گے تو غالب امکان ہے کہ وہ سافٹ ویئر نہیں چل پائے گا۔ اسی طرح ونڈوز 8 کے لئے بنائے گئے کسی سافٹ ویئر کو اگر ونڈوز ایکس پی یا وستا پر چلائیں گے تو بھی وہ نہیں چلے گا۔

کسی بھی سافٹ ویئر کی انسٹالیشن سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ وہ سافٹ ویئر آپ کے پاس انسٹال آپریٹنگ سسٹم سے مطابقت رکھتا ہے۔ بصورت دیگر زبردستی انسٹالیشن کی کوشش آپریٹنگ سسٹم کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم کے لئے بنائے گئے سافٹ ویئر 64 بٹ آپریٹنگ سسٹم پر انسٹال بھی ہو جاتے ہیں اور چلتے بھی ہیں۔ لیکن 64 بٹ آپریٹنگ سسٹم کے لئے مخصوص سافٹ ویئر 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم پر نہیں چلائے جا سکتے۔

بعض سافٹ ویئر کو چلنے کے لئے دیگر سافٹ ویئر یا پروگرامز کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً مائیکروسافٹ کی کئی مصنوعات کو انسٹال کرنے سے پہلے آپ کو ڈاٹ نیٹ فریم ورک انسٹال کرنا ہوگا۔ اسی طرح کئی سافٹ ویئر جاوا، ایڈوبی فلیش یا کسی دوسرے پلگ ان پر انحصار کر رہے ہوتے ہیں۔ ان prerequisites یا ضروری لوازمات کی تفصیل سافٹ ویئر بنانے والی کمپنی لازمی فراہم کرتی ہے۔ اس لئے ایک نظر سافٹ ویئر کی prerequisites پر ڈالنے سے آپ بعد کی پریشانی سے بچ سکتے ہیں۔ یہ بھی دھیان میں رکھیں کہ مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے بنایا گیا سافٹ ویئر لینکس، یونکس یا میک او ایس پر نہیں چلایا جا سکتا۔

⑩ فائل نہیں کھل رہی

یہ بھی ایک عام مسئلہ ہے۔ آپ نے کوئی فائل انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کی یا کسی نے آپ کو بذریعہ ای میل ارسال کی، لیکن آپ کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ اس فائل کو کھولنا کس پروگرام میں ہے۔ آپ کا کمپیوٹر ہر اس فائل کا آئی کن اسے چلانے والے سافٹ ویئر جیسا دکھاتا ہے تاکہ آپ کو علم ہو سکے کہ اسے کھلنا کس میں ہے۔ اسے File Association کہا جاتا ہے۔ آپریٹنگ سسٹم کسی فائل کے ایکسٹینشن سے پتا لگاتا ہے کہ اسے کس پروگرام میں کھولنا ہے۔

جب آپریٹنگ سسٹم کے پاس ایسا کوئی پروگرام انسٹال نہیں ہوتا جو کہ دی گئی فائل کو کھولنے کا دعویٰ کرتا ہو تو آپریٹنگ سسٹم آپ سے خود ہی کسی پروگرام کو منتخب کرنے کو کہتا ہے۔ ایسا اس وقت بھی ہوتا ہے جب آپ نے ایک ہی طرح کی فائل کو چلانے کے قابل دو مختلف سافٹ ویئر انسٹال کر رکھے ہوں۔

بعض اوقات فائلوں کے ایکسٹینشن کچھ اور ہوتے ہیں لیکن وہ ہوتی کچھ اور ہیں۔ مثلاً کوئی ٹیکسٹ فائل جس کا کوئی ایکسٹینشن ہی نہ ہو۔ ایسی فائلوں کے بارے میں پتا لگانا کہ انہیں کس پروگرام میں کھولا جائے، بہت مشکل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں trial and error کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے یعنی فائل کو مختلف پروگرامز میں کھول کر دیکھا جاتا ہے کہ وہ کس میں درست طریقے سے کھل جاتی ہے۔

کسی پروگرام کے ایکسٹینشن سے اسے کھولنے والے پروگرام کے بارے میں جاننے کے لئے سب سے اچھا طریقہ انٹرنیٹ کا استعمال ہے۔ فرض کریں کہ آپ کو ایک فائل موصول ہوتی ہے جس کا ایکسٹینشن S3D ہے۔ آپ گوگل میں یہ ایکسٹینشن ٹائپ کیجئے۔ چند ہی سیکنڈز میں آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ کس قسم کی فائل ہے اور اسے کس پروگرام میں کھولنا ہے۔ اس حوالے سے ایک اچھی ویب سائٹ filext.com ہے۔

فِشنگ کیا ہے؟

تحریر: محمد کاشف، نیو کراچی

انٹرنیٹ پر لوگوں کی ذاتی معلومات اور رقم دھوکے سے لوٹنے کا ایک طریقہ فِشنگ (Phishing) ہے۔ اس طریقے میں پہلے لوگوں کی وہ معلومات جس کا تعلق آن لائن شاپنگ سے ہوتا ہے، کو حاصل کیا جاتا ہے۔ پھر لوگوں کا کریڈٹ کارڈ نمبر، یوزر نیم، اور پاس ورڈ پتہ کیا جاتا ہے آخر میں چپکے سے لوگوں کے کھاتے میں سے رقم اُڑالی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے اصل جیسی نظر آنے والی جعلی ویب سائٹس استعمال کی جاتی ہیں۔ چونکہ یہ دھوکے باز ویب سائٹ دیکھنے میں اصلی نظر آتی ہے اس لیے لوگ جلد ہی اس سائٹ پر بھروسہ کر لیتے ہیں۔

فِشنگ کے لئے پہلے عموماً صارف کو ای میل کی جاتی ہے۔ مثلاً انٹرنیٹ بینکنگ استعمال کرنے والے پاکستانی صارفین کو اکثر ایسی ای میلز ملتی رہتی ہیں:

محترم صارف،

آپکا آن لائن اکاؤنٹ عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ ہمیں آپکے یوزر نیم اور پاس ورڈ کی تصدیق کرنی ہے۔ اس لیے برائے مہربانی دیئے گئے لنک پر کلک کر کے اپنا یوزر نیم اور پاس ورڈ دوبارہ فراہم کریں۔ جیسے ہی آپکی طرف سے مطلوبہ معلومات فراہم کی جائیں گی ہم چوبیس گھنٹے کے دوران آپکا اکاؤنٹ دوبارہ بحال کر دینگے۔

جیسے ہی صارف دیئے گئے لنک پر کلک کرتا ہے، اسے بینک کی آن لائن بینکنگ کے لئے مخصوص ویب سائٹ جیسی ایک ویب سائٹ نظر آتی ہے۔ یہ ویب سائٹ اصل جیسی دِکھتی ضرور ہے لیکن ہوتی جعلی ہے۔ یہاں آپ سے آپ کا یوزر نیم اور پاس ورڈ پوچھا جاتا ہے۔ جیسے ہی آپ یوزر نیم اور پاس ورڈ فراہم کرتے ہیں، آپ کو اصل ویب سائٹ کی جانب بھیج دیا جاتا ہے لیکن آپ کی دی ہوئی معلومات ہیکر تک پہنچ جاتی ہے۔

فِشنگ کے لئے ارسال کی گئی ای میلز میں عموماً کچھ اس قسم کے پیغامات ہوتے ہیں:

☆ آپکے کھاتے میں ہمیں مشکوک قسم کے لین دین کا پتہ چلا ہے تصدیق کے لیے مندرجہ ذیل لنک پر کلک کریں۔

☆ تمام کھاتوں کی چیکنگ کے دوران ہم آپکے کھاتے کی تصدیق نہیں کر سکے۔ برائے مہربانی مندرجہ زیل لِنک پر کلک کریں اور کھاتے سے متعلق درست معلومات فراہم کریں۔

☆ غلطی سے ہم نے آپکے کھاتے سے زیادہ رقم/فیس وصول کر لی ہے۔ اپنی رقم واپس لینے کے لیے نیچے دیئے گئے لنک پر یا پھر فون نمبر پر رابطہ کریں۔

☆ آپکا کھاتہ یا پاس ورڈ Expire/Hack ہو چکا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ہر میسج کے ساتھ ایک لِنک ضرور دیا جاتا ہے جس پر کلک کرنا ہوتا ہے۔

فِشنگ کی شناخت:

فرض کریں آپ کسی ایسے بینک کے کھاتے دار ہیں جو آن لائن بینکنگ کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ یاد رکھیں بینک میں آپکے ہم نام کھاتے دار بھی ہوتے ہیں۔ کسی بھی بینک میں آپکی شناخت آپ کا اکاؤنٹ نمبر ہوتا ہے، آپ کا نام نہیں۔ اگر آپ کے کھاتے کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے تو بینک جب بھی آپکو ای میل یا ڈاک بھیجے گا اس میں آپ کا اکاؤنٹ نمبر لازمی مذکور ہوگا۔ اگر ایسا نہ ہو تو سمجھ جائیں کہ ای میل یا ڈاک جعلی ہے۔ اسی طرح فِشنگ میل کا URL یا تو چھپا ہوتا ہے یا پھر مشکوک ہوتا ہے مثلاً

http://fakeaddress.com/bankxyz

بینک کی آن لائن ویب سائٹ تک رسائی کے لئے ہمیشہ اس کا ایڈریس خود ٹائپ کرنا چاہئے۔ کسی لنک پر کلک کر کے اس تک رسائی میں ہمیشہ خطرہ رہتا ہے۔ نیز، مالی معاملات والی ویب سائٹس ہمیشہ SSL استعمال کرتی ہیں۔ لہٰذا جب بھی آپ آن لائن بینکنگ ویب سائٹ کھولیں، اس کے شروع میں https:// لکھا ہوگا اور اس پر کلک کرنے سے بینک کے متعلق معلومات نظر آئیں گی۔

Account Verification Email   Spam x

HBL InternetBanking Customer Service <kmenier@vt.edu>   Aug 28

to

Why is this message in Spam? It contains content that's typically used in spam messages. Learn more

Images are not displayed. Display images below

Dear HBL Internet Banking Customer,

We have been unable to establish contact with you on several attempts to verify a set of transaction(s) performed in your account through HBL Internet Banking.

If HBL believes a possible threat to your account and we are unable to contact you at that time, your HBL Internet Banking channel will be immediately blocked temporarily..

You are therefore requested to CLICK HERE Unblocked your account now,For your own security.

Yours sincerely,
HBL InternetBanking Customer Service

جعلی ای میل کی ایک مثال

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) پہلا ایپل آئی فون کس سال میں ریلیز کیا گیا تھا؟

2007☆ 2009☆ 2006☆

2) لفظ **Codec** کسی چیز کا مخفف ہے؟

Coder/Encoder☆ Code Center☆

Coder Decoder☆

3) وہ کونسی کمپنی ہے جسے اس سال ستمبر میں قائم ہوئے **125** سال ہو جائیں گے؟

Google☆ Nintendo☆ IBM☆

☆......ان سوالات کے جوابات 20 اکتوبر تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ جولائی کے سوالات کے درست جوابات

1: چار 2: گوگل اینڈرائیڈ

Unified Extensible Firmware Interface:3

پہلا انعام

افتخار تاج، لاہور

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆ فراز احمد، راولپنڈی ☆ فدا حسین، لاہور ☆ دانش بگٹی، پشین ☆ عامر چوہدری، سیالکوٹ ☆ ارسلان خان، کراچی ☆ طاہرہ بشیر، کراچی ☆ راجہ اعزاز، سرگودھا ☆ منیر بلوچ، نامعلوم ☆ وجیہہ رحمان، رحیم یار خان ☆ اسامہ، لاہور

انعامی کوپن برائے ماہ ستمبر 2014ء

جوابات: 1)........................ 2)........................ 3)........................

نام........................ فون نمبر........................

پتا........................

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجئے یا ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجئے

موبائل فون چارجنگ سے منسوب توہمات

عمیر عادل

توہم پرستی ہمیشہ نقصان کا سبب بنتی ہے تاہم انسانی تاریخ میں ہمیشہ توہمات کا ذکر رہتا ہے۔ٹیکنالوجی کی دنیا بھی اس سے خالی نہیں تاہم یہاں توہمات کا تعلق کسی غیر مرئی وجود سے نہیں بلکہ معلومات میں کمی سے ہے۔ آیئے ہم اپنی ان توہمات سے چھٹکارہ پاتے ہیں۔

پہلا وہم: دوسرے برانڈز کے چارجرز استعمال کرنے سے بیٹری خراب ہوجاتی ہے

حقیقت: دوسرے برانڈز کے چارجرز بہترین نہ بھی ہوئے تو بھی ٹھیک ہے۔تاہم جب آپ ایک سستا اور معیاری برانڈ کا چارجر خرید سکتے ہیں تو غیر معیاری چارجر نہ خریدیں۔ لائف ہیکر کی ٹیم نے ایک تفصیلی تجربہ کیا جس میں انھوں نے اصل برانڈز کے چارجرز کے مقابلے میں دوسرے برانڈز کے چارجرز اور غیر معیاری چارجرز استعمال کیے۔ نتیجے نے ظاہر کیا کہ دوسرے برانڈز کے چارجرز اگرچہ اتنے اچھے نہیں تھے جتنا اصل برانڈ کے تھے تاہم انھوں نے مناسب کام کیا۔ جب کہ غیر معیاری چارجرز بیٹری خراب کر سکتے ہیں۔

دوسرا وہم: چارجنگ پر لگے فون کو استعمال نہیں کرنا چاہیے

حقیقت: اگر آپ غیر معیاری چارجر استعمال نہیں کر رہے ہیں اور اگر آپ کے موبائل کی بیٹری صحت مند ہے تو آپ چارجنگ پر لگا فون استعمال کر سکتے ہیں۔

اس وہم کے پیچھے خوفناک وجوہات ہیں۔لوگوں کا یقین ہے کہ چارجنگ کے دوران فون استعمال کرنے سے فون پھٹ جائے گا یا وہ کرنٹ لگا کر انھیں مار ڈالے گا۔اس خوف میں سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی جعلی تصاویر نے مزید اضافہ کیا ہے۔

دراصل ایسا واقعہ چین کی ایک فلائٹ اٹینڈنٹ ما آئیلون کے ساتھ جولائی 2013 میں پیش آیا تھا جب وہ چارجنگ کے دوران اپنا فون استعمال کر رہی تھیں۔اگرچہ رپورٹس کہتی ہیں کہ آئیلون اصل ایپل چارجر کے بجائے دوسرے برانڈ کا چارجر استعمال کر رہی تھیں۔لہٰذا اگر آپ کمپنی کے منظور کردہ چارجر اور بیٹری استعمال کر رہے ہیں تو دورانِ چارج اپنا فون استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم اس میں خیال رہے کہ آپ کے موبائل کی بیٹری صحت مند ہو۔غیر صحت مند بیٹری

چاہے وہ اصل اور کمپنی کی منظور کردہ ہو یا نہ ہو دورانِ چارج اور دورانِ استعمال غیر معمولی طور پر گرم ہو جاتی ہے لہٰذا کسی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ ان میں بیٹری کا پھٹ جانا سب سے عام ہے۔

حال ہی ایسا ایک کیس کراچی میں بھی رپورٹ ہوا ہے جس میں خاتون کے زیر استعمال موبائل فون کی بیٹری پھٹ گئی اور خاتون کو چوٹیں آئیں۔ تاہم کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ تھا مگر یہ کیوں پیش آیا، اس کے بارے میں کوئی تسلی بخش جواب موجود نہیں۔

موبائل بیٹریوں کے پھٹنے جیسے واقعات کی سب سے بڑی وجہ جعلی موبائل بیٹریاں ہوتی ہیں

تیسرا وہم: رات بھر فون چارج کرنے سے بیٹری خراب ہو جاتی ہے

حقیقت: ایک معیاری برانڈ کا فون بہت اسمارٹ ہوتا ہے۔ جب یہ مکمل چارج ہو جاتا ہے تو یہ چارجنگ روکنا جانتا ہے۔ جس کا مطلب یہ کہ بیٹری بھی استعمال میں نہیں ہوتی۔ تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ کو روزانہ رات بھر بیٹری چارج کرتے رہنا چاہیے۔ اگر آپ اپنے فون کی بیٹری 40% سے 80% کے درمیان چارج رکھیں تو بیٹری کی معیاد لمبی ہو جاتی ہے۔

چوتھا وہم: جب تک بیٹری مکمل صفر نہیں ہو جائے تب تک اپنا فون چارج نہ کریں

حقیقت: ایک طویل وقفے کے بعد اپنے فون کو لمبا چارج کرنے کے بجائے بہتر یہ ہے کہ آپ اسے روزانہ چارج کریں۔ لیتھیم آئن بیٹری جیسا کہ ایپل اور سام سنگ وغیرہ کی مصنوعات میں استعمال ہوتی ہیں جب یہ مناسب چارج ہوتی ہیں تو بہتر چلتی ہیں۔ اگر آپ انہیں مستقل صفر تک ختم کر کے لمبا چارج کرنے کی روایت رکھیں گے تو یہ جلد ناپائدار ہو جاتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ بیٹری کی زندگی میں چارجنگ کے محدود چکر ہوتے ہیں اور ہر بار جب آپ اسے صفر کر کے چارج کرتے ہیں تو ایک چکر اس کی معیاد سے نکل جاتا ہے۔

پانچواں وہم: حرارت بیٹری کو خراب کر دیتی ہے

حقیقت: یہ وہم نہیں بلکہ بالکل سچ ہے۔ جس طرح ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں اس طرح عموماً حرارت اور ٹیکنالوجی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ فون اور دیگر ڈیوائسز کی بیٹریوں کے لیے بھی یہ بات سچ ہے۔ لیتھیم آئن بیٹری خود حرارت پیدا کرتی ہے اور چارجنگ کے دوران گرم تر ہوتی جاتی ہے۔ انتہائی سرد موسم کا بھی بیٹری کی زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے اور سرد بیٹری کم درجہ حرارت میں عموماً سے زیادہ تیزی سے ختم ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے فون کو برانڈ کے تجویز کردہ درجہ حرارت پر رکھیں گے تو آپ کی بیٹری زیادہ دیر تک کام کر سکے گی اور اس کی معیاد بھی بہتر رہے گی۔ ایپل کے مطابق ایک آئی فون کے ماحول کے لیے 32 ڈگری فارن ہائیٹ کم سے کم مجوزہ حد ہے۔ دوسری جانب سام سنگ ضمانت دیتا ہے کہ اس کا فون منفی 4 سے لے کر 122 ڈگری فارن ہائیٹ کے درمیان کام کر سکتا ہے۔

چھٹا وہم: آپ کو اپنا فون کبھی آف کرنے کی ضرورت نہیں

حقیقت: آپ کا فون بھی ایک مشین کی طرح کام کر سکتا ہے لیکن اسے بھی آرام کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ایپل ڈیوائسز کے ایک جینئس کا کہنا ہے کہ بیٹری کی زندگی کو مزید طول دینے کے لیے آپ کو گاہے بگاہے اپنا فون آف کرنا چاہیے۔ خصوصاً جب آپ رات کو سونے جائیں اس وقت ضروری نہ ہو تو آپ اپنا فون بند کر سکتے ہیں۔ ایپل کے ماہرین کہتے ہیں کہ بیٹری کی معیاد بڑھانے کے لیے کم از کم آپ فون کو ہفتے میں ایک بار ضرور بند کر دیا کریں۔ اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے بھی فون کو بند کرنا اہم ہے۔ موبائل فون کا ایک ری بوٹ بیٹری کی معیاد کو بحال کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ ■

سوال: ونڈوز سیون میں اکثر جب کسی ایگزی کیوٹ ایبل فائل پر رائٹ کلک کرتے ہیں تو Run As Administrator لکھا نظر آتا ہے، چاہے آپ ایڈمنسٹریٹر اکاؤنٹ سے ہی کیوں لاگ ان نہ ہوں۔ اس فنکشن کا مقصد کیا ہے؟

اصغر علی، فیس بک

جواب: اس فنکشن کو سمجھنے کے لئے پہلے آپ کو ونڈوز میں یوزر اکاؤنٹس کے کام کرنے کے طریقے کو سمجھنا ہوگا۔ جب آپ ونڈوز پر کسی یوزر نیم اور پاس ورڈ کے ذریعے لاگ ان ہوتے ہیں تو ونڈوز ایک منفرد ٹوکن (Access Token) بنا کر اس سیشن (Session) کے لئے مخصوص کر دیتی ہے۔ یوں جب تک آپ ونڈوز استعمال کرتے رہتے ہیں، یہ ٹوکن آپ کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ اس ٹوکن میں بہت سی دیگر معلومات کے علاوہ آپ کا یوزر نیم اور جس گروپ سے اس کا تعلق ہے، اس کی معلومات بھی موجود ہوتی ہیں۔ جب بھی آپ ونڈوز میں کوئی کام سر انجام دیتے ہیں، مثلاً کوئی پروگرام چلانے کی کوشش کرتے ہیں تو اسی ایکسس ٹوکن کے ذریعے ونڈوز اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ آیا آپ یا سافٹ ویئر یہ کام انجام دینے کے مجاز ہیں کہ نہیں۔

ونڈوز کے پرانے ورژنز میں یہ مسئلہ تھا کہ جب آپ ایڈمنسٹریٹر اکاؤنٹ سے لاگ ان ہوتے تھے تو ہر پروگرام ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات رکھتے ہوئے چلتا تھا۔ یوں عام ٹیکسٹ ایڈیٹر، ای میل ریڈر جنہیں ایڈمنسٹریٹر کے حقوق کی ضرورت نہیں ہوتی، بھی ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے ونڈوز پر چلتے تھے۔ درجنوں اپلی کیشنز کا بیک وقت ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات رکھتے ہوئے چلنا ایک بڑا خطرہ تھا۔ اس سے وائرس زدہ پروگرامز بڑی آسانی سے ونڈوز کو شدید نقصان پہنچانے کے قابل تھے۔

User Account Control
Do you want to allow the following program to make changes to this computer?
Program name: Microsoft Management Console
Verified publisher: **Microsoft Windows**
Show details
Yes No
Change when these notifications appear
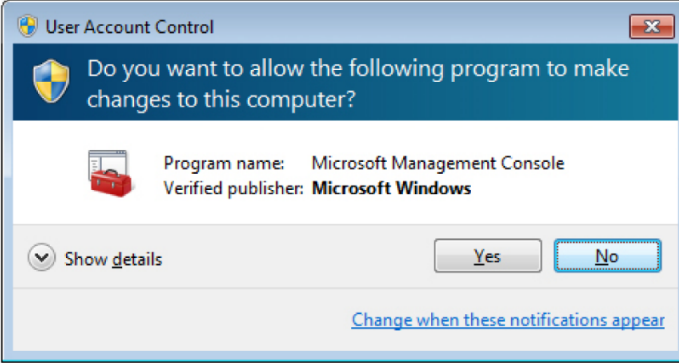
اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے مائیکروسافٹ نے ونڈوز وستا میں User Account Control کا فیچر متعارف کروایا۔ اس کی وجہ سے اب ایڈمنسٹریٹر جب لاگ ہوتا تو اس کے لئے ایک نہیں بلکہ دو ایکسس ٹوکن بنائے جاتے۔ ایک ایکسس ٹوکن جسے اسٹینڈرڈ ٹوکن کہا جاتا ہے، کے پاس ایڈمنسٹریٹر کے علاوہ تمام گروپس (مثلاً پاور یوزر، یوزر وغیرہ) کے اختیارات ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ایکسس ٹوکن (elevated) پاس ایڈمنسٹریٹر سمیت تمام گروپس کے اختیارات ہوتے ہیں۔ عام استعمال مثلاً ویب براؤزنگ کے دوران اسٹینڈرڈ ایکسس ٹوکن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ٹوکن کے تحت جب کوئی ایسا کام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ ایڈمنسٹریٹر کو ہی کرنا چاہئے (مثلاً رجسٹری میں تبدیلی) تو ونڈوز فوراً اس سے انکار کر دیتی ہے۔

Run As Administrator کا آپشن رائٹ کلک مینو میں اسی لئے موجود ہوتا ہے کہ اگر کسی پروگرام کو ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات دیتے ہوئے چلانا ہو تو، چلایا جاسکے۔ ایسی صورت میں ونڈوز اُس پروگرام کو elevated ایکسس ٹوکن کے تحت چلاتی ہے جس کے پاس ایڈمنسٹریٹر کے تمام اختیارات موجود ہوتے ہیں۔ یوں پروگرام بغیر کوئی ایرر دیئے بہ آسانی چلتا ہے اور ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات کا استعمال کرتا ہے۔

یہ میکا نزم مائیکروسافٹ ونڈوز کے ڈیزائن میں کی جانے والی ایک اہم تبدیلی تھی۔ اس سے نہ صرف وائرس اور خطرناک سافٹ ویئر سے ونڈوز کو بچانے میں مدد ملی بلکہ ونڈوز بھی زیادہ مستحکم ہوئی۔ اگرچہ یوزر اکاؤنٹ کنٹرول صارفین کو تھوڑا پریشان ضرور کرتا ہے لیکن ونڈوز کی حفاظت کے پیش نظر مشورہ دیا جاتا ہے کہ ونڈوز کو خطرناک سافٹ ویئر سے بچانے کے لئے UAC کو غیر فعال نہ کیا جائے۔ تاہم اگر اسے غیر فعال کرنا ضروری ہو تو یہ کام رن میں msconfig لکھ کر انٹر کرنے اور کھلنے والی ونڈو میں Tools کے ٹیب کے تحت موجود Disable UAC کی مدد سے کیا جاسکتا ہے۔

سوال: فیس بک پر اگر اپنا فین پیج ہو جس پر دوسو سے زیادہ لائکس ہوں، اس کا نام کیسے تبدیل کیا جائے؟ فیس بک اس کی اجازت نہیں دیتا۔ کیا کوئی اور طریقہ موجود ہے؟ ذیشان مضطر، فیس بک

جواب: یہ درست ہے کہ فیس بک پیج پر دوسو سے زیادہ لائکس ہوجانے کی صورت میں اس کا نام تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ یہ پابندی پہلے نہیں تھی لیکن اب نام تبدیل کرنے کی سہولت چھین لی گئی ہے۔ اس کی وجہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے فیس بک پیجز پر ہزاروں لاکھوں لائکس حاصل کر کے مختلف کمپنیوں کو بیچنا شروع کردیا تھا۔ کسی بھی برانڈ یا کمپنی کے فیس بک پیج پر لاکھوں کی تعداد میں لائکس ہونا اس کی مقبولیت کی سب سے اہم نشانی مانا جاتا ہے۔ بس اسی بات نے کمپنیوں کو مجبور کردیا ہے کہ وہ لائکس حاصل کرنے کے نت نئے طریقے اختیار کریں۔ دوسری جانب کمپنیوں کی اس کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پیجز خریدنے اور فروخت کرنے کا کاروبار بھی دن دگنی رات چوگنی ترقی کرنے لگا۔ اگرچہ فیس بک کے قوائد وضوابط کے مطابق کسی فین پیج کی فروخت غیر قانونی ہے مگر چونکہ اس کے ذریعے آسانی سے بڑی رقم حاصل کی جاسکتی تھی، اس لئے یہ کام بڑے پیمانے پر ہونے لگا۔

کسی کمپنی کے لئے اپنے فیس بک فین پیج پر بڑی تعداد میں لائکس حاصل کرنا آسان کام نہیں۔ فرض کریں کہ کوئی انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر اپنا فیس بک پیج بناتا ہے اور اس پر لائکس کی تعداد بڑھانا چاہتا ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں یا تو وہ فیس بک کو رقم ادا کر کے اشتہارات چلائے۔ لاکھوں لائکس حاصل کرنے کے لئے یہ ایک بہت مہنگا کام ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایسی دلچسپ پوسٹس شیئر کریں جو کہ ناظرین کو ان کا پیج لائک کرنے پر مجبور کردیں۔ دوسرا بتایا گیا کام پہلے سے بھی زیادہ مشکل ہے کیونکہ ایک انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر آخر اپنے متعلق ایسا کیا شیئر کرے جو کہ صارفین کے لئے دلچسپی کا باعث ہو؟ یہاں پیجز بیچنے والے کی چاندی ہوجاتی ہے۔ یہ لوگ متنازعہ مذہبی اور سیاسی پیجز بنا کر لاکھوں لائکس حاصل کرتے ہیں۔ لوگ اپنے مذہبی، سیاسی، لسانی یا نسلی خیالات کی مطابقت یا مخالفت میں جب کوئی تحریر دیکھتے ہیں تو اس پر ردعمل دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ لوگوں کا یہی جذباتی پن متنازعہ پوسٹس شیئر کرنے والے پیجز پر لاکھوں لائکس کی وجہ بنتا ہے۔ پھر ان پیجز کو دیگر کو فروخت کردیا جاتا ہے جو ان کا نام تبدیل کر کے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ فیس بک نے اسی کاروبار کو ختم کرنے کے لئے فین پیجز کا نام تبدیل کرنے کی سہولت ختم (یا محدود) کردی ہے۔

اگر آپ گوگل کا سہارا لیں تو آپ کوئی ایسے ہیک مل جائیں گے جن کے ذریعے فیس بک پیجز کے نام (دوسو سے زائد لائکس ہونے کے باوجود) تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔ لیکن یہ ہیک اکثر بعد میں پیج کی بندش کا باعث بن جاتے ہیں۔ البتہ فیس بک نے جو راستہ بتا رکھا ہے وہ خاصا پیچیدہ ہے۔ اس کے لئے آپ کو کسی ایسے دوست کی ضرورت ہوگی جو کہ امریکہ میں رہتا ہوں اور اس کی فیس بک پروفائل میں رہائش وغیرہ کی تفصیلات امریکہ کی ہی ہوں۔ یعنی یہ عمل اب صرف امریکی شہریوں کے لئے محدود کردیا گیا ہے۔ اگر اس دوست کو فیس بک فین پیج کا ایڈمنسٹریٹر بنادیا جائے تو یہ پیج کا نام تبدیل کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔ اس کے لئے اسے پیج کی سیٹنگز میں جا کر Page Info پر کلک کرنا ہوگا جہاں Request Change کا آپشن موجود ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کے دوران فیس بک کچھ تفصیلات اور دستاویزات بھی طلب کرسکتا ہے۔ جبکہ پیج کا نام تبدیل کرنے کی درخواست قبول کرنا نہ کرنا مکمل طور پر فیس بک کی صوابدید پر ہے۔ یہ کام کرنے والے تجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ پیج کا نام تبدیل کرنے کی درخواست دینے کے بعد اگر کچھ عرصے کے لئے فیس بک پر اشتہارات چلا کر فیس بک کی ایڈورٹائزنگ ٹیم کو بذریعہ ای میل اس تبدیلی کی اہمیت سے مطلع کیا جائے تو کام یقینی اور جلدی ہوجاتا ہے۔

سوال: ونڈوز اپ ڈیٹس انسٹال کرنے کے بعد بار بار اسے ری اسٹارٹ کرنے کے لئے popup ونڈو ظاہر کرتی رہتی ہے جسے زیادہ سے زیادہ چار گھنٹے کے لئے ملتوی کیا جاسکتا ہے۔ کیا ایسا کوئی طریقہ ہے کہ یہ پاپ اپ ونڈو ظاہر ہی نہ ہو؟ ذوالقرنین، فیس بک

جواب: ونڈوز اپ ڈیٹس انسٹال کرنے کے بعد اسے ری اسٹارٹ کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ اپ ڈیٹس اپنا کام مکمل کرلیں۔ آپ جب چاہیں اپنی سہولت کے مطابق ونڈوز کو ری اسٹارٹ کرسکتے ہیں لیکن ونڈوز آپ کو بار بار یاد دلانے سے باز نہیں آتی۔ آپ دس منٹ سے لیکر چار گھنٹے تک ری اسٹارٹ کو ملتوی کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اس popup سے جان ہی چھڑانا چاہتے ہیں تو اس کا عارضی حل یہ ہے کہ Windows Update سروس کو بند کردیا جائے۔ اس کے لئے RUN ڈائیلاگ باکس میں Services.msc لکھ کر اینٹر کیجئے۔ اس طرح مائیکروسافٹ منیجمنٹ کنسول میں سروسز ظاہر ہوجائیں گی۔ آپ اگر ونڈوز ایکس پی استعمال کررہے ہیں تو Automatic Updates اور اگر ونڈوز 7 یا اس سے نیا ورژن استعمال کررہے ہیں تو Windows Update نامی سروس تلاش کرکے رائٹ کلک کریں اور Stop منتخب کریں۔
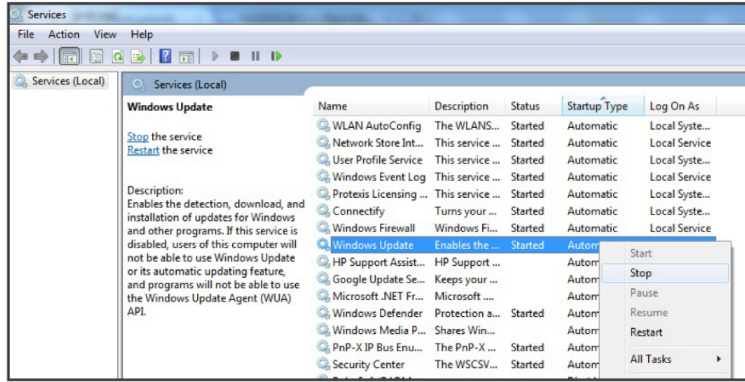
اگر ملتوی کئے جانے کے وقت میں اضافہ مقصود ہو تو اس کے لئے آپ کو گروپ پالیسی میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ RUN ڈائیلاگ باکس میں gpedit.msc لکھ کر اینٹر کیجئے۔ کھلنے والی ونڈو میں بائیں جانب موجود فہرست میں سے Computer Configuration، پھر Administrative Templates، پھر Windows Components اور آخر میں Windows Update پر کلک کریں۔ دائیں جانب ظاہر ہونے والے آپشنز میں سے Re-prompt for restart with scheduled installation تلاش کریں اور اس پر ڈبل کلک کرکے Enable کے ریڈیو بٹن کو منتخب کریں۔ ساتھ ہی restart (minutes) کے سامنے اپنی مرضی کے مطابق وقت (جو زیادہ سے زیادہ 1440 منٹ ہوسکتا ہے) ٹائپ کرکے OK کا بٹن دبادیں۔

سوال: مانیٹرنگ سافٹ ویئر (کی لاگرز وغیرہ) کو مکمل طور پر کیسے پوشیدہ کرتے ہیں کہ کسی کو پتا نہ چلے کہ ایسا کوئی سافٹ ویئر کمپیوٹر میں انسٹال ہے۔ میں نے کچھ سافٹ ویئر ایسے دیکھے ہیں جو چھپے تو ہوتے ہیں مگر ٹاسک بار میں بہرحال ان کا آئی کن موجود رہتا ہے۔ ساجد سلیم، بذریعہ ای میل

جواب: ایسے درجنوں مانیٹرنگ سافٹ ویئر موجود ہیں جو کہ سسٹم میں چھپ کر جاسوسی کا کام کرتے ہیں۔ گوگل پر چند منٹ کی سرچنگ سے آپ کو ایسے بے شمار سافٹ ویئر مل جائیں گے۔ یہ سسٹم ٹرے میں اپنا کوئی نشان چھوڑتے ہیں نہ کوئی الگ سے پروسس بناتے ہیں۔ کمپیوٹر میں ان کے نشانات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں اور یہ دوسرے سافٹ ویئر کے ساتھ جڑ کر کام کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں تلاش کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ ان سافٹ ویئر کا استعمال غیرقانونی ہے اور جدید اینٹی وائرس سسٹم ایسے کسی بھی سافٹ ویئر کو جو چاہے کتنا بھی پوشیدہ کیوں نہ ہوں، پکڑ ہی لیتے ہیں۔

سوال: کسی اینڈرائیڈ موبائل (نئے اور پرانے) کو خریدنے سے پہلے کیا چیزیں ذہن میں رکھنی چاہئے؟ ساجد سلیم، بذریعہ ای میل

جواب: اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم دنیا بھر میں سب سے زیادہ استعمال کیا جانے والا موبائل آپریٹنگ سسٹم ہے۔ ہر روز تقریباً دس لاکھ اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم پر مبنی نئے موبائل فونز، ٹیبلیٹس اور دیگر ڈیوائسس کو ایکٹی ویٹ کیا جاتا ہے۔ اینڈرائیڈ پر مبنی کوئی بھی اسمارٹ فون چاہے وہ پرانا ہو یا نیا، خریدنے سے پہلے اس کے بارے میں دیگر صارفین کی رائے کو اہمیت دیں۔ اس مقصد کے لئے انٹرنیٹ پر موجود لاتعداد ویب سائٹس کا سہارا لیا جاسکتا ہے۔ نئے اسمارٹ فون کی صورت میں کوشش کریں کہ اس میں موجود آپریٹنگ سسٹم جدید ترین ہوں (اس وقت اینڈرائیڈ کٹ کیٹ تازہ ترین ورژن ہے)۔ جبکہ پرانے فون کی صورت میں اس کی بیٹری ٹائمنگ، ریپئرنگ کی نشانات وغیرہ کو خاص طور پر چیک کرنا چاہئے۔ دیگر اہم چیزوں میں اس کا اسکرین سائز، پروسیسر اور کیمرا شامل ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ آپ جتنا جدید اور بہتر ہارڈویئر کی طرف جائیں گے، اسمارٹ فون کی قیمت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی۔

سوال: جب میں ونڈوز سیون میں اپنے اسمارٹ فون کا ڈرائیور انسٹال کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو یہ ایرر ظاہر ہوتا ہے:

This version of windows requires all drivers to have a valid digital signature

اس کے علاوہ میں نے جب بھی کوئی دوسرا ڈرائیور انسٹال کرنے کی کوشش کی ہے، وہ بہ آسانی انسٹال ہوگیا۔ خورشید احمد، ای میل

جواب: آپ یقیناً ونڈوز سیون کا 64 بٹ ورژن استعمال کررہے ہیں۔ مائیکروسافٹ نے ونڈوز وستا میں ایک نیا فیچر متعارف کروایا تھا جس کے تحت تمام ڈیوائس ڈرائیورز کے لئے ضروری تھا کہ انہیں مائیکروسافٹ نے digitally Signed کیا ہو۔ یہ ایک عمل جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ آپ جو ڈیوائس ڈرائیور انسٹال کرنے جارہے ہیں وہ صحیح ہے اور مائیکروسافٹ نے اسے ونڈوز کے لئے منظور کیا ہے۔
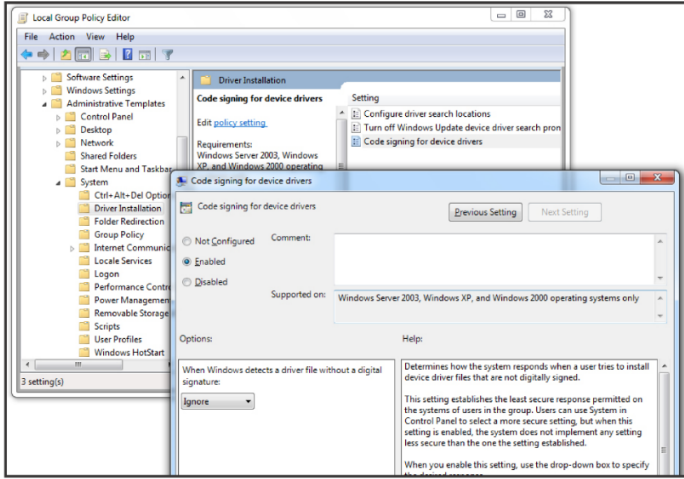
لیکن کئی ڈیوائس ڈرائیورز ایسے ہوتے ہیں جنہیں مائیکروسافٹ نے ڈیجیٹلی سائن نہیں کیا ہوتا۔ ایسے ڈرائیور انسٹال کرنے پر وہی ایرر ظاہر ہوتا ہے جس کا آپ کو سامنا ہے۔ تاہم مائیکروسافٹ نے اس مسئلے کا حل بھی پیش کررکھا ہے لیکن ساتھ ہی یہ تلقین بھی کردی ہے کہ ایسے ڈرائیور انسٹال کرنا جو کہ انہوں نے منظور نہیں کررکھے، ونڈوز کو خراب کرسکتے ہیں اور آپ کے ڈیٹا کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

بہرحال Unsigned ڈرائیورز انسٹال کرنے کے لئے گروپ پالیسی ایڈیٹر کھول لیں۔ RUN ڈائیلاگ باکس میں gpedit.msc لکھ کر اینٹر کیجئے اور User Configuration کے نیچے موجود Administrative Templates، پھر System اور آخر میں Driver Installation پر کلک کریں۔ اب دائیں جانب ظاہر ہونے والے آپشنز میں سے Code signing for device drivers پر ڈبل کلک کیجئے۔ کھلنے والی ونڈو میں سے Enable کے ریڈیو بٹن پر کلک کرکے Options میں سے Ignore منتخب کریں۔ اب Apply کے بٹن پر کلک کریں اور کمپیوٹر کو ری اسٹارٹ کردیں۔ ونڈوز اب آپ کو Unsigned ڈرائیور انسٹال کرنے سے نہیں روکے گی۔

سوال: برائے مہربانی میرا ایک مسئلہ حل کردیں میرا یہ مسئلہ کمپنی میں موجود آئی ٹی کے ذمہ دار بھی حل نہیں کر پا رہے ہیں۔ ایس کیو ایل سرور کے تحت چار کمپیوٹر میری کمپنی میں چل رہے ہیں۔ مین سرور سے بار بار نیٹ ورکنگ ہٹ جاتی ہے اس طرح سرور میں موجود ایک سوفٹ ویئر دیگر کمپیوٹر پر چل نہیں پاتا اور نہ ہی دیگر کمپیوٹرز سے پرنٹ بھیجا جاسکتا ہے۔ ونڈو کے سروسز میں جاکر سیکیورٹی اکاؤنٹس مینیجر، سیکیورٹی سینٹر، سرور، شل ہارڈویئر ڈیٹیکشن، اسمارٹ کارڈ سے لیکر ورک اسٹیشن سب کو این ایبل کیا گیا مگر سرور بحال نہیں ہوتی۔ بار بار سرور کو ری اسٹارٹ کرنا پڑتا ہے۔ عبدالوہاب، فیس بک

جواب: اگر سرور نامی سروس بار بار خود بند ہوجاتی ہے تو یہ کنفیکر وورم (Conficker) کی وجہ سے ہے۔ یہ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں موجود ایک خرابی کی وجہ سے نیٹ ورک پر پھیلتا ہے۔ اگرچہ اسے ریلیز ہوئے چھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اب بھی اس سے متاثرہ کمپیوٹرز کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اس کے پھیلاؤ کی سب سے بڑی وجہ ونڈوز اپ ڈیٹس کا انسٹال نہ کیا جانا ہے۔ ہمارے یہاں چونکہ جینوئن آپریٹنگ سسٹم کے بجائے کریک کئے گئے آپریٹنگ سسٹم زیادہ عام ہیں جنہیں اپ ڈیٹ کرنا ممکن نہیں ہوتا، اس لئے کنفیکر سے متاثرہ کمپیوٹرز کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ کوئی کمپیوٹر کنفیکر سے متاثرہ ہے کہ نہیں، یہ جاننے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اس کمپیوٹ پر کسی معروف اینٹی وائرس بنانے والی کمپنی کی ویب سائٹ کھولنے کی کوشش کیجئے۔ اگر نہ کھلے تو اس کا مطلب ہے کہ سسٹم انفیکٹڈ ہے۔

آپ سرور پر چلنے والے آپریٹنگ سسٹم کی اپ ڈیٹس فوراً انسٹال کریں اور اینٹی وائرس بھی۔ یہی مسئلہ کلائنٹس پر بھی ہوسکتا ہے۔ جب کوئی کمپیوٹر کنفیکر وورم سے متاثرہ ہوتا ہے تو وہ نیٹ ورک پر موجود دیگر کمپیوٹرز کو بھی متاثر کرتا ہے اور ان پر لاگ ان ہونے کی مسلسل کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نیٹ ورک سروسز کرپٹ ہونا شروع ہوجاتی ہے اور سرور پر اکاؤنٹس لاک (Lock) ہوجاتے ہیں۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدر آباد	مہران نیوز ایجنسی
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

* **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
* **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
* **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
* **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
* **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
* **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
* **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
* **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
* **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
* **جام شورو:** کامرید بک سٹال، ریلوے کراسنگ
* **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
* **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
* **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
* **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
* **چکوال:** حاجی برادرز بک سیلز
* **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
* **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
* **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
* **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
* **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
* **رحیم یار خان:** چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
* **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پھٹہ منڈی روڈ
* **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پھٹہ منڈی روڈ
* **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
* **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
* **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
* **کھاریاں:** شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
* **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* **کوٹ ادو:** اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
* **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
* **گجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
* **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
* **مظفر گڑھ:** محمد عبد اللطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
* **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
* **نواب شاہ:** سلیمان برادرز، مسجد روڈ
* **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
* **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
* **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
* **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائز ز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857